The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, MONDAY 30.03.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.86 پٹنہ، سوموار ۳۰/مارچ ۲۰۲۶ء، ۱۰/شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

شمالی کوریا کا خطرناک میزائل تجربہ

پیانگ یانگ، 29 **مارچ (یو این آئی)** : شمالی کوریا نے ٹھوس ایندھن سے چلنے والے ایک نئے اور انتہائی طاقتور راکٹ انجن کا کامیاب تجربہ کرکے عالمی دفاعی حلقوں میں کھلبلی مچا دی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس ٹیکنالوجی کے ذریعے تیار کردہ میزائل براہ راست امریکی سرزمین کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھیں گے۔ تکنیکی برتری اور تجربے کی تفصیلاتغیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تجربہ شمالی کوریا کی میزائل ہسٹری میں ایک بڑا سنگِ میل ثابت ہوا ہے۔ تجرباتی مرحلے کے دوران اس نئے انجن نے 2,500 کلونیوٹن کا زبردست زور پیدا کیا۔

بی آر ایس اراکین اسمبلی دو دن کے لیے معطل

حیدرآباد، 29 **مارچ (یو این آئی)** : تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر گڈم پرساد کمار نے اتوار کے روز جاری بجٹ اجلاس کے دوران ہنگامہ آرائی کرنے پر بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کے کئی اراکین کو دو دن کے لیے ایوان سے معطل کر دیا۔ معطل کیے گئے اراکین میں کے ٹی راما راؤ، ٹی ہریش راؤ، مادھاورم کرشنا راؤ، مہپال ریڈی، پدما راؤ، چنتا پربھاکر راؤ، کوتا پربھاکر ریڈی، سیتا اندرا ریڈی، گنگولا کملاکر، کوشک ریڈی لکشمہ ریڈی، انیل جادھو اور تلاسانی سرینواس یادو شامل ہیں۔

میٹرک میں 81.79 فیصد طلبا وطالبات کامیاب

جموئی کی طالبہ پشپانجلی کماری اور ویشالی کی صابرین پروین اسٹیٹ ٹاپر، بیگوسرائے کی ناہید سلطانہ سکنڈ ٹاپر

پٹنہ، 29 مارچ (پی این ایس)

بہار اسکول اکزامینشن بورڈ نے اتوار کو میٹرک یعنی دسویں جماعت کا رزلٹ جاری کر دیا۔ اس مرتبہ 81.79 طلبا وطالبات کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ جموئی کی سمل تلا اقامتی اسکول کی طالبہ پشپانجلی کماری اور ویشالی کی ہائر سکنڈری اسکول چوراہی کی طالبہ صابرین پروین اسٹیٹ ٹاپر رہی ہیں۔ 98.4 فیصد نمبر کے ساتھ دونوں طالبہ کو سرفہرست رینک حاصل ہوئی ہے۔ بیگوسرائے کی ناہید سلطانہ نے 489 نمبر لاکر سکنڈ تاپر رہی ہیں جبکہ تھرڈ ٹاپر میں ایک طالبہ اور ایک طالب علم ہیں۔ بکسر کی انوپا کماری اور بیگوسرائے کے اوم کار کمار شامل ہیں۔ ان دونوں کو 488 نمبر ملے ہیں۔ اس سال 15 لاکھ سے زیادہ طلبا وطالبات نے میٹرک کا امتحان دیا تھا جس میں 12 لاکھ 35 ہزار 743 طلبا کامیاب ہوئے ہیں۔ جبکہ گزشتہ سال 2025 میں یہ رزلٹ 82.11 فیصد تھا۔ ٹاپ۔10 میں 139 طلبا وطالبات شامل ہیں۔ ٹاپ۔3 میں 5 طلبا وطالبات ہیں جن میں تین لڑکیاں شامل ہیں۔ وہیں ٹاپ۔5 میں 13 طلبا وطالبات میں 7 لڑکے شامل ہیں۔ جبکہ رینک 6 سے 10 کے درمیان 126 طلبا وطالبات شامل ہیں۔ اس مرتبہ طالبات کا رزلٹ طلبا سے بہتر رہا ہے۔ اس مرتبہ 6 لاکھ 1390 طلبا کامیاب رہے وہیں 6 لاکھ 34 ہزار 353 طالبات نے بھی کامیابی حاصل کی جن کا فیصد 51.33 فیصد ہے۔ لڑکیوں کی کامیابی کا فیصد لڑکوں سے تقریباً 3 فیصد زیادہ ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے میٹرک کے امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ وطالبات کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ اس بار میٹرک کے امتحان میں دو طالبات نے مشترکہ طور پر ٹاپ کیا ہے، ساتھ ہی مجموعی طور پر تمام طالبات کی کارکردگی بھی بہترین رہی ہے۔ انہوں نے طالبات کی اس کارکردگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کے لیے طالبات کے ساتھ ساتھ ان کے والدین بھی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ طالبات کی یہ کامیابی خواتین کی خود مختاری کی ایک بڑی مثال ہے۔ طالبات کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں سے ان کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے اور وہ ہر شعبے میں مسلسل ترقی کر رہی ہیں۔

پشپانجلی کماری۔اسٹیٹ ٹاپر | صابرین پروین۔اسٹیٹ ٹاپر

کامیاب طلبا وطالبات کو وزیر اعلیٰ کی مبارکباد

مشکل وقت میں عوام متحد ہوں

مغربی ایشیا کی جنگ سے پیدا بحران میں خود غرضی پر مبنی سیاست نہ کریں: مودی

نئی دہلی، 29 مارچ (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ اس وقت مغربی ایشیا میں جاری جنگ کے سبب پوری دنیا میں ایندھن کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ اس لیے عوام سے اپیل ہے کہ وہ اس مشکل وقت میں متحد رہیں، خود غرضی پر مبنی سیاست نہ کریں اور کسی قسم کی افواہیں نہ پھیلائیں۔ مودی نے آل انڈیا ریڈیو سے نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات ※ کی 132 ویں قسط میں عوام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران سے ہندوستان بھی متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس مسئلے کو سیاسی رنگ دے رہے ہیں، انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ 140 کروڑ شہریوں کے مفاد سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ افواہیں پھیلانے والے ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ حکومت مسلسل درست معلومات فراہم کر رہی ہے، اسی پر بھروسہ کریں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مارچ کا مہینہ عالمی سطح پر بہت واقعات ہوئے ہیں۔ کووڈ کے بعد دنیا کو امید تھی کہ ترقی کی نئی شروعات ہوگی، لیکن مختلف خطوں میں جنگ اور تنازعے ابھرے۔ اب وہاں نہایت نازک صورتحال ہے اور کروڑوں ہندوستانی خاندانوں کے افراد خاص طور پر خلیجی ممالک میں کام کر رہے ہیں۔ مودی نے خلیجی ممالک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک کروڑ سے زیادہ ہندوستانیوں کو ہر طرح کی مدد دی۔ اب تک 75.3 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی محفوظ طور پر واپس لائے جا چکے ہیں۔ ایران سے تقریباً 1000 ہندوستانی، جن میں 700 سے زیادہ میڈیکل طلبہ شامل ہیں، بھی وطن واپس لوٹ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ ہندوستان کی توانائی ضروریات جیسے خام تیل اور گیس کا اہم مرکز ہے۔ جنگ کے سبب دنیا بھر میں پٹرول، ڈیزل اور گیس کا بحران پیدا ہو رہا ہے۔ *اسٹریٹ آف ہرمز* سے جہازوں کی آمدورفت مشکل ہو گئی ہے، جس سے تجارتی راستے متاثر ہیں۔ حکومت ایندھن کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ گھریلو ایل پی جی صارفین کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ ملک میں اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو 3.5 ملین ٹن سے زیادہ ہے اور اسے مزید بڑھایا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس بحران میں قوم کو متحد رہنا چاہیے اور افواہوں سے بچنا چاہیے۔

ایران پر مشترکہ فضائی حملہ، شیراز دھماکوں سے گونج اٹھا

ایران کے خلاف زمینی کارروائی، آبنائے ہرمز اور خارگ جزیرے پر قبضہ کی تیاری

رشت/تہران، 29 مارچ (یو این آئی)

ایران اور اسرائیل۔امریکہ کے درمیان جاری جنگ نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ اتوار کی صبح ایرانی صوبے گیلان کے ایک پرامن قصبے پر امریکہ اور اسرائیل نے مشترکہ فضائی حملہ کیا، جس کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اس وحشیانہ فضائی حملے میں اب تک 2 افراد کے مارے جانے اور 5 کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ حملہ ایک گنجان آباد رہائشی علاقے پر کیا گیا، جس کی وجہ سے کئی مکانات کو شدید نقصان پہنچا۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ گیلان پر حملے کے ساتھ ساتھ ایران کے تاریخی شہر شیراز میں بھی دہشت پھیل گئی، جہاں یکے بعد دیگرے 4 زوردار دھماکے سنے گئے۔ ابھی تک شیراز میں (باقی صفحہ 11 پر)

امریکی فوجیوں کو مچھلیوں کی خوراک بنادیں گے

امریکہ کو ایران کی خطرناک ترین وارننگ

تہران، 29 مارچ (یو این آئی) : ایران کے مرکزی فوجی ہیڈ کوارٹر خاتم الانبیاء نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف سخت ترین لہجہ اختیار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ایران کی سرزمین پر قدم رکھنے کا انجام عبرتناک ہوگا۔ مرکزی فوجی ہیڈ کوارٹر کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل ابراہیم ذوالفقاری نے اپنے تازہ بیان میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا صدر ٹرمپ اس وقت اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ہاتھوں میں محض ایک کٹھ پتلی بن چکے ہیں۔ ایرانی ترجمان نے دعویٰ کیا کہ ٹرمپ اپسٹین فائلز اسکینڈل کی وجہ سے اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے شدید دباؤ میں ہیں اور اسی بنیاد پر فیصلے کر رہے ہیں۔ ابراہیم ذوالفقاری نے کسی بھی ممکنہ زمینی حملے کا نقشہ کھینچتے ہوئے کہا "ایران کے خلاف کوئی بھی زمینی کارروائی دشمن کی ذلت آمیز گرفتاری پر ختم ہوگی۔ اگر امریکی فوج نے حماقت کی تو ہم انہیں خلیجی مچھلیوں کی خوراک میں بدل دیں گے۔" یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ پینٹا گون ایران کے خلاف زمینی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

امریکہ میں ٹرمپ کے خلاف 80 لاکھ لوگوں کا مارچ

ملک کی سبھی 50 ریاستوں میں 3300 سے زیادہ مقامات پر مظاہرے

واشنگٹن، 29 مارچ (ایجنسی)

ایران پر جنگ مسلط کرنے کے خلاف امریکہ میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف "نو کنگز" کے نام سے بڑے پیمانے پر مظاہرے جاری ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہفتے کے روز ملک بھر میں ہونے والے احتجاج میں تقریباً 80 لاکھ افراد نے شرکت کی اور جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکہ کی سبھی 50 ریاستوں میں 3300 سے زیادہ مقامات پر یہ مظاہرے کیے گئے۔ نیویارک میں معروف ہالی ووڈ اداکار رابرٹ ڈی نیرو نے بھی مظاہرے میں شرکت کرتے ہوئے صدر ٹرمپ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ "نو کنگز" تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کانگریس اور اپنے عملے کی مدد کے بغیر اپنے اقدامات جاری نہیں رکھ سکتے، اور بدعنوان رہنماؤں کو خود کو (باقی صفحہ 11 پر)

ایرانی میزائل حملے میں اسرائیلی انڈسٹریل کمپلیکس میں تباہی

تیل ابیب، 29 مارچ (یو این آئی) : ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں اسرائیل کے جنوب میں واقع صحرائے نقب کے ایک انڈسٹریل مقام پر آگ لگ گئی ہے۔ اسرائیل کے سرکاری میڈیا کی جانب سے شیئر کی گئی فوٹیج میں ایک مقام سے اٹھتا ہوا دھواں دیکھا جا سکتا ہے، جوان کے مطابق ایک انڈسٹریل کمپلیکس ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ یہ نقصان ایرانی میزائل کا ایک ٹکڑا گرنے سے ہوا ہے۔ واضح رہے کہ ایران کے پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ آج اس کی جانب سے اسرائیل پر تازہ حملے کیے گئے ہیں۔ پاسدارانِ انقلاب کا کہنا تھا کہ خطے میں امریکی اور اسرائیلی اہداف کو لبنان میں اسرائیلی حملے میں ہلاک ہونے والے صحافیوں کی یاد میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ آج صبح اسرائیلی فوج کی جانب سے کہا گیا تھا کہ اس کا فضائی دفاعی نظام ایران کی طرف سے فائر کیے گئے میزائلوں کو روک رہا ہے۔

امریکی یا اسرائیلی یونیورسٹیوں کو نشانہ بنانے کا اعلان

تہران، 29 مارچ (یو این آئی) : ایرانی پاسداران انقلاب نے خطے میں 2 امریکی یا اسرائیلی یونیورسٹیوں کو ہدف بنانے کا اعلان کر دیا۔ ایک بیان میں ایرانی پاسداران انقلاب نے خبردار کیا کہ ایران یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پر حملے کا جواب دیں گے اور خطے میں 2 امریکی یا اسرائیلی یونیورسٹیوں کو ہدف بنائیں گے۔ ایرانی حکام نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ 28 مارچ کے حملوں میں 500 امریکی فوجی ہلاک یا زخمی کیے ہیں جبکہ جنوبی فارس میں 1 امریکی ایف 16 طیارہ مار گرایا، طیارہ سعودی ایئربیس پہنچنے سے پہلے گر گیا۔ حکام نے مزید کہا کہ مقبوضہ فلسطین اور خطے میں امریکی واسرائیلی صنعتوں پر شدید حملے کیے ہیں، آئندہ ایرانی صنعتوں پر حملہ ہوا تو نتیجہ سوچ سے برا ہوگا۔ حکام نے یہ بھی کہا کہ حیفہ میں اسٹریٹجک الیکٹرونک وارفیئر سینٹر کو نشانہ بنایا ہے، بن گورین ایئربیس پر ایندھن کے ذخیروں پر بھی حملہ کیا۔ کویت کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایران کا ڈرونز سے مبینہ حملہ کیا اور ریڈار سسٹم کو نقصان پہنچا آگ بھڑک اٹھی۔

20 پاکستانی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت

ماسکو، 29 مارچ (یو این آئی) : ایران نے پاکستانی پرچم والے مزید 20 جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ اعلان پاکستان کے وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ٹوئٹر) پر کہا، "مجھے یہ خوشخبری شیئر کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ایران کی حکومت نے پاکستانی پرچم والے مزید 20 جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دے دی ہے اور روزانہ دو جہاز اس راستے سے گزریں گے۔" اسحاق ڈار نے ایران کے اس فیصلے کو ایک اہم قدم قرار دیا اور کہا کہ اس سے خطے میں امن کے قیام کی مشترکہ کوششوں کو تقویت ملے گی۔ ادھر 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے مختلف مقامات پر حملے شروع کیے تھے، جس کے جواب میں ایران اسرائیل اور مشرقِ وسطیٰ میں امریکی فوجی اہداف پر جوابی کارروائیاں کر رہا ہے۔

پٹنہ میں ایل پی جی گیس کی سپلائی کے معاملے میں انتظامیہ الرٹ

پٹنہ، 29 مارچ (پی این ایس) : پٹنہ میں ایل پی جی گیس کی سپلائی اور تقسیم کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ الرٹ موڈ میں ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم نے سبھی اعلیٰ افسروں، میونسپل کارپوریشن، محکمہ سپلائی اور گیس کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کرکے تازہ ترین صورت حال کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں یہ بات صاف طور پر کہی گئی کہ عام لوگوں کو گیس کے سلسلے میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے اور اگر کہیں بھی گڑبڑی ملی تو فوراً سخت کارروائی ہوگی۔ میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ شہر میں ایل پی جی گیس کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ضلع میں 136 گیس ایجنسیاں کام کر رہی ہیں اور مجموعی صارفین کی تعداد تقریباً 16 لاکھ 65 ہزار ہے۔ ابھی تک 10.5 لاکھ سے زیادہ بکنگ ہو چکی ہے۔ روزانہ اوسطاً 25 سے 30 ہزار بکنگ ہو رہی ہے جبکہ 30 سے 35 ہزار سلنڈر تقسیم کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی رہائش پر جے ڈی یو رہنماؤں کی میٹنگ

پٹنہ، 29 مارچ (پی این ایس) : وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سرکاری رہائش پر اتوار کو جنتادل یو رہنماؤں کی ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں مکامہ کے رکن اسمبلی انت سنگھ، مرکزی وزیر للن سنگھ، پارلیمانی امور کے وزیر وجئے کمار چودھری اور کئی دوسرے بڑے رہنما شریک ہوئے۔ میٹنگ میں کن امور پر تبادلہ خیال ہوا اس کی تفصیلات ابھی سامنے نہیں آئی ہیں۔ ادھر بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کے رکن اسمبلی کے عہدے سے آج استعفیٰ دینے کا پروگرام اچانک ٹل گیا۔ وہ آسام کے ڈبروگڑھ روانہ ہو گئے۔ جبکہ کہا جاتا ہے کہ وہ آج بہار اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دینے والے تھے۔ انت سنگھ نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے بعد کہا کہ وزیر اعلیٰ سے ان کی مفید ملاقات ہوئی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا نتیش کمار ایم ایل سی کے عہدے سے استعفیٰ دیں گے تو انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کو بہت منانے کی کوشش کی گئی کہ وہ استعفیٰ نہیں دیں لیکن وہ تیار نہیں ہوئے۔ ادھر اسمبلی کے اسپیکر پریم کمار کو دہلی طلب کیا گیا ہے۔ وہ کل صبح 10 بجے دہلی روانہ ہو جائیں گے۔

بنگال انتخابات: 83 افسروں کا تبادلہ

کلکتہ، 29 مارچ (یو این آئی) : مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل ایک نئے ردوبدل میں الیکشن کمیشن نے اتوار کو ریاست بھر میں بلاک ڈیولپمنٹ افسران (بی ڈی او) اور اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران (اے آر او) سمیت 83 افسران کے تبادلے کا حکم دیا۔ کمیشن کے جاری کردہ حکم کے مطابق (باقی صفحہ 11 پر)

اس مرتبہ رام نومی میں عقیدت کم اور طاقت کا مظاہرہ زیادہ تھا

اس تبدیلی کا ذمہ دار کون ہے؟ فیس بک پر راشٹریہ جنتادل کے سرکردہ رہنما شیوانند تیواری کا سوال

پٹنہ 29 مارچ (پی این ایس) : راشٹریہ جنتادل کے سرکردہ رہنما شیوانند تیواری نے اس سال رام نومی کے موقع پر راجدھانی پٹنہ اور ریاست کے مختلف حصوں میں جس طرح قانون کی دھجیاں اڑائی گئیں اور اشتعال انگیزی کی گئی اس کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے اپنے فیس بک پوسٹ پر لکھا کہ میں 1952 سے پٹنہ میں رہ رہا ہوں، لیکن آج تک میں نے ایسی رام نومی نہیں دیکھی۔ ساٹھ کی دہائی میں جب میں رانچی میں پڑھتا تھا، تب پہلی بار ہتھیاروں سے لیس رام نومی کا عظیم جلوس دیکھا۔ اس وقت بھی یہ روایت زیادہ تر جھارکھنڈ کے علاقوں رانچی، ہزاری باغ، جمشید پور تک محدود تھی جہاں انتظامیہ کو خاص چوکسی برتنی پڑتی تھی۔ بہار کے بیشتر حصوں میں رام نومی سادگی اور عقیدت کا تہوار رہا ہے۔ گاؤں میں جھنڈا بدلا جاتا تھا، گھروں میں پوجا ہوتی تھی، کھیر پوری بنتی تھی اور پرامن طریقے سے تہوار ختم ہو جاتا تھا۔ لیکن اس بار جو منظر سامنے آیا، وہ تشویشناک ہے۔ اس مرتبہ رام نومی میں عقیدت کم اور طاقت کا مظاہرہ زیادہ دکھائی دیا۔ تلواریں لہرائی جا رہی تھیں، موٹر سائیکلوں پر جلوس نکالے جا رہے تھے، اور ایک طرح کا جارحانہ ماحول دکھائی دے رہا تھا۔ خواتین اور لڑکیوں کی بھی اچھی تعداد میں شرکت دکھائی دے رہی تھی، لیکن وہ بھی جارحانہ انداز میں ہی دکھائی دے رہی تھیں۔ پورا منظر مذہب کے نام پر سماجی بغض پیدا کرنے کی مہم کے طور پر دکھائی دے رہا تھا۔ شیوا مندر تیواری نے آگے لکھا کہ کئی جگہوں پر شدید کشیدگی اور تشدد کے واقعات بھی سامنے آئے، جو مذہبی تہوار کی اصل روح کے خلاف ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اس تبدیلی کی ذمہ داری کس کی ہے؟ کیا یہ صرف عام سماجی تبدیلی ہے یا معاشرے کو ایک خاص ذہنیت میں ڈھالنے کی اندرونی مہم چل رہی ہے؟ یاد ہوگا ایک مرتبہ نتیش جی نے اسمبلی میں کہا تھا کہ آر ایس ایس (راشٹریہ سویم سیوک سنگھ) سے آزاد ملک بنانا ہوگا۔ صرف اسمبلی میں ہی نہیں بلکہ کئی عوامی پلیٹ فارم پر انہوں نے یہ نعرہ دہرایا تھا۔ ان دنوں لوگ انہیں مودی جی کے متبادل کے طور پر دیکھ رہے تھے۔ لیکن یہ بدقسمتی ہی کہی جائے گی کہ بالآخر وہ مودی جی کے چرنوں میں لوٹ گئے۔ انہوں نے آگے لکھا کہ مذہبی عقیدت کا احترام ہونا چاہیے، لیکن اس کے نام پر طاقت کا مظاہرہ اور بغض کا ماحول بننا معاشرے اور ملک کے مستقبل کے لیے تشویشناک ہے۔ آج بہار کی سیاست میں اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کی بات تو دور، اسے سمجھنے کی صلاحیت بھی دکھائی نہیں دے رہی۔

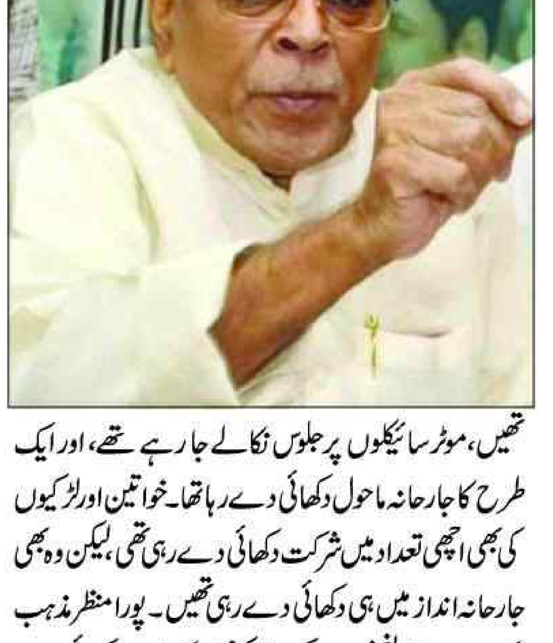

ضرورت رشتہ

خان لڑکے گڈ فیملی

(۱) تاجر پیشہ جنرل اسٹور، قد۔5 فٹ 7 انچ، عمر 25 سال

(۲) گریجویٹ۔ پٹنہ سٹی میں بوتک کی 2 دکان قد 5 فٹ 6 انچ عمر 23 سال

رابطہ
9304794960
7903519335

رشتہ پوائنٹ، پٹنہ

لڑکا لڑکی کے اچھے رشتہ کے لیے گھر بیٹھے جانکاری حاصل کریں۔

9631760096

آج غروب آفتاب: 6.05

کل طلوع آفتاب: 5.42

مغوی نوجوان کو پولس نے 24 گھنٹہ کے اندر بھاگلپور سے کیا برآمد

ویشالی،29 رمارچ (پی این ایس) ویشالی پولس نے ایک بار پھر اپنی جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 24 گھنٹے کے اندر ایک مغوی نوجوان کو بازیاب کرا لیا۔انہوں نے تین ملزمان کو بھی گرفتار کیا ہے۔ اس بارے میں ویشالی کے ایس پی وکرم سہاگ نے بتایا کہ 27 مارچ کو این ایچ 22 پر واقع سرائے پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ کچھ نامعلوم افراد نے ایک کار میں ایک نوجوان کو اغوا کر لیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی سرائے پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور کار کا معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہ مظفر پور کے مانپاری تھانہ علاقہ کے رہنے والے تقیم پاراسری کی ہے۔ تقیم کے گھر والوں سے رابطہ کرنے کے بعد ایک نئی کہانی سامنے آئی۔ پولس کو معلوم ہوا کہ تقیم کا کچھ لوگوں سے مالی تنازعہ چل رہا تھا۔ تاہم واقعہ کے دن ... سکی۔ دریں اثنا، تقیم کی بیوی کو ایک واٹس ایپ پیغام موصول ہوا جس میں دھمکی دی گئی تھی کہ وہ بقیہ 5 لاکھ روپے (500,000 روپے) ادا کرے ورنہ تقیم کو قتل کر دیں گے۔ اس کی بنیاد پر پولس نے تحقیقات شروع کیں اور ویشالی پولس بھاگلپور پہنچی، جہاں انہوں نے تقیم کو برآمد کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ تقیم پر 1 لاکھ روپے (500,000 روپے) واجب الادا تھے اور بار بار درخواست کرنے کے باوجود تقیم رقم واپس نہیں کر رہا تھا۔ اس کے گھر والوں کو اس بات کا علم تھا۔ ... یہ سازش رچی۔ ایس پی نے عوام سے بھی اپیل کی کہ اگر کسی کے پیسے پھنس جائیں تو وہ پولس سے رابطہ کریں۔ تین گرفتار ملزمین روی کمار، ابھیشیک کمار، اور آشیش کمار ہیں، جن میں سے دو بھاگلپور کے رہنے والے ہیں۔ ایس پی نے یہ بھی اعلان کیا کہ سرائے پولیس اسٹیشن کے انچارج سنجیو کمار کو اس کامیابی کے لیے اعزاز سے نوازا جائے گا۔

پیکس صدر کے گھر سے اسلحہ اور کارتوس برآمد، تفتیش جاری

پٹنہ،29 رمارچ (پی این ایس) پٹنہ پولیس نے نوبت پور تھانہ علاقے میں ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی ہتھیاروں کا ذخیرہ برآمد کیا ہے۔ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، PACS صدر کے گھر سے اسلحے، کارتوس اور نقدی ضبط کرنے کے ساتھ چھاپے نے علاقے میں بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیلا دیا۔ اطلاعات کے مطابق 28/29 مارچ 2026 کی رات کو پولیس کو اطلاع ملی کہ نوبت پور تھانہ علاقہ کے تحت سبر چک گاؤں کے رہنے والے اور موجودہ پیکس صدر رویندر کمار اپنے گھر میں غیر قانونی ہتھیار چھپا کر رکھے ہوئے ہیں۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ویسٹ) پٹنہ بھانو پرتاپ سنگھ کی ہدایت پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر-2 پھلواری شریف کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ چھاپہ مار ٹیم نے تیزی سے کام کیا اور رویندر کمار کے گھر پر باقاعدہ چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران ایک بیگ سے دو دیسی ساختہ پستول، 16 زندہ کارتوس، 20 خالی کارتوس، 89,810 روپے نقد اور ایک چاقو برآمد ہوا۔ رویندر کمار کی اطلاع کے بعد پولیس نے اسی گاؤں میں ان کے پرانے مکان پر چھاپہ مارا۔ ایک 0.315 بور رائفل برآمد ہوئی۔ گھر کے مالک آنجہانی دینا ناتھ رائے کے والد سنجے کمار (52 سال) کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ نوبت پور پولیس اسٹیشن کیس نمبر 204/26، مورخہ 29.03.2026 کے تحت آرمس ایکٹ کی دفعہ 25(1-B) 35/A/26 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے، اور مزید کارروائی جاری ہے۔ پٹنہ سٹی پولیس سپرنٹنڈنٹ (مغربی) بھانو پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ یہ کارروائی ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ برآمد ہونے والے ہتھیاروں کے ماخذ اور ان کے پیچھے موجود نیٹ ورک کے بارے میں مکمل تفتیش جاری ہے۔

کثیر مقدار میں اسمیک کے ساتھ دو اسمگلر گرفتار

پٹنہ سیٹی،29 رمارچ (آرہ فاطمہ) عالم گنج تھانہ علاقے میں واقع رائل گرین اپارٹمنٹ میں منشیات لانے والے ایک منظم گروہ سے تعلق رکھنے والے کچھ اسمگلروں کے بارے میں خفیہ اطلاع ملنے پر، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پٹنہ کی ہدایت پر اور سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایسٹ کی نگرانی میں اور سب ڈویژنل سٹی 1 آفیسر کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ تشکیل شدہ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے کیس میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتکیہ کے شرما نے بتایا کہ تلاشی کے دوران 1.681 کلو گرام تیار شدہ براؤن شوگر، 2 لاکھ 15 ہزار روپے نقد، سات موبائل فون اور ایک آٹو برآمد کیا گیا۔ گرفتار ملزمین کی طرف سے دی گئی اطلاع پر، سمیک کی 'کٹ'- کل وزن 16 کلو گرام (بشمول پتھر اور پاؤڈر)، پاور- کل وزن 500.3 کلو گرام، مکسر گرائنڈر، تین ڈیجیٹل الیکٹرانک وزنی پیمانہ، کچھ بینک چیک اور دیگر غیر قانونی مواد رام کرشن نگر تھانہ علاقہ کے کھیمانی چک میں واقع ایک مکان سے برآمد کیا گیا۔ برآمد شدہ منشیات کی بین الاقوامی مالیت 25 کروڑ روپے کے لگ بھگ ہوسکتی ہے۔ پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس کارتکیہ کے شرما نے بتایا کہ چھاپہ مار کارروائی میں دو ملزمین کو گرفتار کرتے ہوئے کل 21.181 کلو سمیک، ایک پستول، ایک کٹا، دو میگزین، 02 زندہ کارتوس، تین الیکٹرانک وزنی ترازو، 2 لاکھ 15 ہزار روپے نقد، سات موبائل فون، 12 موبائل فون، 12 چیک بک اور ایک عدد موبائل برآمد ہوا۔ کچھ نشہ آور گولیاں اور انجیکشن برآمد ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ملزموں میں سے ایک کی سابقہ مجرمانہ تاریخ ہے اس لئے انہوں نے کہا کہ مزید تفتیش کے دوران بہار پولس کے ایک اہلکار کی شمولیت بھی سامنے آرہی ہے۔

آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان، علاقہ میں خوف وہراس

پٹنہ،29 رمارچ (پی این ایس) دارالحکومت پٹنہ کے ایک عمارت میں آگ بھڑک اٹھی۔ آگ کے شعلوں نے تیزی سے پوری عمارت کو اپنی زد میں لے لیا۔ آگ لگنے سے آس پاس کے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ آگ کے شعلے اتنے شدید اور بھیانک تھے کہ پانچ منٹ میں پوری عمارت کو آگ لگ گئی۔ یہ پورا واقعہ گاندھی میدان تھانہ علاقہ کے دلدلی روڈ پر پیش آیا۔ کل دیر رات ایک گھر میں زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ بتایا جاتا ہے کہ عمارت کے نیچے ایک آئل مل بھی چلتی ہے۔ آگ کے شعلے اتنی تیزی سے پھیلے کہ آس پاس کے مکینوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 13 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کردی۔ تقریباً تین گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ تقریباً 2:30 بجے پیش آیا۔ پریم کمار کے گھر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ عینی شاہدین کے مطابق یہ اتنی تیزی سے پھیلی کہ صرف پانچ منٹ میں پوری عمارت کو آگ کی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شدید شعلوں کو دیکھ کر آس پاس کے مکین اور دکاندار گھروں سے باہر نکل آئے جس سے پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی تقریباً 13 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ تاہم دلالی روڈ کی تنگ گلیوں نے فائر فائٹرز کو جائے وقوعہ تک پہنچنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے باوجود فائر فائٹرز نے سیڑھیوں پر چڑھ کر سائیڈ سے پانی کا چھڑکاؤ کیا اور تقریباً تین گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ تقریباً 5:30 بجے تک آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا گیا، سب ڈویژنل فائر آفیسر اجیت کمار نے بتایا کہ جب تک فائر بریگیڈ پہنچی، آگ نے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ گھر کے اندر موجود فرنیچر، فریج اور دیگر سامان تباہ ہو گیا۔ تاہم بروقت کارروائی نے آگ کو پڑوسی گھروں تک پھیلنے سے روک دیا جس سے بڑی تباہی ٹل گئی۔ ابتدائی تحقیقات میں آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جارہی ہے تاہم محکمہ فائر بریگیڈ معاملے کی تفصیلی تحقیقات میں مصروف ہے۔

مختلف مقدمات میں 41 ملزمین گرفتار

سیوان،29 رمارچ (پرویز اختر) ضلع پولیس جرائم پر قابو پانے اور ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا کے حکم پر ضلع میں خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ خصوصی مہم کے دوران گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 41 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں خصوصی مہم کے دوران 24 گھنٹوں کے اندر 41 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ یہ خصوصی مہم جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری، شراب کی کھپت، فروخت، ذخیرہ اندوزی، تیاری اور نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے اور شراب کی غیر قانونی ڈسٹلریوں کو مسمار کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ اس مہم میں کل 41 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ اس مدت کے دوران شراب کے معاملات میں 15، وارنٹ پر 14، آرمس ایکٹ کے تحت دو، POCSO ایکٹ کے تحت دو، چوری کے تین مقدمات، قتل کی کوشش کے دو مقدمات، اور تین متفرق مقدمات میں گرفتار کیے گئے۔ 169 لیٹر ناجائز شراب پکڑی گئی، 156 کے وارنٹ گرفتاری اور 15 ضبطی عمل میں آئی۔ ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور ٹریفک کی حفاظت کو یقینی بنانے کی کوشش میں، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں سے 79,000 روپے کے جرمانے وصول کیے گئے۔ ایک پستول، تین کارتوس، ایک خالی خول، تین دو پہیہ گاڑیاں، ایک موبائل فون، گیس کا چولہا اور ایک سلنڈر بھی برآمد کیا گیا۔ ایس پی نے مشورہ دیا کہ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں 112 ڈائل کریں۔

سون نہر کے کنارے 10 میگاواٹ کا سولر پلانٹ لگائے گی حکومت

پٹنہ،29 رمارچ (پی این ایس) بہار حکومت اب دریاؤں اور نہروں کے ذریعے آبپاشی کے ساتھ ساتھ بجلی کی پیداوار پر توجہ دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومت نے ویسٹرن سون کینال کے پشتے پر 10 میگاواٹ کے سولر پاور پلانٹ کے قیام کو منظوری دی ہے۔ محکمہ آبی وسائل نے اس مہتوا کانکشی منصوبے کے لیے پاور کمپنی کو نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری کردیا ہے۔ اس اقدام کو بہار کو توانائی پر خود انحصار بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم سمجھا جارہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ویسٹرن سون کینال کے پہلے ایک کلومیٹر کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں تقریباً 80 ہزار مربع فٹ کے رقبے پر جدید سولر پینلز لگائے جائیں گے۔ یہ پاور پلانٹ پاور کمپنی تعمیر اور چلائے گی۔ اس سے نہ صرف بڑے پیمانے پر گرین انرجی پیدا ہوگی بلکہ زمین کی قلت کی وجہ سے رکے ہوئے منصوبوں کو بھی ایک نئی سمت ملے گی۔ محکمہ آبی وسائل نے این او سی جاری کرتے وقت حفاظتی معیارات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ سولر پلانٹ اس انداز میں لگایا جائے کہ نہر کے پشتوں کی مضبوطی متاثر نہ ہو۔ بتایا جاتا ہے کہ پشتوں کے استعمال کو لے کر محکمہ آبی وسائل اور بجلی کمپنی کے درمیان کافی عرصے سے بات چیت جاری ہے۔ سون کینال پر شروع ہونے والا یہ منصوبہ ایک پائلٹ ماڈل کے طور پر کام کرے گا۔ اگر کامیاب ہو جاتا ہے تو مستقبل میں کوسی، گنڈک اور دیگر بڑی نہروں کے کنارے اسی طرح کے سولر پارک بنائے جاسکتے ہیں، جس سے مقامی بجلی کی قلت کو دور کیا جاسکتا ہے۔ 10 میگاواٹ کا یہ سولر پلانٹ ماحولیات کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اس سے کاربن کے اخراج میں کمی آئے گی اور ریاستی حکومت کی "واٹر لائف گرینری" مہم کو تقویت ملے گی۔ پاور کمپنی نے زمین کا سروے مکمل کرلیا ہے، اور این او سی ملنے کے بعد جلد ہی ٹینڈر کا عمل شروع ہونے کی امید ہے۔ مکمل ہونے پر یہ منصوبہ آس پاس کے علاقوں میں بجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائے گا۔

ادارہ صراط مستقیم ومخدوم جہاں دارالافتاء میں جشن یوم رضا آج

پھلواری شریف،29 رمارچ (پریس ریلیز) محمد تحسین رضا قادری، مہتمم ادارہ صراط مستقیم ومخدوم جہاں دارالافتاء مولانا آزاد کالونی، لالونگر، ایف سی آئی پھلواری شریف نے اطلاع دی ہے کہ ادارہ صراط مستقیم ومخدوم جہاں دارالافتاء میں 10 شوال المکرم مطابق 30 مارچ بروز پیر (سوموار) بوقت 9 بجے صبح تا 11.30 بجے تک عظیم الشان پیمانے پر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت، مجدد دین وملت کنزالکرامت جبل استقامت الشاہ امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے یوم پیدائش کے موقع پر 'جشن یوم رضا' کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس کی صدارت حضرت علامہ مولانا الحاج محمد شناء المصطفے نوری فرمائیں گے جبکہ قیادت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا سید صدف سعید اور نظامت جانشیں وقار العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد محسن رضا قادری فرمائیں گے۔ اس موقع پر حضرت علامہ مولانا محمد شناء المصطفے نوری کا خطاب نایاب بھی ہوگا۔ جملہ اہلیان علاقہ بالخصوص عوام اہلسنت سے اپیل ہے کہ اس پروگرام میں شرکت فرما کر اپنا خراج عقیدت پیش کریں۔ ساتھ یہ بھی اطلاع دی گئی ہے کہ ادارہ میں خواہشمند طلبا کے داخلہ کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ادارہ صراط مستقیم میں 15 شوال المکرم سے باضابطہ طور پر تعلیم کا سلسلہ شروع ہوجائیگا۔

لاکھوں کی شراب برآمد، اسمگلر فرار

پٹنہ سیٹی،29 رمارچ (آرہ فاطمہ) پٹنہ پولس کی منشیات کے خلاف جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر مہندی گنج تھانے نے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب ضبط کی ہے۔ تاہم اس معاملے میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ ڈی ایس پی-2 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ مہندی گنج پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ مہیش پور بڑی اکھاڑہ مندر کے قریب ایک مکان کے دو کمروں میں بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب رکھی گئی ہے۔ اطلاع ملنے پر مہندی گنج ایس ایچ او کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے تیزی سے کام کیا اور اتوار کی دو پہر تقریباً 1:30 بجے اس جگہ پر چھاپہ مارا۔ پولیس نے 263 کارٹن (2500 لیٹر) غیر ملکی شراب برآمد کی، جسے وہ ضبط کر کے تھانے لے گئے۔ DSP-2 نے بتایا کہ ضبط شدہ شراب کی مالیت تقریباً آٹھ لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال یہ معلوم نہیں ہے کہ شراب کس کی ہے اور اسے کہاں پہنچانا مقصود تھا۔ کیس میں مجرمانہ تاریخ رکھنے والے کچھ افراد کے نام سامنے آئے ہیں جن کی تصدیق کی جارہی ہے۔ سابقہ ریکارڈ بھی چیک کیا جارہا ہے۔ کیس جلد حل ہوجائے گا۔ تحقیقات کے بعد ملوث افراد کو گرفتار کیا جائے گا۔

شراب کی ڈیلیوری کرنے والا گرفتار

پھلواری شریف،29 رمارچ (اجیت کمار) ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، جانی پور پولیس اسٹیشن نے کوریا واپل پر اسکوٹر پر شراب پہنچانے والے ایک نوجوان کو گرفتار کیا۔ گرفتار نوجوان کی شناخت آکاش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے اس کے پاس سے شراب کی پانچ بوتلیں برآمد کیں۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر نوین کمار نے بتایا کہ گووند پور پھلواری شریف کا رہنے والا آکاش کمار جانی پور سے شراب لا کر مختلف علاقوں میں سپلائی کرتا تھا۔ چھاپے کے دوران اسے اسکوٹر سمیت گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ملزم کا اسکوٹر قبضے میں لے لیا ہے اور اس کے خلاف پروڈکٹ ایکٹ کے تحت مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

گون پورہ میں سبز چارہ پیداوار سیمینار کا انعقاد

پھلواری شریف،29 رمارچ (اجیت کمار) عالم پور گون پورہ گاؤں، پٹنہ میں، BAIF نے کوٹک مہندرا بینک کے تعاون سے، ایک سبز چارہ پیداوار سیمینار اور ہائبرڈ نیپیئر تقسیم پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد مویشی پالنا کو مزید منافع بخش بنانا تھا۔ بی وائی ایف بہار کے ریاستی سربراہ ڈاکٹر ونے کمار سنگھ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے ہائبرڈ نیپیئر جیسے بارہماسی سبز چارے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسے اپنا کر لائیوسٹاک فارمز چارے کے اخراجات کم کر کے اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ پروجیکٹ آفیسر دیپک ورما نے ہائبرڈ نیپیئر کی خصوصیات اور افادیت کے بارے میں بتایا اور کسانوں کو اسے اپنانے کی ترغیب دی۔ دریں اثنا، جوائنٹ چیف آف اسٹاف (سی پی ای) اودھیش پرتاپ سنگھ نے بی اے آئی ایف کے کام کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس موقع پر لائیوسٹاک فارمز میں مفت ہائبرڈ نیپیئر کٹنگز تقسیم کی گئیں۔ تقریباً 150 مویشی پالنے والے کسانوں نے، جن میں مرد اور خواتین دونوں شامل تھے، اس پروگرام کو کامیاب بناتے ہوئے حصہ لیا۔ اس اقدام کو مویشی پال کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور مویشی پالن کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جارہا ہے۔

نشانت کمار کو وزیراعلیٰ بنانے کا مطالبہ

پھلواری شریف،29 رمارچ (اجیت کمار) بہار کی سیاست اس وقت ایک اہم موڑ پر ہے، جس میں قیادت کی تبدیلی اور مسلسل ترقی کے بارے میں گرما گرم بحث ہوئی ہے۔ اس تناظر میں جے ڈی یو سمپچک بلاک نے نشانت کمار کو وزیر اعلیٰ بنائے جانے کا مطالبہ اٹھایا ہے۔ جے ڈی یو بلاک صدر اور 20 نکاتی کمیٹی کے نائب صدر رنجیت کمار تپ نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے گڈ گورننس اور ترقی کے میدان میں ایک نئی شناخت بنائی ہے۔ "انصاف کے ساتھ ترقی" کی پالیسی سے عوام کا اعتماد مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشانت کمار کو وزیر اعلیٰ بنا کر نتیش کمار کی رہنمائی میں ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے، اس سے ریاست میں استحکام اور تسلسل برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے اور بنیادی ترقی کی بنیاد کو مضبوط قیادت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نئی قیادت کے حوالے سے جلد وضاحت ضروری ہے۔

ایمس پٹنہ میں شعبہ نیونٹالوجی کے زیراہتمام ورکشاپ کا انعقاد

پھلواری شریف ،29 مارچ (اجیت کمار) ڈپارٹمنٹ آف نیونیٹولوجی، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس، پٹنہ نے انڈین اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس کے تعاون سے بنیادی نوزائیدہ ریسسیٹیشن ٹریننگ ٹرینرز پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا، جس میں نوزائیدہ بچوں کی جان بچانے کے لیے جدید ترین تکنیکوں کے بارے میں تربیت دی گئی۔ ڈاکٹروں اور نرسنگ اسٹاف نے اس ایک روزہ ٹریننگ میں حصہ لیا، جہاں کلاس روم کو لیبر روم/ڈیلیوری روم میں تبدیل کیا گیا تاکہ حقیقی زندگی کے حالات کا اندازہ لگایا جاسکے۔ شرکاء کو سکھایا گیا کہ کس طرح سنگین حالات جیسے ... نوزائیدہ بچوں کی اموات کی ایک بڑی وجہ ہے۔ تربیت میں پیدائش کے فوراً بعد "گولڈن منٹ" پر توجہ مرکوز کی گئی، جب بروقت کارروائی سے نوزائیدہ کی جان بچائی جاسکتی ہے۔ تقریب میں، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر (بریگیڈیئر) ڈاکٹر راجو اگروال نے تربیت کو نچلی سطح تک لے جانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈین اینڈیمکس پروفیسر ڈاکٹر پونم پرساد بھدانی اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر انوپ کمار نے بہار کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نگم پرکاش نارائن نے کہا کہ نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل مہارت کی نشوونما ضروری ہے۔ ورکشاپ کی قیادت ڈاکٹر اوم پرکاش نے کی، اور ڈاکٹر رچی دلائی نے اس کی کوآرڈینیشن کی۔ ماہرین کے پینل میں ڈاکٹر امیت کمار، ڈاکٹر بھاویش کانت چودھری، ڈاکٹر رامیشور پرساد، اور ڈاکٹر کیشو کمار پاٹھک شامل تھے۔ کیرالہ اور مغربی بنگال کے شرکاء نے بھی ٹریننگ میں حصہ لیا اور این آر پی ٹرینرز کے طور پر خدمات انجام دینے کا عہد کیا۔ اس میٹنگ کے دوران، آئی اے پی اداروں نے اسی طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا عہد کیا تاکہ نوزائیدہ بچوں کی حفاظت کے لیے ایک مضبوط نیٹ ورک بنایا جاسکے۔ اس اقدام کو نوزائیدہ بچوں کی محفوظ زندگیوں کو یقینی بنانے اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جاتا ہے۔

پولس نے شراب اسمگلر وکاس عرف بالاجی کو کیا گرفتار

ویشالی،29 رمارچ (پی این ایس) ضلع میں جرائم اور غیر قانونی شراب کے کاروبار کے خلاف جاری مہم کے درمیان پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ ایک بدنام زمانہ اسمگلر وکاس عرف بالاجی جو کافی عرصے سے فرار تھا آخر کار قانون کی گرفت میں آگیا ہے۔ اس کی گرفتاری نے مجرمانہ دنیا میں ہلچل مچادی ہے۔ ذرائع کے مطابق بہار پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ شراب کی اسمگلنگ اور قتل سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب ملزم مہوا تھانہ علاقہ میں چھپا ہوا ہے۔ اطلاع ملنے پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور 28 مارچ 2026 کو عین مطابق چھاپہ مارا گیا اور ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ 12 مارچ 2026 کو انڈسٹریل پولیس اسٹیشن کے علاقے میں تقریباً 864,8 لیٹر غیر ملکی شراب کی ایک بڑی کھیپ اسمگل کی جارہی تھی۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے گاڑی سمیت پوری کھیپ کو قبضے میں لے لیا تاہم ماسٹر مائنڈ وکاس عرف بالاجی موقع سے فرار ہوگیا۔ اس کے بعد سے پولیس اس کی تلاش میں مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس کی تفتیش میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ملزم کا مجرمانہ ریکارڈ طویل ہے۔ اس کے خلاف مہوا پولس اسٹیشن میں شراب کی اسمگلنگ کے آٹھ کیس پہلے ہی درج ہیں۔ مزید یہ کہ اس کے خلاف ایک سنگین قتل کا مقدمہ اور شراب کی اسمگلنگ سے متعلق ایک اور مقدمہ بھی انڈسٹریل پولیس اسٹیشن میں درج ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ فرد مجرمانہ دنیا کا تجربہ کار ہے۔ ویشالی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر تشکیل دی گئی ٹیم کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ملزم کو بالآخر گرفتار کرلیا گیا۔ اس غیر قانونی نیٹ ورک کے دیگر ارکان کی شناخت کے لیے اس سے فی الحال مکمل پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس کا واضح طور پر کہنا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی شراب اور جرائم کے خلاف یہ مہم جاری رہے گی۔ جو بھی قانون کو چیلنج کرے گا اسے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

تربیتی کیمپ کا مقصد حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانا ہے: رتنیش کشواہا

پٹنہ سٹی 29 مارچ (ذوالقرنین) پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے مالسلامی معروف گنج چتر گپتا پچھم دوار ستی ستیھوان لکھن شیام گائے گھاٹ بجرنگ منڈل میں بی جے پی کارکنوں کے لیے دین دیال اپادھیائے تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا یہ دو دن تک چلے گا سات مختلف موضوعات پر کلاسز کا انعقاد کیا جائے گا مالسلامی معروف گنج منڈل میں تربیتی کیمپ کا افتتاح اسمبلی وہپ اور مقامی MLA رتنیش کشواہا نے کیا گائے گھاٹ بجرنگ منڈل میں بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھا کر مشرا چتر گپتا پچھم دوار منڈل میں سابق ایم ایل اے پریم رنجن پٹیل اور ستی ستیھوان میں لکھن شیام منڈل پٹنہ مہا نگر کے صدر روپ نارائن مہتا پروگرام کا افتتاح بھارت ماتا، شیاما پرساد مکھرجی پنڈت نے کیا تربیتی کیمپ کا آغاز دین دیال اپادھیائے کی تصویر پر گل پوشی کرنے کے ساتھ شمع روشن کرنے اور وندے ماترم گانے کے ساتھ ہوا میڈیا انچارج پردیپ کاش نے بتایا کہ تربیتی کیمپ کا بنیادی مقصد بوتھوں کو بااختیار بنانا اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ کیے جارہے ترقیاتی کاموں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا تھا سات مختلف موضوعات پر کلاسز کا انعقاد کیا گیا ان کلاسوں میں نظریاتی بنیادیں حکومتی کامیابیاں اور نفاذ ہمارا وژن برائے توسیع 'ہسٹری ڈیپارٹمنٹ کام کرنے کے طریقے بوتھ مینجمنٹ سوشل میڈیا اے آئی نمو ایپ سرل ایپ اور بہت کچھ جیسے موضوعات پر رہنمائی شامل تھی مذہبی ٹرسٹ بورڈ کے چیئرمین رنویر نندن ریاستی بی جے پی لیڈر انامیکا سنگھ پٹیل سابق ایم ایل اے ارون سنہا مہا نگر نائب صدر سریش سنگھ پٹیل جنرل سکریٹری ونے کیسری اور ٹریننگ انچارج اودھیش کمار نے موضوعات پر رہنمائی فراہم کی منڈل کے صدر منوج یادو منوج ساہ موہن نشاد جتیندر کمار جیتو دلیپ پاسوان سنتوش ودروہی کوشل امبشٹھ پنکج گپتا وارڈ 71 کی کونسلر محترمہ انجلی رائے ونے کمار سندھیا یادو اوشا دیوی وارڈ 53 کی کونسلر کرن مہتا وارڈ 54 کے کونسلر ونے کمار (بالا) کونسلر کے نمائندہ لڈو چندر روشنی شامل تھے،

سرشٹی اور انکت 484 نمبر کے ساتھ ضلع ٹاپر

سیوان،29 رمارچ (پرویز اختر) بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے سالانہ ثانوی امتحان میں اپنی شاندار کارکردگی کے ساتھ، ضلع کے طلباء نے ریاستی اور ضلع دونوں سطحوں پر اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ ہنر کو محدود نہیں کیا جاسکتا۔ ضلع کے چار طلباء، سبھی دیہی پس منظر سے ہیں، ریاست کے ٹاپ 10 ٹاپرس کی فہرست میں شامل ہوئے ہیں۔ سریشٹی کماری اور انکت کمار یادو نے 484 نمبروں کے ساتھ ریاستی سطح کی فہرست میں ساتواں مقام حاصل کیا۔ آتش کمار نے 483 نمبروں کے ساتھ آٹھواں مقام حاصل کیا اور شیوم کمار نے بالترتیب 482 نمبروں کے ساتھ نواں مقام حاصل کیا، جس سے ضلع کا فخر ہے۔ مزید برآں، اپ گریڈ شدہ بندوسر حامد ہائی اسکول کی طالبہ عالیہ پروین اور حسین گنج بلاک کے ہری ہنس پوروی ہائی اسکول کی طالبہ اکشا پروین نے 480 یا 96 فیصد اسکور کر کے ضلعی سطح کی درجہ بندی میں چوتھا مقام حاصل کیا۔ ضلعی سطح کی درجہ بندی میں ہائر سیکنڈری اسکول، گھٹنی پوروی کے طالب علم ارون کمار نے 4479 نمبر یعنی 95.8 کے ساتھ پانچویں، سینٹرل ہائی اسکول کم انٹر کالج، اندر کی طالبہ نندنی کماری اور ہائیر سیکنڈری اسکول، جمال پور کی طالبہ سمی کماری نے 5.9.5.7 نمبر کے ساتھ چھٹا مقام حاصل کیا۔ اسی طرح جی جے پی ہائی اسکول سنی بسنت پور کی طالبہ سویٹی کماری، جی ڈی کے ہائی اسکول کی طالبہ شیکھا کماری، حسین گنج بلاک کے تحت رسید چک مٹھیا، پچروکھی بلاک کے تحت پلٹو ہائی اسکول گوپال پور کوٹھی کے طالب علم جیتیش کمار اور دھجو سنگھ ہائی اسکول کے طالب علم پربھات کمار او جھا نے ساتویں پوزیشن حاصل کی، بلاک کے تحت دھجو سنگھ ہائی اسکول کے طالب علم پربھات کمار نے کامیابی حاصل کی۔ 476 نمبر یعنی 95.2 حسین گنج بلاک کے تحت ہائر سیکنڈری اسکول، ہتھورا کی طالبہ پریا کماری، نوتن بلاک کے تحت اپ گریڈ ڈ مڈل کم ہائی اسکول کلپور کی طالبہ خوشی کماری اور پریم چند ہائی اسکول سراری کے طالب علم سمیر عالم نے 475 نمبر حاصل کیے ہیں، یعنی 95 فیصد۔ ان تمام طلباء نے ضلعی سطح کی درجہ بندی میں آٹھویں پوزیشن حاصل کی ہے۔

ساکیت کورٹ دہلی کے جج نے گرودوارہ میں حاضری دی

پٹنہ سیٹی 29 مارچ (ذوالقرنین) ساکیت کورٹ دہلی کے معزز جج جتیندر سنگھ نے آج اپنی اہلیہ محترمہ بھاودیپ کور والد محترم سریندر سنگھ والدہ محترمہ بھوپندر کور بیٹی مہرین کور کے ساتھ آج تخت شری ہرمندر پٹنہ صاحب گرودوارہ، اور شری بال لیلا گرودوارہ گرو کے باغ میں اپنے خاندان کے ساتھ حاضری دی تخت شری ہرمندر پٹنہ صاحب گرودوارہ کے احاطے میں جہاں مینیجنگ کمیٹی کے نائب صدر گرو رویندر سنگھ نے یادگاری تحفہ پیش کیا وہیں دوسری طرف بال لیلا گرودوارہ صاحب کے بابا گرو ندر سنگھ نے سروپہ پیش کیا اور آشیرواد دیا اس موقع پر معزز جج صاحب نے کہا کہ میری دلی اور دیرینہ خواہش تھی کہ تخت شری ہرمندر پٹنہ صاحب گرودوارہ میں حاضری دوں جو آج کافی دنوں کے بعد پوری ہوئی ہے اس موقع پر ستنام سنگھ بگا دلیپ سنگھ پٹیل سردار رانو سنگھ سردار گولڈی سنگھ، بہار پولس کے ASI سنیل سنگھ رانا موجود تھے،

رانی دیدی نے نند کشور یادو سے ملاقات کی

پٹنہ سیٹی 29 مارچ (ذوالقرنین) پرجاپتی برہما کماری ایشوریہ یونیورسٹی پنچوٹی کالونی پڑی پٹن دیوی کالونی پٹنہ سٹی کے سینٹر کی سربراہ برہما کماری RANI,DIDI کی قیادت میں آج ناگالینڈ کے گورنر نند کشور یادو سے ان کے رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں گورنر مقرر ہونے پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور ساتھ ہی ساتھ یادگاری میمنٹو بھی پیش کیا اس موقع پر نند کشور یادو نے ان معزز بہنوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مجھے بھی بڑی خوشی ہوئی ہے سیاسی لوگوں کے ساتھ ساتھ سماجی اور فلاحی ادارہ کے لوگ ہم سے ملاقات کرنے آرہیں اس سے ان کے دلوں میں میری کتنی محبت ہے یہ نمایاں طور پر ظاہر ہوتا ہے اس موقع پر ببیتا بہن، نرملا بہن، جیوتی بہن، منیش بھائی موجود تھے اس کی اطلاع چنچل بھائی نے دی ہے،

آر جے ڈی نے بجلی کی نرخوں میں اضافہ کو واپس لینے کا مطالبہ کیا

پٹنہ، 29 مارچ (پی این ایس) بہار اسٹیٹ راشٹریہ جنتا دل کے ترجمان چترنجن گگن نے شام 6 بجے سے رات 10 بجے تک بجلی کے نرخوں میں اضافہ کو واپس لینے اور 24 گھنٹے ایک ہی نرخ میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے آج ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ جب سے ریاستی حکومت نے گھریلو صارفین کو 125 یونٹ مفت بجلی دینے کا اعلان کیا ہے، تب سے پورے بہار میں بجلی کی کٹوتی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیک آورز میں ہی بجلی کی کٹوتی زیادہ ہوتی ہے، جس کا بچوں کی پڑھائی اور گھریلو خواتین کے کچن پر سب سے زیادہ اثر پڑتا ہے۔ اب حکومت نے شام 6 بجے سے رات 10 بجے تک بجلی کے نرخ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، جب کہ شام چھ بجے سے رات دس بجے تک ہی بجلی کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ مسٹر گگن نے کہا کہ حکومت کے اس فیصلے سے طلبہ اور گھریلو خواتین سب سے زیادہ متاثر ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ وقت ہے جب طلبہ پڑھائی کرتے ہیں اور گھریلو خواتین کھانا پکاتی ہیں۔ اسمارٹ میٹرز کی مصیبت کے بعد بجلی کے چارجز میں بھی اضافے اور بے قاعدگی اور من مانی کٹوتیوں کی وجہ سے صارفین کو پہلے ہی کافی مشکلات کا سامنا ہے اور اب بڑھتے ہوئے چارجز سے صارفین پر مزید مالی بوجھ پڑے گا۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے کہا کہ مارچ میں ہی گرمی شروع ہو چکی ہے۔ پورے بہار میں بجلی کی کٹوتی شروع ہو گئی ہے اور حکومت نے نیا حکم بھی جاری کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر شام کو بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کیا جاتا ہے تو مفت بجلی دینے کا فیصلہ بے معنی ہو جاتا ہے۔ یہ بہار کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی اور وعدہ خلافی ہوگی۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے بجلی کی کٹوتی بند کرنے، تمام صارفین کو 300 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے، اسمارٹ میٹرز واپس لینے اور ایک ہی شرح پر 24 گھنٹے بجلی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

ہیٹ ویو سے نمٹنے کے لیے محکمہ صحت الرٹ: منگل پانڈے

پٹنہ، 29 مارچ (پی این ایس) وزیر صحت منگل پانڈے نے اتوار کو کہا کہ ریاست میں بڑھتی ہوئی گرمی اور ہیٹ ویو کے ممکنہ خطرے کے پیش نظر محکمہ صحت نے وسیع پیمانے پر تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ مسٹر پانڈے نے آج کہا کہ گرمی سے ہونے والی بیماریوں کی مسلسل نگرانی ضروری ہے، جس کے لیے ریاست میں 'قومی آب و ہوا کی تبدیلی اور انسانی صحت پروگرام' کے تحت تیار کردہ رہنما خطوط کے بہتر نفاذ پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ آب و ہوا کی تبدیلی اور مسلسل بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے گرمی سے کئی بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے جن میں ڈی ہائیڈریشن، سر درد، لو لگنا، ہیٹ کریمپس اور برین اسٹروک جیسے صحت کے مسائل شامل ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اضلاع کے اسپتالوں کی گنجائش کے مطابق ہیٹ اسٹروک کے مریضوں کے لیے کم از کم پانچ مخصوص (ڈیڈیکیٹڈ) بستروں کا انتظام، وافر مقدار میں ادویات، او آر ایس، آئس پیک، ٹھنڈا پانی، ایئر کنڈیشنر اور کولر اور دیگر ضروری وسائل فراہم کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام بلاک سطح کے اسپتالوں کو بھی مذکورہ بالا لاجسٹک کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے اور ٹیموں کو متحرک کر دیا گیا ہے تاکہ ہنگامی صورتحال میں فوری علاج کو یقینی بنایا جا سکے۔

الحرا پبلک اسکول شاہ گنج، پٹنہ میں سالانہ نتائج کا اعلان، اور طلبہ میں انعامات کی تقسیم

پٹنہ، 29 مارچ (پریس ریلیز) اسکول کے پرنسپل سید ندیم احمد کی اطلاع کے مطابق آج بتاریخ 29 مارچ 2026 کو تعلیمی سال 2025-26 کے سالانہ امتحانات کے نتائج نہایت ہی شاندار اور پروقار انداز میں جاری کیے گئے۔ اس موقع پر اسکول کا ماحول خوشی، مسرت اور کامیابی کی خوشبو سے مہک اٹھا۔ طلبہ و طالبات نے اپنی محنت، لگن اور اساتذہ کی رہنمائی کے ذریعے بہترین نتائج حاصل کیے۔ رزلٹ کے اعلان کے ساتھ ہی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات، رپورٹ کارڈ اور اسناد سے نوازا گیا۔ اس کے ساتھ ہی اساتذہ کو بھی ان کی بہترین خدمات کے اعتراف میں نوازا گیا۔ ... انعامات تقسیم کیے گئے، جس سے پورا ماحول حاصل کیے ہیں، وہ قابل فخر ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اسکول ہمیشہ تعلیمی معیار کو بلند رکھنے اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہے گا۔ تقریب کے اختتام پر کامیاب طلبہ میں انعامات تقسیم کیے گئے، جس سے پورا ماحول خوشیوں سے بھر گیا۔ اس کامیابی نے نہ صرف طلبہ بلکہ والدین اور اساتذہ کے چہروں پر بھی مسکراہٹ بکھیر دی۔ یقیناً یہ کامیابی آئندہ کے لیے ایک روشن مثال اور نئی منزلوں کی طرف ایک مضبوط قدم ہے۔ واضح ہو کہ اس موقع پر اسکول کے ڈائرکٹر ڈاکٹر نذیر احمد نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس کی نصرت، اساتذہ کرام کی انتھک کوششوں اور محنت اور ان کے باہمی تعاون ... نہیں کرایا ہے وہ جلد از جلد رجسٹریشن کرا کر ٹسٹ میں شامل ہوں اور داخلہ کو یقینی بنائیں۔ اس درمیان آفس 8:00 بجے سے 1 بجے تک کھلا رہیگا۔ 30 مارچ سے کورس کی کتابیں، کاپیاں و دیگر اشیاء دستیاب رہیں گی۔

ہولی ویژن پبلک اسکول کے سالانہ امتحان کے نتائج جاری

پٹنہ، 29 مارچ (پریس ریلیز) امتحان کے نتائج تعلیمی ترقی، قابلیت اور مستقبل کے تعلیمی یا پیشہ وارانہ مواقع کا تعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ نتائج نہ صرف طالب علم کی محنت اور سیکھنے کی صلاحیت کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ اداروں کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور طلبہ کی کمزوریوں کی نشاندہی کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر تعلیمی ادارہ اپنے یہاں منعقد ہونے والے امتحانات کا رزلٹ جاری کرتا ہے۔ ہولی ویژن پبلک اسکول سمن پورہ، راجہ بازار، پٹنہ بھی اس معاملے میں پیچھے نہیں ہے۔ ہولی ویژن پبلک اسکول نہ صرف اپنے امتحانات کے رزلٹ جاری کرتا ہے بلکہ نمایاں نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبا وطالبات کی حوصلہ افزائی اور دیگر طلبا وطالبات کو ترغیب دینے کے لئے انہیں سرٹیفکیٹ اور انعامات سے بھی نوازتا ہے۔ ہولی ویژن پبلک اسکول سمن پورہ، راجہ بازار، پٹنہ کے اکیڈمک سیشن ۲۰۲۵-۲۶ء کے سالانہ امتحان کے نتائج ۲۹ مارچ بروز اتوار کو جاری کر دیئے گئے ہیں۔ رزلٹ کی تقسیم کے لئے اسکول میں ہی کلاس کے اعتبار سے الگ الگ کاؤنٹر لگائے گئے تھے۔ صبح ۸:۰۰ بجے سے ۱۱:۳۰ بجے کے درمیان رزلٹ تقسیم کئے گئے۔ رزلٹ اور رپورٹ کارڈ لینے کے لئے بڑی تعداد میں طلبا وطالبات اور ان کے والدین و سرپرست اسکول پہنچے۔ اس دوران اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا وطالبات کو سرٹیفکیٹ اور انعامات سے بھی نوازا گیا۔ واضح رہے کہ ۲۶ مارچ بروز جمعرات سے امتحان شروع ہوا جو ۱۴ مارچ ہفتہ تک چلا۔ بچوں نے امتحان کے لئے بہت اچھی تیاری کی تھی جس کا ثبوت امتحان میں حاصل کئے گئے بچوں کے نمبرات ہیں۔ رزلٹ کارڈ دیتے وقت اساتذہ نے اچھے نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبا وطالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مزید محنت کرنے کی نصیحت کی اور کمزور بچوں کی ہمت بڑھاتے ہوئے اگلے کلاس میں خوب محنت کرنے کی ترغیب دی۔ اسکول کا نیا سیشن ۲۰۲۶-۲۷ء پیر ۶ اپریل سے شروع ہو رہا ہے۔ نئے سیشن کے لئے داخلہ جاری ہے۔ اسکول کا دفتر صبح ۸:۰۰ بجے سے ۱۲:۰۰ بجے تک کھلا رہے گا۔ اپنی جماعت میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا وطالبات میں نرسری میں علیزہ علی اول، محمد یوسف دوم اور دانیہ عالم نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح ایل کے جی میں فرحت کوثر اول، ابان نیر دوم اور طلحہ رحمان سوم، یو کے جی میں مہشف فیصل جاوید اول، محمد امین دوم اور محمد احسان سوم، پہلی جماعت میں محمد سعدان صدیقی اول، محمد وقاص اظہار دوم اور نایاب گوہر عالم سوم، دوسری جماعت میں عائزہ اول، ملیحہ امتیاز دوم اور عافیہ کوثر سوم، تیسری جماعت میں زید اقبال اول محمد ابراہیم اظہار دوم اور رہبہ وارث سوم، چوتھی جماعت میں اذہان اول، زینب کوثر دوم اور محمد احسان رضا سوم، جماعت پنجم بی میں محمد عمران حسین اول، امان اعجاز دوم اور محمد آصف ایان سوم، پنجم جی میں کلثوم خاتون اول، زیبا پروین دوم اور سہانا پروین سوم، ششم بی میں انس علی اول، ارشان علی دوم اور کاشف امام سوم، ششم جی میں رخسار فیروز اول، کائنہ خان دوم، صبا سوم، ہفتم بی میں محمد شایان علی اول، ادیب نواز دوم اور آرش سوم، ہفتم جی میں اقرا پروین اول، فاطمہ پروین دوم اور عظیمن امجد سوم، ہشتم بی میں محمد شاد اول، محمد غیاث الدین دوم، محمد عرش سوم، ہشتم جی میں عائشہ پروین اول، عالیہ ناز دوم اور البیہ اختر نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر محمد صابر، پرنسپل سیفی امیر الدین ہاشمی، اگزام کنٹرولر محمد شمس اختر اور دیگر اساتذہ نے تمام بچوں کو ان کی کامیابی پر مبارک باد دیتے ہوئے مستقبل میں مزید بہتر کرنے کے لئے اپنی دعاؤں سے نوازا۔

الحراء پبلک اسکول نیو عظیم آباد کالونی کا سالانہ رزلٹ جاری

کے جی سیکشن کے طالب علم محمد شفیع عالم، پرائمری سیکشن کی طالبہ سدریٰ رحمن اور سیکنڈری سیکشن کی عدیلہ مدحت کا شاندار مظاہرہ

پٹنہ، 29 مارچ (پریس ریلیز) پٹنہ کا معروف تعلیمی ادارہ الحراء پبلک اسکول، نیو عظیم آباد کالونی کے تعلیمی سال 26-2025 کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا باضابطہ اعلان ایک پروقار تقریب میں کیا گیا۔ اس موقع پر طلباء کی غیر معمولی کارکردگی اور اساتذہ کی محنت کے ثمرات نمایاں طور پر نظر آئے۔ تقریب کے دوران نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے (اول، دوم اور سوم) طلباء کو توصیفی سند اور مومنٹو سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف زمروں کے تحت بھی انعام تقسیم کئے گئے جن میں کے جی سیکشن کے ٹاپر طالب علم محمد شفیع عالم، پرائمری سیکشن کی ٹاپر طالبہ سدریٰ رحمن، سیکنڈری سیکشن ٹاپر عدیلہ مدحت کے نام شامل ہیں۔ پورے تعلیمی سال میں سب سے زیادہ حاضری پر محمد یوسف احمد (درجہ سوم) کو خصوصی ایوارڈ دیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر ظفیر عالم نے کامیاب طلباء اور ان کے والدین کو دلی مبارکباد پیش کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے طلباء کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے مطالعہ کتب کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں طلباء کے لیے سب سے اہم چیز کتابوں کا گہرائی سے مطالعہ ہے۔ اکثر بچے کتاب کو اچھی طرح سمجھے بغیر صرف نوٹس یا موبائل کے ذریعے پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، جو کہ درست طریقہ نہیں ہے۔ انہوں نے بچوں کو تلقین کی کہ وہ اپنی نصابی کتابوں کی ایک ایک سطر پڑھیں اور روزانہ شام کو پابندی کے ساتھ 'سیلف اسٹڈی' کی عادت ڈالیں، کیونکہ یہی مستقل مزاجی کامیابی کی بنیاد ہے۔ اس موقع پر موجود والدین کی بڑی تعداد نے اسکول کی پرنسپل صبیحہ تبسم اور اساتذہ اور انتظامیہ کی محنت کو سراہا اور اپنے بچوں کی بہترین تعلیمی و تربیتی ترقی پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا۔ والدین کا کہنا تھا کہ پرنسپل صبیحہ تبسم صاحبہ نہ صرف ایک بہترین منتظم ہیں بلکہ وہ بچوں کے ساتھ نہایت شفقت اور لاڈ پیار سے پیش آتی ہیں۔ ان کا دوستانہ رویہ اور بچوں کی نفسیات کو سمجھتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ بچے اسکول کے ماحول میں خود کو محفوظ اور پراعتماد محسوس کرتے ہیں۔ والدین نے اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا کہ پرنسپل صاحبہ کی انفرادی توجہ اور بچوں کے ساتھ ان کا ممتا بھرا سلوک الحراء پبلک اسکول کو دیگر اداروں سے ممتاز بناتا ہے۔ ان کی نگرانی میں اسکول کا تعلیمی گراف مسلسل بلندی کی طرف گامزن ہے۔ اسکول کی پرنسپل صبیحہ تبسم نے اپنے خطاب میں تمام طلباء کی محنت کو سراہا۔ شاندار مظاہرہ کرنے والے بچوں کو مبارکباد پیش کی اور آئندہ مزید بہتر کرنے کی تائید کی۔ ساتھ ہی انہوں نے نہایت مشفقانہ انداز میں کہا کہ جن بچوں کی کارکردگی میں کوئی کمی رہ گئی ہے، انہیں گھبرانے یا مایوس ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ ہر بچہ اپنی جگہ خاص ہے اور محنت کے ذریعے کسی بھی کمی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ ناکامی دراصل کامیابی کی پہلی سیڑھی ہے، بشرطیکہ ہم اپنی غلطیوں سے سیکھ کر آگے بڑھنے کا عزم کریں۔ تقریب میں موجود والدین نے پرنسپل صبیحہ تبسم کی شخصیت اور ان کے بچوں کے ساتھ لاڈ پیار اور ممتا بھرے سلوک کی بھرپور تعریف کی۔ والدین کا کہنا تھا کہ پرنسپل صاحبہ کی انفرادی توجہ اور بچوں کے ساتھ ان کی نرمی نے اسکول میں ایک ایسا سازگار ماحول پیدا کر دیا ہے جہاں بچے ذہنی دباؤ کے بغیر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ الحراء پبلک اسکول (نیو عظیم آباد) نے قلیل عرصے میں علاقے میں تعلیم کے معیار کو ایک نئی جہت دی ہے۔ ڈائریکٹر ظفیر عالم کی متحرک قیادت اور تعلیمی بصیرت کی بدولت اسکول نہ صرف نصابی بلکہ اخلاقی تربیت میں بھی مثالی کردار ادا کر رہا ہے۔ اسکول انتظامیہ کا عزم ہے کہ آئندہ بھی تعلیمی معیار کو مزید بہتر سے بہتر بنایا جائے گا تاکہ یہاں کے طلباء ملک و قوم کا نام روشن کر سکیں۔

میٹرک امتحان میں سعدیہ سمیع کی قابل رشک کامیابی

مظفر پور، 29 مارچ (پریس ریلیز) ضلع کے اورائی بلاک واقع رتوارہ گاؤں کے رہنے والے محمد سمیع کی صاحبزادی سعدیہ سمیع نے بہار بورڈ کے میٹرک امتحان میں پورے بہار میں 9واں رینک حاصل کر کے علاقہ کا نام روشن کر دیا ہے۔ سعدیہ سمیع نے 4.96 فیصد نمبر حاصل کیا ہے اور ان کا کل نمبر 482 ہے۔ سعدیہ نے اپنی دسویں کی تعلیم ایچ ایس ایس اورائی اردو اسکول سے پوری کی ہے۔ ان کی تاریخی حصولیابی سے نہ صرف اورائی بلاک بلکہ مظفر پور ضلع کا نام روشن ہوا ہے۔ سعدیہ سمیع کی کامیابی پر خدمت خلق ٹرسٹ انڈیا نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بہت مبارکباد پیش کی ہے سعدیہ کے روشن مستقبل کی دعا کی ہے۔ سعدیہ سمیع کی کامیابی اس لحاظ سے بھی بہت اہمیت رکھتی ہے کہ دور رس گاؤں میں رہ کر محدود وسائل کے باوجود اپنی محنت اور سچی لگن سے ثابت کر دیا ہے کہ حوصلوں کو ہی اڑان ملتی ہے۔ سعدیہ کی کامیابی پر خدمت خلق ٹرسٹ انڈیا کے صدر صحافی رضوان الحق قاسمی، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر شہاب الدین ثاقب، سماجی کارکن محمد ثاقب اور دیگر تمام ارکان نے سعدیہ سمیع اس کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ساتھ ہی کہا کہ سعدیہ کی اس کامیابی سے دیگر بچوں کو بھی حوصلہ لینا چاہئے، کہ محنت اور سچی لگن ہو تو کامیابی قدم چومتی ہے۔

صابرین پروین نے اپنے گاؤں کا نام روشن کیا

حاجی پور/ چہرہ کلاں/ مہوا، 29 مارچ (شبنم پروین) ضلع کے مہوا سب ڈویژن حلقہ واقع چہرہ کلاں بلاک علاقہ کے چھوراہی گاؤں باشندہ محمد سجاد کی صاحبزادی صابرین پروین نے میٹرک امتحان 2026 میں 492 نمبر حاصل کر بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ ٹاپر بن کر نمایاں کامیابی حاصل کر تاریخ رقم کی ہے۔ اس تاریخی کامیابی سے صابرین پروین نے اپنے گاؤں اور ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ اس شاندار کامیابی سے پورے گاؤں میں خوشی کا ماحول ہے اور لوگ صابرین پروین کے گھر پہنچ کر مٹھائی کھلا رہے ہیں اور دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔ صابرین پروین گاؤں میں رہ کر ہی تعلیم حاصل کی اور میٹرک امتحان کی تیاری کی۔ محدود وسائل کے باوجود انہوں نے اپنی محنت اور لگن کے بنیاد پر یہ مقام حاصل کیا۔ صابرین کے والد محمد سجاد مغربی بنگال کے رام پور ہاٹ میں "ٹائر کا پنچر بنانے کا کام کرتے ہیں اور اپنے خاندان کی کفالت کر رہے ہیں جبکہ ان کی والدہ ایک گھریلو خاتون ہیں۔ صابرین تین بھائی بہن میں سب سے بڑی ہیں اور بچپن سے ہی بہت ذہین ہیں۔ انہوں نے 492 نمبر حاصل کر کے نہ صرف اپنے گاؤں کا نام روشن کیا ہے بلکہ پورے بہار کا سر فخر سے بلند کرایا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ دیہی علاقے میں رہ کر اتنی بڑی کامیابی حاصل کرنا دیگر طلبہ کے لیے ایک بڑی مثال ہے اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہے۔ صابرین کی اس کامیابی پر گاؤں کے لوگوں، اساتذہ اور عوامی نمائندوں نے انہیں مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

محمد وارث قاسمی کا انتقال ملی خسارہ: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ، 29 مارچ (پریس ریلیز) مولانا محمد وارث قاسمی جالے بلاک کی قاضی بہیڑہ پنچایت کے نگر ڈیہہ گاؤں کے رہنے والے تھے۔ وہ دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور سنجیدہ عالم دین تھے۔ فی الحال وہ علاقہ کے مشہور گاؤں قاضی بہاری جو قاضی بہیڑہ کے نام سے معروف ہے، وہیں کے مدرسہ قاسمیہ میں تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے۔ یکایک ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مورخہ ۲۷ مارچ ۲۰۲۶ء کو ان کا انتقال ہوگیا۔ ان کے انتقال سے علاقہ سوگوار ہوگیا۔ یقیناً ان کا انتقال بڑا سانحہ اور ملی خسارہ ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا محمد وارث قاسمی علمی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے والد عبدالسبحان مرحوم حافظ قرآن تھے، جبکہ ان کے ایک بھائی مولانا محمد حارث قاسمی دارالعلوم دیوبند کے فارغ تھے، ان کا انتقال چند ماہ قبل ہوگیا اور ان کے چھوٹے بھائی مولانا محمد ساجد قاسمی بھی فاضل دارالعلوم دیوبند ہیں، یہ ابھی باحیات ہیں اور حکمت کے پیشہ سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا محمد وارث مرحوم کا میرے گاؤں دوگھرا سے خاص تعلق رہا۔ ان کا آبائی گاؤں میرے گاؤں کے قریب ہے، انہوں نے ابتدائی تعلیم دوگھرا میں حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم کی تکمیل دارالعلوم دیوبند سے کی۔ فراغت کے بعد بنگلور گئے اور طویل عرصہ تک کمار سوامی لے آؤٹ کی مسجد میں امام وخطیب کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دیں۔ مولانا مرحوم مجھ سے بہت محبت کرتے تھے، جب بھی بنگلور کا سفر ہوا، انہوں نے خلوص ومحبت کا مظاہرہ کیا۔ آخری ایام میں بیماری کی وجہ سے وہ گاؤں آگئے اور مدرسہ قاسمیہ قاضی بہیڑہ سے منسلک ہوگئے، تب بھی وہ اکثر فون پر بات کرتے، جب میں اپنے گاؤں جاتا تو وہ ملاقات کے لئے آتے، خلوص ومحبت کے ساتھ ملتے۔ ابھی عیدالفطر کے موقع پر میں اپنے گاؤں گیا تو وہ مجھ سے ملاقات کے لئے آئے، بہت سے موضوع پر گفتگو ہوئی، چند دنوں کے بعد وہ یکایک ہارٹ اٹیک کی وجہ سے داغ مفارقت دے گئے۔ ان کی وفات کی خبر سن کر بہت دکھ اور صدمہ ہوا۔ مولانا محمد وارث قاسمی سنجیدہ اور باوقار عالم دین تھے، وہ دین وشریعت کے پابند اور متواضع تھے۔ سادہ مزاج، شریف النفس اور اخلاق ومحبت کے پیکر تھے۔ ان کا ناگہانی انتقال سے علاقہ سوگوار ہے، اللہ تعالیٰ مغفرت کرے، درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پٹنہ میں اساتذہ کا دھرنا آج

پٹنہ 29 مارچ (صدر عالم صدیقی) بہار حکومت کی توجہ مرکوز کرانے کے لیے ریاست کے گرانٹ شدہ اداروں کے اساتذہ وملازمین ائندہ 30 مارچ کو بڑی تعداد میں پٹنہ پہنچ رہے ہیں جہاں وہ راجدھانی کے گردنی باغ میں دھرنا دیں گے اور اپنے ہاتھوں میں کٹورا لے کر بھیک مانگیں گے ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ ریاست کی نتیش حکومت جلد از انہیں سالانہ گرانٹ کے بدلے ماہانہ تنخواہ دینے کا کام کرے واضح رہے کہ اس سے قبل گزشتہ سال بھی یوم اساتذہ کے موقع پر ان اساتذہ وملازمین نے بی جے پی دفتر وجدید دفتر کے اس پاس اپنے ہاتھوں میں کٹورا لے کر بھیک مانگ کر ریاستی حکومت کی توجہ اس جانب دلائی تھی اور جس وقت ایسا ہو رہا تھا اس وقت ریاست کے وزیر اعلی اره کے دورے پر تھے لیکن اس وقت سے اب تک ان کے مطالبات کو تسلیم نہیں کیا گیا جو بے حد افسوسناک ہے قابل ذکر ہے کہ ریاست کے وزیر تعلیم نے اس معاملے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں دکھائی اگر انہوں نے اس معاملے میں پہل کی ہوتی تو یہ معاملہ بہت پہلے سلجھ گیا ہوتا اور آج اساتذہ کو یہ دن نہیں دیکھنا پڑتا اس دوران ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق جالے کالج دربھنگہ کے پروفیسر ال مصطفی بھی اس دنیا سے چل بسے پیسہ کی تنگی کی وجہ سے ان کا مناسب علاج نہ ہوسکا پروفیسر ال مصطفی کے جیسے بے شمار اساتذہ ملازمین اس دنیا سے رخصت ہو گئے مگر ان کی خبر گیری کسی نے نہیں کی ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ریاست کے وزیر اعلی نتیش کمار راجیہ سبھا میں جانے سے سے قبل ان کے مطالبات کو تسلیم کریں گے یا وہ اسی طرح سے دنیا سے رخصت ہوتے رہیں گے اور جو بچے ہوئے ہیں اسی طرح مفلسی کی زندگی گزارتے رہیں گے؟

رورل چیمبر آف کامرس آف انڈیا کی سالانہ جنرل میٹنگ

پٹنہ، 29 مارچ (پریس ریلیز) گیان بھون، گاندھی میدان میں منعقدہ رورل چیمبر آف کامرس آف انڈیا کی سالانہ جنرل میٹنگ میں قومی صدر اتل شنکھیڈ نے کہا کہ زراعت کو منافع بخش بنایا جائے گا اور ریاست کے نوجوانوں میں اس میں دلچسپی پیدا کرنے اور انہیں اس کی دیکھ بھال کرنے والے کے طور پر اپنانے کی ترغیب دینے پر زور دیا جائے گا۔ جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے اور اسے ایک صنعت میں تبدیل کرنے سے ہی نوجوان اس میں شامل ہوں گے اور کاشتکاری کے فوائد کو سمجھ سکیں گے۔ اس موقع پر راجیہ سبھا کے سابق رکن پارلیمنٹ نریش چندر یادو بھی موجود تھے۔ ریاست کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے مندوبین نے دیہی معیشت کی ترقی اور چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا۔ جلگاؤں، مہاراشٹر کے زرعی ماہرین نے بہار کے کسانوں کو بہتر پیداوار اور آمدنی کا ایک ماڈل پیش کیا۔ اس اہم کاروباری اجلاس میں 300 کے قریب مندوبین نے شرکت کی۔ سوجن شنکر (نیشنل ڈائریکٹر) دھیریندر کمار (بہار صدر) رورل چیمبر آف کامرس آف انڈیا، بہار نے بتایا کہ اس میٹنگ میں بہار کی موجودہ دیہی اقتصادی صورتحال، دیہی روزگار پیدا کرنے، دیہی کاروباری ترقی، دیہی بازار کے روابط، اور دیہی مستقبل کیلئے روڈ میپ کی ترقی پر وسیع تبادلہ خیال کیا گیا۔

"احساس کے رنگ ناٹیہ اُتسو" کا شاندار آغاز

حاجی پور/ پٹنہ، 29 مارچ (شبنم پروین) احساس کلا کرتی پٹنہ کی جانب سے منعقد دو روزہ "احساس کے رنگ ناٹیہ اُتسو" کا شاندار آغاز گنگا بھون، جنتا روڈ، گردنی باغ پٹنہ میں کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح معالج اور سماجی کارکن ڈاکٹر بھگوان داس نے چراغ روشن کر کیا۔ ناٹیہ اُتسو کی پہلی پیشکش دی کریٹیو آرٹ تھیٹر ویلفیئر سوسائٹی، پٹنہ کی جانب سے پیش کردہ ڈرامہ "جو لوٹ نہیں سکتے" تھی۔ اس ڈرامے کو پرمود کمار سنگھ نے تحریر کیا اور سید عطا کریم نے ہدایت دی۔ اس ڈرامے نے ناظرین پر گہرا اثر چھوڑا۔ اس میں مرکزی کردار کِسن کے ذریعے ہجرت کے درد کو نہایت جذباتی انداز میں پیش کیا گیا۔ یہ پیشکش اس تلخ حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ دیہات اور قصبوں سے روزگار کی تلاش میں شہروں کا رخ کرنے والے کئی مزدور حالات کے سبب اپنے گھروں کو واپس نہیں لوٹ پاتے اور استحصال، نظراندازی اور مشکلات کے درمیان شہر کی بھیڑ میں کھو جاتے ہیں۔ اس ڈرامے میں کمار مانو، منتوش کمار، ارچنا کماری، وجے کمار چودھری، راجو کمار، بھونیشور کمار، بلرام کمار اور ماینک کمار نے مؤثر اداکاری کا مظاہرہ کیا۔ دوسری پیشکش یوجا گروپ، نوبت پور کی جانب سے پیش کردہ ڈرامہ "جوتا" تھی۔ جسے یوگیش چندر شریواستو نے لکھا اور وجے کمار پنکج نے ہدایت دی۔ اس ڈرامے میں رنجیت اور نتیش کے کرداروں کے ذریعے دولت اور ایمانداری کے درمیان کشمکش کو مؤثر انداز میں پیش کیا گیا۔ رنجیت ایک امیر صنعتکار ہے جس کے لیے دولت سب کچھ ہے جبکہ نتیش ایک غریب مگر خوددار اور ایماندار شخص ہے۔ کہانی اس وقت دلچسپ موڑ لیتی ہے جب رنجیت ایک عجیب اشتہار دیتا ہے پانچ جوتے کھائیے، بیس ہزار پائیے" مالی مشکلات سے جوجھ رہے لوگ اس پیشکش کے لیے قطار میں لگ جاتے ہیں۔ آخر کار نتیش بھی اپنے خاندان کے لیے یہ قدم اٹھاتا ہے لیکن اسے پیسے نہیں ملتے اور اس کی موت ہو جاتی ہے جبکہ اپنی دولت کھونے کے بعد رنجیت پاگل ہو جاتا ہے۔ یہ ڈرامہ واضح پیغام دیتا ہے کہ سچائی اور ایمانداری سے کمائی گئی دولت ہی حقیقی خوشی دیتی ہے جبکہ اندھی دولت کی خواہش تباہی کا سبب بنتی ہے۔ اس ڈرامے میں آرین کمار گپتا، سورج کمار، مینک کمار، سوریانش کمار، آریما کمار، انکو کمار اور راجو کمار نے اداکاری کی۔ پروگرام کے دوران ثقافتی پیشکشیں بھی خاص کشش کا مرکز رہیں۔ انشیکا سنگھ نے لوک رقص پیش کیا جبکہ کرشا جی شرما اور کرشا طوفانی نے اپنے لوک گیتوں سے ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ ناٹیہ اُتسو کے اس کامیاب انعقاد نے ناظرین کو سماجی موضوعات سے جوڑتے ہوئے رنگ منچ کی مؤثر اہمیت کو ایک بار پھر اجاگر کیا ہے۔

روٹری کلب نے "چلو دل سے" واکتھون کا انعقاد کیا

پٹنہ، 29 مارچ (پریس ریلیز) روٹری کلب آف چانکیہ نے سماجی خدمت اور عوامی بیداری کے لیے واکتھون اور تہنیتی تقریب کا اہتمام کیا۔ انکم ٹیکس راؤنڈ اباؤٹ پر سکوٹر پر سوار خواتین کے واکتھون کو دیہی ترقی کے وزیر اشوک چودھری، پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، میڈیو سل ڈائریکٹر نونیت رنجن، اور روٹری کلب آف چانکیہ کی نمرتا نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ معاشرے کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد کو اعزاز سے نوازا گیا اور عوامی مسائل کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے ریلی نکالی گئی۔ عوامی آگاہی ریلی کا آغاز انکم ٹیکس راؤنڈ اباؤٹ سے ہوا۔ پروقار تقریب روٹری بھون، ویرکنور سنگھ پارک، ہارڈنگ روڈ میں منعقد ہوئی۔ روٹری کلب آف چانکیہ کی ڈی جی ای روٹیرین نمرتا نے یہ بات بتائی۔ خواتین کی تعلیم، صحت، مہارت کی ترقی اور خود انحصاری کو فروغ دینے کے لیے روٹری کلب نے 11 سلائی مشینیں عطیہ کیں۔ روٹری پرائیڈ پٹنہ کے صدر کیشو کی طرف سے 11 سلائی مشینیں عطیہ کی گئیں۔ روٹری کنکر باغ پٹنہ کے صدر اجیت کمار سنہا کی طرف سے 4 پنکھے عطیہ کیے گئے، روٹری پٹنہ ساؤتھ کے صدر راجیش کمار نے 4 وہیل چیئر اور ایک اسٹریچر عطیہ کیا۔

پرتیبھا سمان سماروہ کم اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد

پٹنہ، 29 مارچ (پریس ریلیز) سوکرشا کامرس اکیڈمی نے اتوار کو انوگرہ نارائن کالج آڈیٹوریم، بورنگ روڈ، پٹنہ میں 'پرتیبھا سمان سماروہ کم اورینٹیشن پروگرام 2026' کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں اسکول کے بچے، اساتذہ اور عملہ بھی موجود تھا۔ اس موقع پر مختلف مقابلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ طلباء کو شال، تمغے اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد طلباء کو ان کی کامیابیوں کے لیے حوصلہ افزائی کرنا اور دوسرے طلباء کو متاثر کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران منعقدہ واقفیت سیشن میں ماہرین اور ماہرین تعلیم نے طلباء کو نئے تعلیمی سیشن، کیریئر کے اختیارات اور مسابقتی امتحانات کی تیاری کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ مقررین نے طلباء سے کہا کہ نظم وضبط، مسلسل مشق اور صحیح رہنمائی کامیابی کی کلیدیں ہیں۔ اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ کی قابل فخر کامیابی کا بھی ذکر کیا گیا۔ سوکرشا کامرس اکیڈمی کی طالبہ نشکا شری نے بہار بورڈ کے 12 ویں کامرس اسٹریم میں 475 نمبر حاصل کر کے پورے بہار میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے انسٹی ٹیوٹ کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یہ مسلسل دوسرا سال ہے جب انسٹی ٹیوٹ کے طلباء نے ریاستی سطح پر ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس سال کے شروع میں انسٹی ٹیوٹ کے ایک طالب علم نشانت راج نے بھی کامرس کے شعبے میں تیسرا درجہ حاصل کیا تھا۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر سی اے بنے کمار نے کہا کہ سک کرشن کامرس اکیڈمی کا مقصد نہ صرف تعلیم فراہم کرنا ہے بلکہ طلباء کی ہمہ جہت ترقی میں بھی حصہ ڈالنا ہے۔ شریک ڈائریکٹر سی اے وویک کمار نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلباء کے اعتماد کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لگاتار دو سالوں تک ٹاپ رینک حاصل کرنا انسٹی ٹیوٹ کے معیار اور لگن کو ظاہر کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایچ ایس تیواری نے کہا کہ باقاعدہ تعلیم، کلاس ٹیسٹ اور لگن سے کوئی بھی طالب علم اعلی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

بے قابو موٹر سائیکل سوار نے تین موٹر سائیکل میں ماری ٹکر، ایک زخمی

چھپرہ 29 مارچ (راجو) مشرکھ تھانہ علاقے میں چرپہار اگھوگھاری ندی پل کے قریب پچھلے بازار میں NH 227A پر ایک بے قابو موٹر سائیکل سوار نے تین بائک کو ٹکر ماری، جس میں ایک کو معمولی زخمی ہوا، جب کہ دو بائک کو نقصان پہنچا۔ واقعہ کے بارے میں بتایا گیا کہ مشرکھ مارکیٹ سے ایک تیز رفتار موٹر سائیکل سوار بے قابو ہوکر ان کو ٹکر مار دی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ موٹر سائیکل سوار نے ایک کے بعد ایک تین بائک کو ٹکر ماری۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ صبح کا وقت ہونے کے سبب ٹریفک کم تھی ورنہ بہت زیادہ جانی و مالی نقصان ہوسکتا تھا۔ اگر ٹرک آجاتا تو بڑا حادثہ ہوسکتا تھا۔ وہیں پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی ہے اور معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

سارن کے تین طالب علموں نے میٹرک میں ٹاپ 10 میں جگہ بنائی

چھپرہ 29 مارچ (راجو) سارن میں میٹرک امتحان کے نتائج میں لڑکیوں نے اپنا تسلط برقرار رکھا۔ مجموعی نتیجہ میں لڑکیوں نے لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ سارن کے دو لڑکوں نے بھی ٹاپ 10 میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ انکرسیٹ ودیالیہ چوراہا دیلی بنیاپور کے طالب علم امیت کمار یادو نے ریاست میں ساتواں مقام حاصل کیا ہے۔ امیت کو 484 نمبر ملے ہیں۔ گاندھی اوچا ودیالیہ کی طالبہ شائستہ منتل اور بریجا کے منیش کمار یادو نے 483 نمبروں کے ساتھ آٹھواں مقام حاصل کیا ہے۔ CNPC ہائی اسکول بنوت کی بیٹی طالبہ سمن نے 449 نمبروں کے ساتھ اپنے اسکول میں ٹاپ کیا۔ اس طرح سے ڈی پی ڈی سیکنڈری پروفیسر مالے کمار سنگھ کی بیٹی سمیکشا کماری نے اسکول قاضی پور ہائی اسکول میں 418 نمبروں کے ساتھ ٹاپ کیا ہے۔ سمیکشا کماری نے اس کامیابی کا سہرا والدین اور اپنے تمام اساتذہ کو دیا۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں اسکول کے پرنسپل سنجے کمار سنگھ اور سابق پرنسپل اور اپندر پرساد سمیکشا کا پورا خاندان بھی شامل تھا۔ شہر کے سوہا دلال پرتھوی چند پلس ٹو اسکول کی طالبہ محمد یوسف کی بیٹی عطیہ خاتون نے 500 میں سے 456 نمبر حاصل کیے، تقریباً 91 فیصد حاصل کیا۔ محمد ریاض الدین انصاری کی بیٹی آسمین نبی یوسف کی بیٹی ہیں۔ اس کامیابی پر اس کے خاندان اور پورے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ایک اور طالبہ امینہ نے بھی تقریباً 90 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں 452 نمبر حاصل کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ مقامی رہائشیوں، والدین اور تعلیمی رہنماؤں نے دونوں طالب علموں کی شاندار کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ آسمین گورنمنٹ گرلس اسکول کی طالبہ ہے جبکہ عطیہ خاتون سوہا دلال پرتھوی چند اسکول کی طالبہ ہے۔ دونوں طالب علموں نے اساتذہ اصغر علی، سراج علی، مہر علی، اور لکشمن کمار نے اپنی کامیابی کا سہرا ان کی محنت، ان کے والدین، ان کے لگن وضبط اور اپنی پڑھائی میں لگن کو قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ طلباء اسی لگن اور جذبے کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں تو مستقبل میں اس سے بھی بڑی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کامیابی نے نہ صرف ان کے خاندانوں کے لیے بلکہ پورے چھپرہ ضلع کے لیے فخر کی بات ہے، اور دیگر طالبات کے لیے تحریک کا باعث ہے۔

کانگریس کارکنوں کا 'پارٹی بچاؤ سمیلن' 21 اپریل کو

کھگڑیا 29 مارچ (محمد عرفان عالم) کانفرنس میں لیے گئے فیصلے کی روشنی میں دہلی کانگریس اس سفر میں "آپ کا ساتھ چاہیے" کے تحت ضلع و بلاک سطح پر "کانگریس بچاؤ کانفرنس" کا انعقاد کیا جانا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، 25 مارچ 2026، بہار کے بلاک پنچایت میں "کانگریس کو بچانے کے لیے" "آپ کا ساتھ چاہیے" یاترا کھگڑیا ضلع کے بیلدور اسمبلی حلقہ میں آج تک چوتھم بلاک سے شروع ہو گئی ہے۔ کانگریس کی کانفرنس 21 اپریل کو کھگڑیا ضلع میں کانگریس بچاؤ سمیلن کا انعقاد کیا جائے گا۔ پنچایت کے لحاظ سے "آپ کے تعاون کی ضرورت ہے" یاترا 25 مارچ 2026 کو کھگڑیا سے شروع ہو کر جاری ہے۔ کانفرنس اور عوامی رابطہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ بعد، 3 اپریل 2026 کو کھگڑیا، بستی پور اور سہرسہ اضلاع کے بلاک پنچایت کے لحاظ سے "کانگریس کو بچانے کے لیے" "آپ کے تعاون کی ضرورت ہے" یاترا دوبارہ جاری رہے گی۔ ہمیں اس سفر میں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ "کانگریس بچاؤ کانفرنس" کے سینئر لیڈر کندن کمار سنہا اور ریاستی سطح کے کانگریس کے وفد سینئر لیڈر نندلال پاسوان ویکل، اے آئی سی سی کے رکن، پی سی سی کے سابق جنرل سکریٹری اور چوکیدار وفادار کمیٹی بہار کے صدر، پریس کانفرنس میں موجود تھے۔ سینئر ڈسٹرکٹ کانگریس لیڈر کندن کمار سنہا نے کہا کہ 2025 کے اسمبلی انتخابات کے دوران کانگریس کارکنوں کی تقسیم میں ضابطگیاں اور تضادات دور کرنے کی ضرورت ہے۔ کھگڑیا کے موجودہ ایم ایل اے چھترپتی یادو کے ساتھ ہی لوگوں نے 21 اپریل 2026 کو کھگڑیا ضلع ہیڈ کوارٹر میں ضلع اور بلاک کانگریس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اے آئی سی سی کے رکن نندکشور پاسوان نے کہا کہ بہار کانگریس میں تنظیم سازی کے نام پر ہر ضلع کے وقف کانگریسیوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے اور وقف کانگریسی خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ سابق ایم ایل اے چھترپتی یادو نے کہا، "مجھے کسی تعارف کی ضرورت نہیں ہے۔ میری زندگی کا سفر ایک شاندار تجربہ رہا ہے۔" اسی جذبے کے ساتھ میں "آپ کا ساتھ چاہیے یاترا" کا آغاز کر رہا ہوں۔ پچھلے پانچ سالوں کے اپنے سیاسی سفر کے دوران میں نے ان نظریات اور طریقوں کو معاشرے کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے، جو ان پر اثر ڈالتے ہوئے، مجھے اطمینان اور خوشی کا گہرا احساس ہوتا ہے کہ میں ایسا کرنے میں کامیاب رہا۔ اس کے بعد بستی پور اور سہرسہ ضلع ہیڈ کوارٹر میں بھی کانگریس بچاؤ کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ اس موقع پر موجود قائدین کانگریس کے سینئر لیڈر شوبھا کانت چودھری، سابق ضلع صدر کھگڑیا لال بہاری سنگھ، سینئر سیوا دل لیڈر پرکاش مشرا، اسلم سیوادل، بیرسنگھ، گورو اور دیگر معززین موجود تھے۔

خاتون کی لاش پھندے سے لٹکی ملی، علاقے میں سنسنی

فائل فوٹو

چھپرہ 29 مارچ (راجو) شہر کے مفصل تھانہ کے تحت بساہی پنچایت بھون سے ایک خاتون ایگزیکٹو اسسٹنٹ کی لاش مشکوک حالت میں برآمد ہوئی ہے۔ متوفی ایگزیکٹو اسسٹنٹ کی شناخت پرینکا کماری، 32 سالہ بیٹی مدن رائے کی حیثیت سے کی گئی ہے، جو ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقے کے چینٹ روڈ کے ساکن ہے۔ وہ ضلع کے محمد رسول پور کے رہنے والے راجیو کمار کی بیوی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ پرینکا باسہی پنچایت بھون میں ڈیٹا انٹری ورکر کے طور پر کام کرتی تھیں۔ وہ گزشتہ روز سکوٹر پر دفتر آئی تھی، لیکن گھر واپس نہیں آئی۔ جس کے بعد اس کے گھر والے اسے ڈھونڈ رہے تھے۔ تلاشی کے دوران گھر والوں نے اس کے موبائل فون کی لوکیشن چیک کی اور وہ پنچایت بھون دکھا رہا تھا۔ جب وہ پہنچے تو کمرے کا دروازہ باہر سے بند پایا۔ پچھلا دروازہ کھلا تھا۔ پولیس نے پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ پرینکا کی لاش پلاسٹک کی موٹی رسی سے پنکھے سے لٹکی ہوئی تھی۔ دفتر کی ایک بڑی میز فرش پر الٹی پڑی تھی۔ اس کے پاؤں دراز کو چھو رہے تھے۔ پرینکا کی لاش دیکھ کر پورا خاندان غم سے نڈھال ہو گیا۔ اور انہوں نے قتل کا شبہ ظاہر کیا۔ مقتول کے والد اور بھائی نے اسے قتل قرار دیتے ہوئے پولیس سے منصفانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم اطلاع ملنے پر پولیس کے اعلیٰ افسران جائے وقوعہ پر پہنچے اور ایف ایس ایل کی ٹیم کو واقعہ کی تحقیقات کے لیے بلایا گیا۔ ٹیم نے نمونے اکٹھے کر کے لیبارٹری بھجوائے۔

سڑک حادثہ میں زخمی شخص کی موت

چھپرہ 29 مارچ (راجو) امنور سونو پچھ پرکھوری پار کھنگا کے قریب سڑک حادثہ میں ایک بوڑھا شخص شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹر نے اسے ریفر کر دیا۔ زخمی بوڑھے کی پٹنہ میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ زخمی کی شناخت مقامی تھانہ علاقہ کے ابھیمان گاؤں کے 61 سالہ رامیشور رائے کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے مطابق ہفتہ کی شام رامیشور رائے ایک سائیکل پر گھر لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران تیز رفتار سے آرہے کسی نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی اور فرار ہو گیا۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ جائے وقوع پر پہنچ گئے اور پولیس کو اطلاع دی اور انہیں کمیونٹی ہیلتھ سنٹر پہنچایا۔ زخمی بزرگ کی حالت نازک دیکھتے ہوئے بہتر علاج کے لیے ریفر کر دیا گیا۔ اس کی ٹانگ ٹوٹی ہوئی تھی اور سر پر شدید چوٹ آئی تھی۔ اس واقعے سے گاؤں والوں میں غم وغصہ پھیل گیا۔ اگلے دن پٹنہ میں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ پولیس نے لاش کا پوسٹ مارٹم کروا کر لاش لواحقین کے حوالے کر دیا۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور نامعلوم گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی تلاش کر رہی ہے۔

گروکل کلاسز کے طلبا و طالبات نے میٹرک امتحان میں پرچم لہرایا

دربھنگہ 29 مارچ (عرفان احمد پیدل) سوپول بازار ڈمری روڈ پر واقع گروکل کلاسز نے 10 ویں بہار بورڈ کے امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کر کے ایک بار پھر اپنی تعلیمی صلاحیت کا ثبوت دیا ہے۔ گزشتہ 13 سالوں سے دیہی تعلیم میں اپنا نام روشن کرنے والے اس ادارے سے سینکڑوں طلباء فرسٹ کلاس اعزاز کے ساتھ فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے طالب علم ہریوم کمار نے 468 نمبر حاصل کر کے انسٹی ٹیوٹ میں پہلا مقام حاصل کیا۔ وہ بیرول بلاک کے گاؤں کا رہنے والا ہے۔ محدود وسائل کے باوجود، ہریوم نے اپنی محنت اور لگن سے نہ صرف انسٹی ٹیوٹ میں ٹاپ کیا بلکہ پورے ضلع میں آٹھواں مقام حاصل کر کے اپنے پورے علاقے کا نام روشن کیا۔ دیگر کامیاب طلباء شامل ہیں۔ ہریوم جھا (468)، آدتیہ کمار راے (463)، راجہ چوپال (451)، شویتا کماری (438)، ولدار (453)، دیویا کماری (436)، کنہیا ساہو (434)، رام نریش مکھیا (430)، مادھو کمار (410)، کشور کنال (4048)، رویا کمار (400)، جیو کمار (408) راجن یادو (396)، رشی کمار (395)، گوتم کمار (395)، کماری وشاکھا (382)، وشال کمار (377)، رانی کماری (374)، تریشا کماری (373)، سچن کمار جھا (371)، پشپم کماری (364)، ریتو کماری (360)، اجالیش کمار (360)، ریتو کمار (360)، دویا نند ساہو (354)، (355)، بندنا کماری (349)، ساکشی اچاریہ (349)، (347)، چیتون کماری (343)، (345)، چندن کمار (340)، (334)، سورج پنڈت (330)، وکی کمار (330)، (337)، شرما (323)، روشنی کماری (320)، آلوک منڈل (317)، سورج چوپال (311)، ریشمی کماری (311)، انشو کماری (311)، پنٹو کمار (310)، رام شنکر کمار (305)، گورنگ کمار نائک (300)، سمن کمار (300)۔ انسٹی ٹیوٹ کے طالب علم شیوم کمار نے 470 نمبر حاصل کر کے ریاست بہار میں 13 واں مقام حاصل کیا تھا۔ اس شاندار نتیجہ پر علاقے کے بی جے پی دربھنگہ ضلع جنرل سکریٹری اور سماجی کارکن نے مبارکباد دی۔ ڈاکٹر راجیش جھا نے کہا کہ "گروکل کلاسز نے دیہی بچوں کے لیے تعلیم کے میدان میں ایک مضبوط مثال قائم کی ہے۔" غریب خاندانوں کے لیے ایک اہم ستون قرار دیا۔ دریں اثنا، محمد، دہلی پبلک اسکول، کشیشوراستھان کے ڈائریکٹر نے کہا، "گروکل کلاسز نے دیہی غریب خاندانوں کے لیے تعلیم کے میدان میں ایک مضبوط مثال قائم کی ہے۔" شمیم حیدر نے کہا، "مسلسل شاندار نتائج یہ ثابت کرتے ہیں کہ گروکل کلاسز معیار اور نظم وضبط کا مرکز بن چکے ہیں۔"

سارن ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کی میٹنگ

چھپرہ 29 مارچ (راجو) بہار گورنمنٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن، سارن کی 13 ویں ضلع کانفرنس کو یقینی بنانے کے لیے اساتذہ تنظیم کی آرگنائزنگ کمیٹی سے وابستہ یونین کے اراکین نے شہر میں واقع کمیونٹی ہال برہم پور کے کمیونٹی ہال کے احاطے میں میٹنگ کی، جس میں آئندہ ایک روزہ کانفرنس کی کامیابی کا جائزہ لیا۔ جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے، بہار گورنمنٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے 13 ویں ضلع کوآرڈینیٹر اور ریاستی صدر ادے شنکر گڈو نے بتایا کہ اساتذہ کانفرنس کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ اساتذہ کانفرنس کے حوالے سے انتہائی پرجوش ہیں۔ کانفرنس کی تقریباً تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ کانفرنس کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے ایک استقبالیہ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی۔ سارن ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ضلع صدر ڈاکٹر راجیش کمار یادو کو ویلکم چیرمین، سنجے سنگھ چنوں کو کوریسپشن چیرمین، امیش پرساد یادو کو خزانچی اور امیت پرکاش، ضلع نائب صدر اور ایسوسی ایشن کے میڈیا انچارج کو کانفرنس کی وسیع تشہیر کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اس موقع پر ٹیچرس یونین کے ضلع صدر ڈاکٹر راجیش کمار یادو نے بیان دیا کہ سارن ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پرائمری ٹیچرس یونین کی 13 ویں کانفرنس تاریخی ہوگی۔ ضلع کے ہر بلاک سے اساتذہ بطور مندوبین شرکت کریں گے۔ جائزہ میٹنگ میں تنظیم کے درجنوں عہدیداروں نے شرکت کی، جن میں بہار گورنمنٹ پرائمری ٹیچرس یونین کے جنرل سکریٹری تسور حسین، ڈویژنل سکریٹری پربھوناتھ رائے، ایس پرساد یادو، سنجے سنگھ چنوں، کیلاش پنڈت، شریوا، سنجے، شریوا اور دیگر شامل تھے۔ اراکین میڈیا انچارج امت پرکاش نے یونین کا حوالہ دیتے ہوئے یہ جانکاری فراہم کی۔ غور طلب ہے کہ یہ اساتذہ کانفرنس 5 اپریل کو چھپرا شہر میں راجندر کالج کے نزدیک سینئر سٹیزن پنشنر بلڈنگ کے احاطے میں ہونے والی ہے۔

باگمتی ندی میں کٹاؤ جاری، ایم ایل اے نے کیا معائنہ

کھگڑیا 29 مارچ (محمد عرفان عالم) صدر کے ایم ایل اے بلو کمار منڈل نے صدر بلاک میں گرام پنچایت راج اترمار کے تحت گھیا ٹولہ میں واقع مشہور مذہبی مقام "بڑی ماں کاتیانی استھان" کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے باگمتی کے بڑھتے ہوئے کٹاؤ سے پیدا ہونے والے خطرے کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ مقامی لوگوں نے ایم ایل اے کو بتایا کہ باگمتی

کے مسلسل کٹاؤ نے تاریخی اور مذہبی اہمیت کے اس قدیم مقام کو خطرہ ہے۔ گاؤں والوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ جگہ عقیدے کا ایک بڑا مرکز ہے، جہاں دور دور سے عقیدت مند عبادت کے لیے آتے ہیں۔ اگر کٹاؤ کو بروقت قابو نہ پایا گیا تو یہ مقدس مقام شدید خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ گاؤں والوں نے ایم ایل اے بلو منڈل کو اس سائٹ سے جڑے مذہبی عقائد کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ معائنہ کے دوران ایم ایل اے نے موقع پر ہی متعلقہ محکمہ کے افسران سے فون کے ذریعے بات کی اور انہیں صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کٹاؤ کو جلد از جلد روکنے کے لئے موثر اور مستقل اقدامات کو نافذ کریں۔ ایم ایل اے نے واضح طور پر کہا کہ اب تک کیا گیا اینٹی ایروشن کام کافی نہیں ہے اور اس کے لیے زیادہ طاقت اور معیار کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے سابق ایگزیکٹو ضلع صدر راج کمار فوگلہ، ضلع کونسل کے رکن سنیل چورسیہ، نریش یادو، پربھاش کمار، کلدیپ کمار، سنتوش کمار ساہ، اور سینکڑوں مقامی باشندے موجود تھے۔

دربھنگہ میں یوسی ایم اے ایس سینٹر کا افتتاح

دربھنگہ 29 مارچ (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ میں بچوں کے مستقبل کو محفوظ رکھنے و اسے سنوارنے کی غرض سے یوسی ایم اے ایس سینٹر کا افتتاح اتوار کو فیتہ کاٹ کر کیا گیا جو بچوں کے لیے کافی مفید ثابت ہوگا یہ عالمی سطح پر مشہور تنظیم ہے جو بچوں کی نشوونما کے فروغ کے لئے دربھنگہ میں شاخ کھولنے کا کام کیا ہے اس اقدام کو شہر کے دانشوران لوگ ضرور خدمات انجام دینے کا موقع فراہم کریں گے دراصل یہ بچوں میں علمی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور دماغ کی مجموعی نشوونما کی جانب لے جانے میں بہت ہی کارآمد ہوگا۔ اس کا افتتاح اتوار کو کی این گنج لہیر یا سرائے دربھنگہ میں ایم ای ڈی آئی سی کے احاطے میں کیا گیا۔ اس موقع پر دربھنگہ کی ڈپٹی میئر نازیہ حسن اور بہار کے ریاستی ہڈ ادت سوریکا بھی موجود تھے۔ دربھنگہ کے کی این گنج شاخ کی قیادت تنویر امام سعید انور وغیرہ اہم کر رہے ہیں، جس کا مقصد دربھنگہ میں ہر بچے کو معیاری ذہنی نشوونما کی تعلیم فراہم کرنا ہے ملا ئیسیا میں 1993 میں ڈاکٹر ڈینو وونگ کے ذریعہ قائم کیا گیا تھا یہ پروگرام ابیکس پر مبنی تربیت کے ذریعہ بچوں کے دماغ کے دونوں حصوں کو فعال کرتا ہے۔ اس سے ارتکاز، یادداشت، تصور، تخلیقی صلاحیتوں اور مسائل کو حل کرنے جیسی صلاحیتوں میں طاقت پیدا کرتا ہے پورے ہندوستان میں 1,500 سے زیادہ مراکز اس وقت کام کر رہے ہیں اس ادارے نے اپنی مضبوط موجودگی قائم کی ہے اور اب دربھنگہ میں بھی بچوں کو فائدہ پہنچانے کے غرض سے اس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام روایتی تعلیم سے آگے بڑھ کر بچوں کی مجموعی نشوونما میں اہم کردار ادا کرے گا۔

محمد راشد و روبانہ رشتہ ازدواج سے منسلک

دربھنگہ 29 مارچ (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ شہر کے محلہ چھوٹی قاضی پورہ وارڈ نمبر 32 کے باشندہ محمد پرویز انور عرف ننھے کے صاحبزادے و دربھنگہ ضلع کے مشہور و معروف شاعر و ادیب انجمن بزم رہبر کے بانی و صدر مرحوم محمد فاروق اعظم انصاری کے نواسے عزیزم محمد راشد انور کی شادی خانہ ابادی دربھنگہ شہر کے محلہ دمدمہ وارڈ نمبر 38 کے باشندہ محمد ابرار الحق کی دختر نیک اختر عزیزہ روبانہ خاتون کے ہمراہ ہوئی ہے محمد راشد انور کا نکاح سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق مسجد عمر بی پاکر دربھنگہ میں امام حافظ محمد حامد حسین نے پڑھایا اس مبارک موقع پر نکاح میں شریک ہونے والے دانشوران و نوعروش جوڑے کو دلی مبارکباد دینے والوں میں ماموریاض علی، فیاض علی، حسنین علی، منور اعظم، سکندر اعظم، نیئر اعظم عرف مارشل، خالو جواہر انصاری، بھائی محمد ساجد انور، محمد شاہد انور، ایم کے کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد رحمت اللہ، وارڈ نمبر 33 کے سابق کونسلر و موجودہ کونسلر کے شوہر فضیل احمد انصاری، وارڈ نمبر 32 کے کونسلر کے شوہر شوہر و سماجی شخصیت محمد شفیق عرف منا، سماجی شخصیت محمد نعمت اللہ عرف ننھے انصاری، محمد انور، ثاقب نجمی، محمد جاوید انور، محمد اقبال، محمد دلارے، محمد پیارے، محمد معین الحق، محمد احتشام الحق، محمد ببلو، محمد افتخار عالم، مناظر انصاری، محمد امداد، محمد انام الحق، محمد موثر، محمد امانی، محمد صابری، صادق رحمان، حافظ لئیق منظر واجدی، پروفیسر فیروز اکرم، حافظ فیض اکرم، سرور حبیب کمال، وغیرہ سمیت ڈاکٹر، وسیع الرحمٰن، محمد پرواز، محمد سفیان و محمد صارم کے علاوہ انجینئر، وکیل و سماجی شخصیت شریک ہوکر نوعروش جوڑے کو دلی مبارکباد پیش کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یہ جوڑا تا عمر سلامت رہے۔

150 کروڑ کا بجٹ کھگڑیا کا مستقبل بدل دے گا

کھگڑیا 29 مارچ (محمد عرفان عالم) میونسپل کونسل نے مالی سال 27-2026 کے لیے تقریباً 150 کروڑ کا اب تک کا سب سے زیادہ جامع اور متوازن بجٹ پاس کیا ہے۔ میونسپل چیئرپرسن ارچنا کماری کی قیادت میں تیار کیا گیا یہ بجٹ شہر کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی تحفظ اور عوامی بہبود کی اسکیموں کو ترجیح دیتا ہے۔ اس بجٹ کو کھگڑیا کی مجموعی ترقی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ میونسپل کونسل کی طرف سے جاری کردہ کیپٹل ایکسپینڈیچر دستاویز کے مطابق اس بار بجٹ کو مکمل طور پر منصوبہ بند طریقے سے مختلف اشیاء میں تقسیم کیا گیا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کونسل نہ صرف اعلانات بلکہ ٹھوس عمل آوری کی طرف بھی آگے بڑھ رہی ہے۔ شہر کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ تقریباً 10 کروڑ روپے آر سی سی گلی کی تعمیر کے لیے مختص کیے گئے ہیں اور تقریباً 15 کروڑ روپے مختلف وارڈوں میں آر سی سی ڈرین کی تعمیر کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، سڑک اور گلیوں کی تزئین و آرائش کے لیے 3 کروڑ اور گٹر اور گٹر کی تعمیر نو کے لیے 3 کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔ اس بجٹ میں صفائی اور ویسٹ مینجمنٹ کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ ویسٹ مینجمنٹ اور ویسٹ کنٹرول کے لیے تقریباً 9 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے لیے زمین کی خریداری کے لیے تقریباً 10 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس بجٹ کی سب سے نمایاں خصوصیت سماجی تحفظ پر خصوصی زور دینا ہے۔ میونسپل کونسل نے سنگین بیماریوں میں مبتلا ضرورت مند مریضوں کے لیے امدادی رقم کو بڑھا کر روپے کر دیا ہے۔ 20,000 سے روپے 25,000 یہ فیصلہ معاشی طور پر کمزور خاندانوں کے لیے ریلیف ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ، پہلی بار میونسپل کونسل کی سطح پر آگ اور قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کو 11,000 روپے کی مالی امداد فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس سے کسی آفت کی صورت میں متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد ملے گی۔ بجٹ میں غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد، جانوروں کی پناہ گاہیں، عوامی بیت الخلاء، وینڈرز زون، پارکنگ، بس اسٹینڈ، مکانات کی تعمیر، اور سوچھ بھارت ابھیان کو فروغ دینے جیسے کئی اہم انتظامات بھی بجٹ میں شامل ہیں۔ مقامی شہریوں نے بجٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ترقی اور عوامی بہبود کے درمیان توازن کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر ان منصوبوں کو صحیح طریقے سے نافذ کیا جائے تو کھگڑیا مستقبل میں ایک بہتر، صاف ستھرا اور زیادہ منظم شہر بن کر ابھر سکتا ہے۔ مجموعی طور پر، تقریباً 150 کروڑ روپے کا یہ بجٹ نہ صرف شہر کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے، بلکہ سماجی تحفظ کو تقویت دینے اور انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر کے لیے بھی اہم ہے۔

پولیس کی سونا تاجروں کے ساتھ میٹنگ

چھپرہ 29 مارچ (راجو) سارن کے ایس ایس پی ونیت کمار کی ہدایت پر اتوار کو نگرہ تھانہ علاقے میں سونے کے تاجروں کے ساتھ ایک اہم سیکورٹی میٹنگ ہوئی۔ اجلاس کا مقصد بڑھتی ہوئی مجرمانہ وارداتوں کی روشنی میں تاجروں کو الرٹ کرنا اور سیکورٹی کو مضبوط بنانا تھا۔ میٹنگ کے دوران نگرہ پولیس اسٹیشن کے ایس آئی پرمود کمار سنگھ نے علاقے کے درجنوں سونے کے تاجروں سے ملاقات کی اور ضروری ہدایات فراہم کیں۔ پولیس نے انہیں تمام دکانوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے، رات کے وقت مناسب روشنی کو یقینی بنانے اور مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں تاجروں کے مسائل بھی سنے گئے اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ ناگرہ پولیس اسٹیشن کے افسر نربھئے کمار نے بتایا کہ یہ میٹنگ سیکورٹی کے نقطہ نظر سے منعقد کی گئی تھی، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعات کو روکا جا سکے اور تاجروں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

ڈے ڈریمر لائبریری نے 5 واں یوم تاسیس منایا

چھپرہ 29 مارچ (راجو) روضہ وارڈ نمبر 45 میں واقع ڈے ڈریمر لائبریری نے رام بابو شرما کی صدارت میں لائبریری سائٹ پر اپنا 5 واں یوم تاسیس منایا۔ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے سویتا نک رائے، جسے پپو جی بھی کہا جاتا ہے، سابق پرنسپل ڈاکٹر کامیشور پرساد سنگھ، اور وکی آنند تھے۔ لائبریری کے ڈائریکٹر وجے آنند نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ دیواکر مشرا نے پروگرام کی نظامت کی۔ مہمانوں نے لائبریری کے کام اور اس سے طلباء اور نوجوانوں کو فراہم ہونے والے فوائد پر تبادلہ خیال کیا۔ لائبریری سے غریبوں اور کمزوروں کو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔ مقامی باشندوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ادارے کی ترقی میں تعاون کے لیے آگے آئیں۔ لائبریری طلباء کو مفت تعلیم فراہم کرتی ہے۔ یوم تاسیس کی تقریب میں موجود لوگوں میں ڈاکٹر شنکر چودھری، دھرم ناتھ پنٹو، ابھیجیت سریواستو، پریتی رانی، پون جی، اشوک کشواہا، دھرمیندر کمار یادو، کوشل کشور یادو، راما شنکر یادو، انیل بیٹھا، بمل یادو، اور دیگر موجود تھے۔

حادثہ میں ضعیف کی موت، سڑک جام

چھپرہ 29 مارچ (راجو) اتوار کی صبح 60 سالہ مسافر چورسیہ ایکما مانجھی مین روڈ پر نوتن بازار میں اپنا پان کا اسٹال کھول رہے تھے۔ گاڑی کی زد میں آ کر موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کے بعد گاؤں والوں نے لاش سڑک پر رکھ کر تقریباً پانچ گھنٹے تک ٹریفک بلاک کر دی۔ ایکما رسول پور مانجھی داؤد پور کے اسٹیشن انچارج نے موقع پر پہنچ کر مشتعل لوگوں کو پرسکون کرنے کے بعد پولیس انسپکٹر وریندر سنگھ، ڈی ایس پی راجکمار سنگھ اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اورن کمار کی پوری پہل کے بعد گاؤں والوں نے ناکہ بندی ہٹا دی۔ ٹکر مارنے والا شخص گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ گاڑی سے شراب برآمد ہوئی۔ گاؤں والوں نے گاڑی پر پتھراؤ کیا، شیشے توڑ دیے اور شراب کے ڈبے لے کر بھاگنے لگے۔ کچھ شراب سڑک پر پھینکی گئی اور لاٹھیوں سے مارا گیا، جس سے شراب سڑک پر پانی کی طرح بہہ گئی۔

مودی حکومت نے مزدوروں کے حقوق کو چھین لیا: سی پی آئی مالے

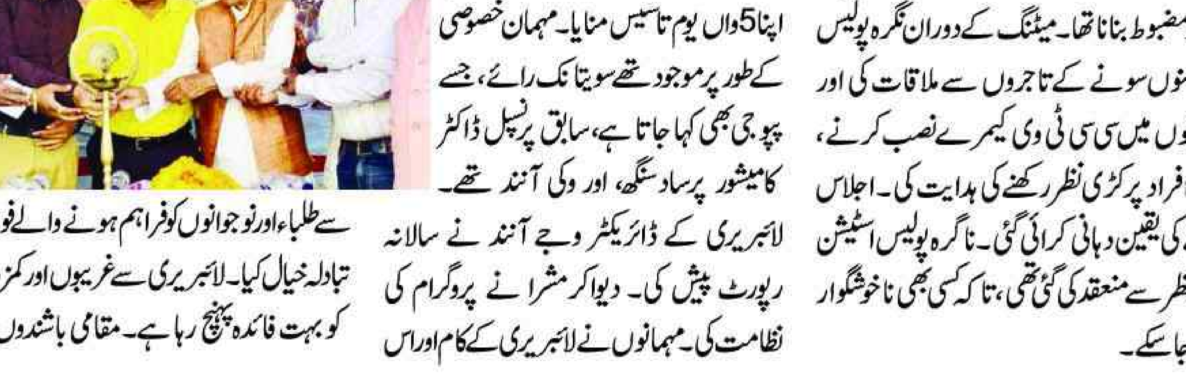

دربھنگہ 29 مارچ (عرفان احمد پیدل) سی پی آئی (ایم ایل) کی 13 ویں ضلع کانفرنس کل کامریڈ ونود مشرا میموریل بھون میں شروع ہوئی۔ جس میں ضلع بھر سے 400 سے زائد مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔ مسلسل بحثیں جاری ہیں اور کام کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ آج کانفرنس کے دوسرے دن منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم ایل) پولٹ بیورو کے رکن اور متھلا ریجن کے انچارج دھیریندر جھا نے کہا کہ چار لیبر کوڈ کے ذریعے مودی حکومت نے آزادی سے پہلے اور بعد میں تاریخی جدوجہد کے ذریعے مزدوروں کے حاصل کردہ حقوق کو چھین لیا ہے۔ یونینوں کی تشکیل، ہڑتال، اور منصفانہ اجرت/تنخواہوں کے مطالبے کے حقوق کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ من مانی اوقات کار مقرر کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ کسانوں کی زمین زبردستی چھین لی جا رہی ہے، اور غریب دلتوں کے گھروں کو بلڈوز کیا جا رہا ہے۔ دلتوں، پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور خواتین پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے اور پورا نظام حملہ آوروں کی حمایت میں کھڑا ہے۔ مسٹر جھا نے کہا کہ حکومت روزگار کے خواہاں نوجوانوں کے خلاف طاقت کا استعمال کر رہی ہے۔ ایک طرف تعلیم کی نجکاری کے ذریعے تعلیم کے حق پر حملہ کیا جا رہا ہے تو دوسری طرف امتیازی سلوک اور اخراج کو ادارہ جاتی بنانے کے لیے یو جی سی ایکٹ کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ مجموعی طور پر، بی جے پی کی فاشسٹ مودی حکومت ملک کے آئین، جمہوریت، سماجی انصاف اور شہری حقوق کو ختم کر کے ایک کارپوریٹ، مانوادی آمریت قائم کرنا چاہتی ہے۔ سی پی آئی (ایم ایل) اس کے خلاف جدوجہد میں سب سے آگے ہے، اور ہم ایک وسیع، متحد جدوجہد کی خواہش رکھتے ہیں۔ کانفرنس کے ریاستی مبصر اور سابق ایم ایل اے گوپال روی داس نے کہا کہ بہار میں بی جے پی۔جے ڈی یو کی حکومت بنتے ہی غریبوں کے خلاف بلڈوزر مہم شروع ہو گئی ہے۔ یہ کانفرنس متھلا کی سیاست کو بائیں بازو کی سمت دینے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ سی پی آئی (ایم ایل) کے قومی جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ اور دیگر ریاستوں کے سرکردہ قائدین کے ساتھ ریاست بھر سے 1,000 سے زیادہ قائدین بشمول ایم پیز، ایم ایل اے اور ایم ایل سی شرکت کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نئی ضلع کمیٹی کا انتخاب جاری ضلع کانفرنس میں کیا جائے گا اور پھر نئی بننے والی ضلعی کمیٹی نئے ضلعی سیکرٹری کا انتخاب کرے گی۔ اس موقع پر نیاز احمد، اشوک پاسوان، شنیچری دیوی، نند لال ٹھاکر، پروفیسر سریندر پرساد سمن سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

کسنا نے کنکر باغ میں خصوصی شوروم کا آغاز کیا

پٹنہ، 29 مارچ (پی این ایس) کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری نے بہار میں آر کے پلازہ، مین روڈ، کنکر باغ، پٹنہ میں اپنے 16 ویں خصوصی شوروم کا افتتاح کیا۔ شوروم کا مشترکہ طور پر افتتاح ہری کرشنا گروپ کے بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر گھنشیام ڈھولکیا خصوصی برانڈ آؤٹ لیٹ پارٹنرز راج کمار رائے اور پرگتی کماری نے کیا۔ اس شاندار افتتاحی موقع پر کسنا نے ایک خصوصی افتتاحی پیشکش کا اعلان کیا ہے جس سے شوروم لانچ کے دن ہیرے کے زیورات پر اضافی 5 فیصد رعایت کا فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ تہواروں کے موسم کے تحت، "اکشے ہیپینیس کمپین" کے تحت "سب سے بڑی تہوار کی پیشکش" بھی متعارف کرائی گئی ہے، جس میں ہیرے اور سونے کے زیورات پر کئی پرکشش آفرز شامل ہیں، جو صارفین کو تہوار کے جوش وخروش کے ساتھ خریداری کرنے کی دعوت دیتی ہیں۔ اس پیشکش کے تحت ہیرے کے زیورات کے میکنگ چارجز پر فلیٹ 40 فیصد رعایت اور سونے کے زیورات کے میکنگ چارجز پر فلیٹ 30 فیصد رعایت دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ 10 گرام اور 20 گرام کے چاندی کے سکے منتخب خریداریوں پر مفت دیے جائیں گے، ساتھ ہی پرانے سونے پر 100 فیصد ایکسچینج ویلیو کا فائدہ دیا جائے گا۔ صارفین آئی سی آئی سی آئی بینک کے کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ پر 5 فیصد فوری رعایت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ڈبل ریٹ پروٹیکشن بینیفٹ کے تحت، صارفین صرف 25 فیصد ڈاؤن پیمنٹ ادا کر کے سونے کی ریٹ کو لاک کر سکتے ہیں۔ ہیرے کے زیورات کی خریداری پر خصوصی گفٹ واؤچر بھی اس تہوار کے موسم کو مزید خاص بناتے ہیں۔ خصوصی برانڈ آؤٹ لیٹ پارٹنرز راج کمار رائے اور پرگتی کماری نے کہا کہ پٹنہ میں اس شوروم کے آغاز کے لیے کسنا کے ساتھ شراکت داری کرنا ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔ اپنی قابل اعتماد برانڈ ویلیو، اختراعی ڈیزائن اور صارفین کی اطمینان کے لیے لگن کے ساتھ، کسنا خطے کے صارفین کے ساتھ بہتر طور پر جڑے گی۔ ہم صارفین کو زیورات کی خریداری کا ایک یادگار تجربہ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے کسنا نے لانچ کے دوران ضرورت مندوں کے لیے کھانے کی تقسیم کا پروگرام منعقد کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ سوچھ بھارت ابھیان کی حمایت میں صفائی مہم اور خون کے عطیہ کے کیمپ کا بھی اہتمام کیا گیا۔

مویشی اسمگلر گروہ کا انکشاف، 7 ملزمین کو پولیس نے کیا گرفتار

گوپال گنج،29؍مارچ (پی این ایس) گوپال گنج میں پولیس نے ایک سرگرم گروہ کا انکشاف کرتے ہوئے جانوروں کے اسمگلروں کے خلاف ایک بڑا اور منصوبہ بند آپریشن شروع کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ونے تیواری کی ہدایات پر ضلع میں جانوروں کی اسمگلنگ اور چوری کے خلاف خصوصی مہم چلائی گئی۔ اس آپریشن کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس کی قیادت صدر ایس ڈی پی او-2 راجیش کمار کر رہے تھے۔ مادھوپور، برولی اور محمد پور تھانوں کی پولیس نے کل رات مشترکہ طور پر اپنے تھانہ علاقوں میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ اس کارروائی میں کل 7 مویشی اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت 23 سالہ بالیت کمار ولد منجے رام ساکن ہردیا، 26 سالہ عمران شاہ ولد ڈھمن شاہ ساکن کدوا، 22 سالہ حسام الدین انصاری ولد نور عالم انصاری، ساکن پڈرونا اور 25 سالہ جاوید علی ولد سراج شاہ، ساکن کوئری گاؤں جوگی ٹولہ (تمام رہائشی برہڑیا تھانہ، سیوان ضلع)۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمین سے تفتیش کے دوران اہم انکشافات ہوئے ہیں۔ خاص طور پر ملزم جاوید علی کے اعترافی بیان سے گینگ کے پورے نیٹ ورک کی تفصیلات سامنے آئیں جس کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ کارروائی کے دوران، پولیس نے ملزمین کے پاس سے کثیر مقدار میں سامان برآمد کیا جس میں 30,000 روپے نقد، دو پک اپ ٹرک، ایک آلٹو کار، تین موٹر سائیکل، دو کار، چار موبائل فون اور ایک گیس سلنڈر شامل ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ گینگ کافی عرصے سے علاقے میں سرگرم تھا اور مویشی اسمگلنگ اور چوری کی وارداتوں میں ملوث تھا۔ اس مشترکہ چھاپے نے گینگ کو ختم کرنے میں اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ دریں اثنا، پورے معاملے کی معلومات فراہم کرتے ہوئے، صدر ایس ڈی پی او-2 راجیش کمار نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایات کے مطابق کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع میں مویشی اسمگلنگ کے خلاف سخت مہم جاری ہے اور اس مقصد کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ تاہم اس گینگ کے کچھ دیگر ارکان تاحال فرار ہیں۔ ان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں اور پولیس کو امید ہے کہ جلد ہی تمام ملزمین کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ فی الحال، پولیس اس معاملے کی مکمل تحقیقات کر رہی ہے اور گرفتار مجرموں سے پوچھ گچھ کی بنیاد پر پورے نیٹ ورک کو ختم کرنے کا کام کر رہی ہے۔ مزید تفتیش بھی جاری ہے۔ مجموعی طور پر گوپال گنج پولیس کی اس کارروائی کو نہ صرف ایک بڑی کامیابی تصور کیا جا رہا ہے بلکہ جانوروں کی اسمگلنگ کے خلاف ایک مضبوط پیغام بھی جاتا ہے۔

میلہ دیکھ کر لوٹ رہے 2 نوجوانوں کی سڑک حادثہ میں موت

بھاگلپور،29؍مارچ (پی این ایس) ضلع کے رسول پور تھانہ علاقہ کے تحت فور لین روڈ پر کل رات ایک ہولناک سڑک حادثہ نے دو خاندانوں کی خوشیاں بکھیر دیں۔ میلے سے واپس آنے والے تین نوجوانوں نے کنٹرول کھو دیا اور ان کی موٹر سائیکل ایک درخت سے ٹکرا گئی، ان میں سے دو کی موت ہو گئی اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ اس واقعہ سے متوفی کے اہل خانہ میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور پورے گاؤں میں سوگ کی فضا پھیل گئی ہے۔ مرنے والوں کی شناخت سچن کمار (16) ولد سبھاش منڈل ساکن اکچاری اور ابھیشیک کمار (15) ولد آنجہانی بی مہتا ساکن بانکا ضلع کے کٹوریہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ابھیشیک بنکا سے اپنی دادی کے گھر ملنے آیا تھا۔ حادثے کا تیسرا شکار اس وقت اسپتال میں اپنی زندگی سے لڑ رہا ہے، بھاگلپور کے مایاگنج اسپتال میں زیر علاج ہے۔ واقعے کے حوالے سے بتایا جا رہا ہے کہ سچن کمار رات کے کھانے کے بعد اپنی بہن کے ساتھ میلے میں گئے تھے۔ اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے وہ پہلے اپنی بہن کو بحفاظت گھر لے آیا اور پھر اپنے دوستوں کے ساتھ میلے سے لطف اندوز ہونے کے لیے دوبارہ روانہ ہوا۔ اس دوران فورلین پر تیز رفتار گاڑی سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے بائک کنٹرول کھو بیٹھی اور سڑک کے کنارے درخت سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بائک پر سوار تین نوجوان گر گئے اور بہت زیادہ خون بہہ گیا۔ مقامی لوگوں نے فوری جواب دیا اور پولیس کو اطلاع دی اور زخمیوں کو فوری علاج کے لیے مایاگنج اسپتال پہنچایا۔ وہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے سچن اور ابھیشیک کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ ان کے زخمی ساتھی کو تشویشناک حالت کے باعث ایمرجنسی وارڈ میں داخل کرایا گیا۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دیا ہے اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ جیسے ہی دونوں نوجوانوں کی موت کی خبر ان کے اہل خانہ تک پہنچی تو پورا علاقہ سوگواروں سے لرز اٹھا۔ مقامی دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ فورلین پر تیز رفتار گاڑیوں کی وجہ سے ایسے حادثات عام ہیں۔ فی الحال پولیس حادثے کی وجوہات کی تفصیلی تحقیقات میں مصروف ہے۔

رام نومی کے موقع پر ہنگامہ کرنے کو لیکر 20 افراد حراست میں

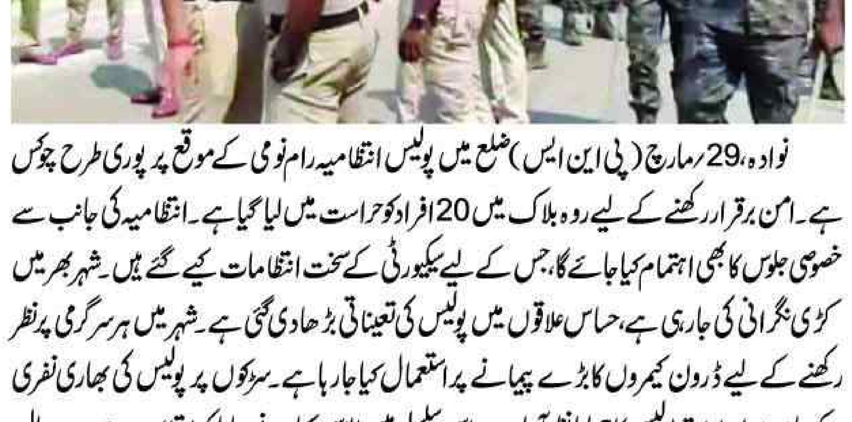

نوادہ،29؍مارچ (پی این ایس) ضلع میں پولیس انتظامیہ رام نومی کے موقع پر پوری طرح چوکس ہے۔ امن برقرار رکھنے کے لیے روہ بلاک میں 20 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے خصوصی جلوس کا بھی اہتمام کیا جائے گا، جس کے لیے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ شہر بھر میں کڑی نگرانی کی جا رہی ہے، حساس علاقوں میں پولیس کی تعیناتی بڑھا دی گئی ہے۔ شہر میں ہر سرگرمی پر نظر رکھنے کے لیے ڈرون کیمروں کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ سڑکوں پر پولیس کی بھاری نفری کے باعث پورا علاقہ پولیس کا چھاپا نظر آتا ہے۔ اس سلسلے میں الاس کمار نے بتایا کہ انتظامیہ ہر صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ افواہیں پھیلانے یا امن کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پولیس انتظامیہ نے عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ کسی بھی قسم کی افواہیں پھیلانے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔

تیز رفتار بے قابو ٹرک نے پولیس گشتی گاڑی کو ماری ٹکر

گوپال گنج،29؍مارچ (پی این ایس) تیز رفتاری کی وجہ سے آج صبح صبح حادثہ ہو گیا۔ گوپال گنج کے نگر تھانہ علاقہ میں بنجاری موڑ کے قریب ایک بے قابو ٹرک نے پولیس کی گشتی ٹیم کو ٹکر ماردی جس سے بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیل گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بہار پولیس کی ایک ٹیم NH-27 پر رات کی گشت کر رہی تھی کہ اچانک ایک تیز رفتار اور قابو سے باہر ٹرک نے پولیس کی جیپ کو ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ جیپ موقع پر ہی الٹ گئی جس سے بڑے پیمانے پر افراتفری مچ گئی۔ اس خوفناک حادثے میں تین پولیس اہلکار تارکیشور سنگھ، محمد فاروق اور ستیندر یادو شدید زخمی ہو گئے۔ علاقہ مکینوں اور دیگر پولیس اہلکاروں کی مدد سے تمام زخمیوں کو فوری طور پر صدر اسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد ان کی حالت خطرے سے باہر قرار دے دی۔ ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہو گیا جس سے محکمہ پولیس میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ فی الحال، پولیس قریبی سی سی ٹی وی کیمروں سے فوٹیج کا جائزہ لے رہی ہے اور فرار ہونے والے ڈرائیور کی شناخت اور گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر سڑک کی حفاظت اور تیز رفتار گاڑیوں کے کنٹرول پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم ڈرائیور کو جلد گرفتار کر کے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ علاقے میں حالات فی الحال قابو میں ہیں لیکن اس حادثے نے لوگوں کے دلوں میں خوف ضرور پیدا کر دیا ہے۔

ڈیوٹی میں لاپروائی کو لیکر 12 ملازمین کی تنخواہ میں کٹوتی، شوکاز نوٹس جاری

بھاگلپور،29؍مارچ (پی این ایس) ضلع انتظامیہ نے رام نومی کے حساس تہوار کے دوران فرائض میں غفلت برتنے والے افسران اور ملازمین کے خلاف کارروائی کی ہے۔ انہیں شوکاز نوٹس جاری کیا گیا ہے اور ان کی ایک دن کی تنخواہوں سے کٹوتی کی گئی ہے۔ نوٹس کے جواب 24 گھنٹے میں دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ تسلی بخش جواب نہ ملنے پر متعلقہ ملازمین کو سخت محکمانہ کارروائی کا انتباہ دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے اس اقدام سے دیگر ملازمین کو بھی پیغام گیا ہے کہ تہواروں کے دوران ڈیوٹی میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ کلکٹریٹ میں ڈسٹرکٹ کنفیڈینشل برانچ کی طرف سے جاری کردہ خط کے مطابق 26 مارچ کی رات ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کے اچانک معائنہ کے دوران 12 افسران اور ملازمین غیر حاضر پائے گئے۔ انتظامیہ نے اس سنگین غفلت کو فرائض سے غفلت اور احکامات کی نافرمانی قرار دیتے ہوئے ان تمام کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کر دی ہے۔ ایڈیشنل کلکٹر اور سینئر افسر نے رات 9:43 اور 10:06 بجے ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کا معائنہ کیا۔ اس دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے انتہائی اہم سمجھا جانے والا کنٹرول روم تقریباً خالی پایا گیا۔ اس حقیقت کے باوجود کہ بھاگلپور کو ایک حساس ضلع سمجھا جاتا تھا، رام نومی کے موقع پر خصوصی چوکسی اختیار کرنے کی ہدایات پہلے ہی جاری کر دی گئی تھیں۔ ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ حکم میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اس طرح کی غیر مجاز غیر حاضری نہ صرف انتظامی نظم و ضبط کی خلاف ورزی کرتی ہے بلکہ امن و امان کو بھی بری طرح متاثر کر سکتی ہے۔ نتیجتاً متعلقہ اہلکاروں کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

پروگرام کے دوران اسٹیج پر رقاصاؤں کے درمیان مارپیٹ

مظفرپور،29؍مارچ (پی این ایس) ضلع کے گڑھا تھانہ علاقے میں بی جے پی کے سابق ایم ایل اے رامسورت رائے کی قیادت میں منعقد ایک عظیم الشان میلہ اس وقت شہر کا چرچا ہے۔ تاہم تفریح کے بجائے یہ میلہ اب ایک متنازع ویڈیو کی وجہ سے موضوع بحث بن گیا ہے۔ میلے کے دوران تھیٹر کے اسٹیج پر اس وقت افراتفری پھیل گئی جب خواتین رقاصوں کے درمیان گرما گرم جھگڑا ہوا۔ پورا اسٹیج تیزی سے میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا اور فنکاروں کے درمیان سجاوٹ کی تمام حدیں ٹوٹ گئیں۔ سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہونے والی اس ویڈیو میں واضح طور پر رقاصوں کو ایک دوسرے کو لاتیں مارتے، مکے مارتے اور تھپڑ مارتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ جھگڑا اس حد تک بڑھ گیا جہاں اسٹیج کے دیگر عملے اور کچھ لوگوں کو مداخلت کرنا پڑی۔ کافی کوشش کے بعد صورتحال کو قابو میں لایا گیا لیکن اس وقت تک تماشائیوں نے یہ سارا واقعہ اپنے موبائل کیمروں میں قید کر لیا تھا جو کہ اب علاقے میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس عظیم الشان میلے کا افتتاح بہار حکومت کے طاقتور وزیر اشوک چودھری نے کیا تھا۔ افتتاح کے موقع پر کئی اہم شخصیات اور وی آئی پیز کی موجودگی نے تقریب کو کافی پروقار بنا دیا۔ اورائی کے سابق ایم ایل اے رامسورت رائے کی سرپرستی میں منعقد ہونے والے اس میلے میں بڑی تعداد میں لوگ آتے ہیں، لیکن اس پرتشدد تصادم نے تقریب کے وقار پر سایہ ڈال دیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد مقامی سطح پر حفاظتی انتظامات پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ بڑے پیمانے پر ہونے والے اس میلے کو دیکھتے ہوئے، جس میں سابق ایم ایل اے جیسے سرکردہ لیڈر نے شرکت کی، وہاں حفاظتی انتظامات کیوں نہیں تھے۔ تھیٹر جیسے حساس مقامات پر تعینات پولیس فورس یا پرائیویٹ باؤنسرز کی کمی، جہاں بڑی تعداد میں ہجوم جمع ہوتا ہے، سنگین غفلت کی نشاندہی کرتا ہے۔ فی الحال مقامی پولیس یا منصفانہ انتظامیہ کی جانب سے وائرل ویڈیو اور تشدد کے حوالے سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم اس شرمناک واقعے نے میلے کی انتظامی بدانتظامی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا انتظامیہ ثقافتی پروگراموں کے نام پر اس طرح کے انتشار کو روکنے کے لیے مستقبل میں کوئی سخت موقف اختیار کرے گی۔

بے خوف جرائم پیشوں نے دو نوجوانوں کو ماری گولی

مظفرپور،29؍مارچ (پی این ایس) ضلع میں بے خوف جرائم پیشوں کی ڈھٹائی ایک بار پھر سامنے آئی ہے۔ سنیچر کی دیر شب کانٹی تھانہ علاقے میں کپڑپورہ ریلوے کراسنگ کے قریب بدمعاشوں نے سائیکل پر سوار دو پیدل چلنے والوں کو نشانہ بنایا اور فائرنگ کی۔ حملے میں دونوں نوجوان شدید زخمی ہوئے جنہیں مقامی لوگوں کی مدد سے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ یہ واقعہ ورمٹ پور کچی کے باغ کے قریب پیش آیا، جہاں جرائم پیشہ افراد جنہوں نے پہلے گھات لگا رکھا تھا، رات گئے سنسان علاقے کا فائدہ اٹھایا۔ اطلاعات کے مطابق سریا کے رہنے والے راجکشور بھگت عرف لالو (40) اور شہباز پور کے رہنے والے انل پٹیل (45) شہر میں اپنا کام ختم کرنے کے بعد سائیکل پر گھر واپس جا رہے تھے۔ شرپسندوں نے اچانک انہیں گھیر لیا اور فائرنگ شروع کر دی۔ عینی شاہدین کے مطابق مجرموں نے مجموعی طور پر پانچ راؤنڈ فائر کیے۔ راجکشور بھگت کو سینے اور پیٹ میں تین بار مارا گیا جبکہ انیل پٹیل کو دو بار مارا گیا۔ دونوں نوجوان خون میں لت پت زمین پر گر گئے۔ واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ راہگیروں کی آواز سن کر گاؤں والے جائے وقوعہ پر پہنچے اور دونوں زخمی نوجوانوں کو فوری طور پر بریریا کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ان کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ ڈاکٹروں کی ٹیم ان کا علاج جاری رکھے ہوئے ہے۔ مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ واقعہ ڈکیتی کے دوران پیش آیا ہے۔ شبہ ہے کہ مجرموں نے شناخت نہ ہونے کے خوف سے دونوں نوجوانوں کو گولی مار دی۔ تاہم پولیس کیس کی ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے اور ابھی تک کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کانتی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات شروع کی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر روی کانت پاٹھک نے بتایا کہ زخمیوں کے بیانات درج کرنے کے بعد ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ واضح نہیں ہے کہ فائرنگ ڈکیتی کے بدلے میں ہوئی یا قتل کے ارادے سے، تاہم تمام پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے۔ دوسری جانب واقعے کے بعد علاقے میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ کانتی سے جے ڈی (یو) ایم ایل اے اور سابق وزیر اجیت کمار جائے وقوعہ پر پہنچے اور پھر زخمیوں کی خیریت دریافت کرنے اسپتال گئے۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ کو سخت وارننگ دیتے ہوئے دھمکی دی کہ اگر مجرموں کو جلد گرفتار نہ کیا گیا تو وہ احتجاج کریں گے۔ ایم ایل اے اجیت کمار نے کہا کہ کپرپورہ ریلوے کراسنگ کی بندش سے علاقہ ویران ہو گیا ہے جس کا مجرم استحصال کر رہے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں سیکورٹی کو مزید مضبوط کیا جائے اور باقاعدہ گشت میں اضافہ کیا جائے۔ مزید برآں ڈی ایس پی ویسٹرن سچترا کماری نے بھی اسپتال کا دورہ کیا اور زخمیوں اور ان کے اہل خانہ سے بات کرتے ہوئے معلومات اکٹھی کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ پولیس ٹیم مجرموں کو جلد گرفتار کر لے گی۔ فی الحال، پولیس قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے اور مشتبہ افراد کی شناخت کر رہی ہے۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر ضلع میں امن و امان پر سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے عوام میں خوف و ہراس کی فضا پیدا کر دی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس اس معاملے میں کتنی جلدی ایکشن لے کر مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچاتی ہے۔

پان ٹھیلہ لگانے والے کی بیٹی نے حاصل کیئے 91 فیصد نمبر

اروَل،29؍مارچ (محمد برکت اللہ راہی) سپاہی محلہ کے رہنے والے سنتوش پرجاپتی کی بیٹی اور پان اسٹال کے مالک اور گرلس ہائی اسکول کی طالبہ ریا کماری نے بہار بورڈ میٹرک کا امتحان 91 فیصد نمبروں سے پاس کر کے اپنے خاندان، سماج اور اسکول کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ریا کماری بچپن سے ہی ایک ذہین طالبہ رہی ہیں۔ اس خوشی کے موقع پر انہیں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور سماجی کارکنوں نے اعزازات سے نوازا۔ اس موقع پر سماجی کارکن روِیندر کنوجیا، ایچ اے ایم پارٹی کے ضلع صدر سنیل شرما، آر ایل ایم او لیڈر روِیندر رام، سونو گپتا، تاجر جلینت گوپ، ٹھیکیدار ابھے پٹیل، سجیوین ٹھاکر، کانگریس لیڈر مدن پرساد، جے ڈی یو لیڈر رنجن کشواہا، سابق مکھیا بگیری سنگھ سبھی نے اجتماعی طور پر ری کمار کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

نالندہ یونیورسیٹی کی دوسری کانووکیشن تقریب کل

بہار شریف،29؍مارچ (الیاس خان) نالندہ یونیورسٹی اگلے منگل کو اپنے دوسرے کانووکیشن کی تقریب منعقد کرنے والی ہے، جس میں صدر جمہوریہ ہند مسز دروپدی مرمو مہمان خصوصی ہوں گی۔ اس موقع کے لیے، یونیورسٹی نے روایتی کانووکیشن کے لباس میں ایک اہم تبدیلی کی ہے، خصوصی تعلیمی لباس کو ہندوستانیت اور پائیداری کے ساتھ ڈیزائن کیا ہے۔ بھاری مخملی نوآبادیاتی گاؤن کی روایت سے ہٹ کر نالندہ یونیورسٹی نے طلباء کے لیے کھادی کا لباس اپنایا ہے، جبکہ بہار کے مشہور بھاگلپوری ریشم سمیت اہنسا ریشم (پیس سلک) سے تیار کردہ لباس معزز مہمانوں اور آنے والوں کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اہنسا ریشم ایک ماحول دوست اور ظلم سے پاک تانے بانے ہے، جس میں ریشم کے کیڑوں کو قدرتی طور پر ان کو نقصان پہنچائے بغیر اپنے کوکون سے نکلنے دیا جاتا ہے۔ یہ کپڑا ہلکا پھلکا، آرام دہ اور مقامی آب و ہوا کے لیے موزوں ہے۔ یہ پہل ہندوستانی روایات اور ماحولیاتی اقدار کو ہم آہنگ کرتے ہوئے علمی وقار کو برقرار رکھتی ہے۔ ملبوسات کا ڈیزائن، رنگ سکیم اور فنکارانہ نالندہ یونیورسٹی کے لوگو میں مجسم "دی نالندہ وے" کی روح سے متاثر ہیں، جو انسانوں اور فطرت کے بقائے باہمی کو ظاہر کرتا ہے۔ نالندہ یونیورسٹی کا لوگو، ایک درخت جو انسانی شخصیات کے ذریعے تشکیل دیا گیا ہے، اس فلسفے کو مجسم کرتا ہے، جو پائیدار ترقی، علم کے اشتراک اور تنوع میں اتحاد کی علامت ہے۔ اس موقع پر مہمانوں کو پیش کیے گئے ملبوسات خاص طور پر بہار کے ناپورہ اور بساواں بیگھہ کے بنکروں سے حاصل کیے گئے ہیں۔ اس پہل میں روایتی بنائی کی تکنیک جیسے "باون بوٹی" (باون بوٹی) کو بھی اجاگر کیا گیا ہے، جو بہار کے بھرپور ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ کوشش مقامی خواتین کے گروپوں اور کاریگروں کے ساتھ مل کر "سہھگیتا" پہل کے تحت کی گئی ہے۔ ان اقدامات کے ذریعے، نالندہ یونیورسٹی اپنی کانووکیشن روایات کو ایک نئی جہت دے رہی ہے، ساتھ ہی ساتھ ہندوستانی علمی روایت، پائیدار ترقی اور کمیونٹی کی شمولیت کی اپنی اقدار کو مضبوطی سے قائم کر رہی ہے۔

رات بھر لائن میں رہنے کے باوجود نہیں مل رہا ہے سلنڈر

موتیہاری،29؍مارچ (پی این ایس) بہار میں ایل پی جی سلنڈر کی قلت کی خبروں کو ضلع انتظامیہ اور حکومت کی جانب سے مکمل طور پر مسترد کیا جا رہا ہے، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ موتیہاری کے پٹاہی سے ابھرنے والی تصاویر صورتحال کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہیں۔ صارفین گیس سلنڈر ملنے کی امید میں رات کے اندھیرے میں گیس ایجنسیوں کے باہر سڑک کنارے سونے پر مجبور ہیں۔ بہت سے لوگ اپنے آپ کو مچھروں سے بچانے کے لیے مچھر دانی کے نیچے رات گزار رہے ہیں جبکہ دیگر اس سہولت سے محروم ہیں اور وہ کھلے میں رات گزارنے پر مجبور ہیں۔ صورتحال اس قدر مخدوش ہے کہ صارفین اپنے خالی گیس سلنڈروں کو تالے اور سکے کے ساتھ بندھے ایجنسی کے باہر چھوڑ کر وہاں انتظار کرتے ہیں۔ او ٹی پی ملنے کے باوجود گیس نہ ملنے کی شکایات مسلسل سامنے آ رہی ہیں، جس سے ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ایک بزرگ مقامی صارف راجا رام کمار نے بتایا کہ گیس کی کمی سے لوگوں کو شدید پریشانی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ کئی دنوں سے گیس ایجنسی کے باہر راتیں گزار رہے ہیں۔ کچھ لوگ مچھر دانی کی مدد سے خود کو مچھروں سے بچا رہے ہیں لیکن جن کے پاس یہ بھی نہیں وہ ساری رات مچھروں کے درمیان سونے پر مجبور ہیں۔ ایل پی جی صارفین کا کہنا ہے کہ تمام تر مشکلات کے باوجود وہ گیس کے انتظار میں ہیں لیکن انہیں تاحال سلنڈر نہیں مل سکا۔ یہ تصویر ضلعی انتظامیہ کے تمام دعوؤں کو کھوکھلا ثابت کرنے کے لیے کافی ہے۔

مدرسہ احمدیہ کریمیہ مصراولیاء، اورائی، مظفرپور میں داخلہ 31 مارچ سے

مظفرپور،29؍مارچ (پریس ریلیز) شمالی بہار کا دینی، تعلیمی و تربیتی ادارہ مدرسہ احمدیہ کریمیہ (خانقاہ نقشبندیہ) مصراولیاء، اورائی، مظفرپور میں نئے تعلیمی سال کے لیے داخلہ مہم کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا ہے۔ ادارہ گزشتہ نصف صدی سے زائد عرصہ سے دینی، تعلیمی اور تربیتی خدمات انجام دیتا چلا آ رہا ہے، اور اس کے فیض یافتہ افراد ملک کے مختلف گوشوں میں دینی و ملی خدمات میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ مدرسہ احمدیہ کریمیہ کی مجلس تعلیمی کے حالیہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ امسال بھی حسب سابق تمام درجات میں قدیم و جدید طلبہ کے داخلے لیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں ناظم تعلیمات، جناب قاری محمد زید صاحب نے دفتر تعلیمات کی جانب سے جاری اپنے تفصیلی بیان میں بتایا کہ 11 شوال المکرم 1447ھ مطابق 31 مارچ 2026ء روز منگل سے داخلہ کا عمل شروع ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ قدیم طلبہ کا داخلہ 11/شوال المکرم 1447ھ مطابق 31/ مارچ 2026ء روز منگل کو لیا جائے گا، جبکہ جدید طلبہ کے داخلے 12، 13 اور 15 شوال المکرم 1447ھ مطابق 1/2/4 اپریل 2026ء روز بدھ، جمعرات اور سنیچر کو لیے جائیں گے۔ انہوں نے طلبہ و سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ مقررہ تاریخوں کی پابندی کریں تاکہ داخلہ کے عمل میں سہولت برقرار رہے۔ ناظم تعلیمات نے مزید بتایا کہ مدرسہ کے شعبہ حفظ اور دینیات میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کے لیے یہ ایک بہترین موقع ہے کہ وہ بروقت داخلہ لے کر اس عظیم دینی ادارہ سے وابستہ ہوں، جہاں نہ صرف معیاری دینی تعلیم فراہم کی جاتی ہے بلکہ طلبہ کی ہمہ جہت تربیت، اخلاقی اصلاح اور روحانی نشوونما پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ انہوں نے داخلہ سے متعلق ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام طلبہ شرعی وضع قطع کے ساتھ حاضر ہوں۔ نیز ہر طالب علم کے لیے دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر اور آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی ساتھ لانا لازمی ہوگا۔ جدید طلبہ کے لیے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ داخلہ کے وقت اپنے سرپرست (گارجین) کو ساتھ لائیں تاکہ ضروری معلومات اور ضابطہ کار سے انہیں بھی آگاہ کیا جا سکے۔ آخر میں قاری محمد زید صاحب نے کہا کہ داخلہ سے متعلق مزید معلومات یا کسی بھی قسم کی رہنمائی کے لیے درج ذیل نمبرات پر رابطہ کیا جا سکتا ہے:
7677372768 / 9990183496
انہوں نے اہل علاقہ اور طلبہ کے سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ اس باوقار دینی ادارہ کے تعلیمی نظام سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں کے روشن دینی و اخلاقی مستقبل کے لیے بروقت داخلہ کو یقینی بنائیں۔

مودی حکومت نے مزدوروں کے حقوق چھین لیے: دھیریندر جھا

دربھنگہ،29 مارچ (پی این ایس) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) کے پولٹ بیورو ممبر اور متھلانچل انچارج دھیریندر جھا نے اتوار کو کہا کہ مودی حکومت نے چار لیبر کوڈز کے ذریعے مزدوروں کی اس آزادی کو چھین لیا ہے جسے آزادی سے قبل اور بعد کی تاریخی جدوجہد سے حاصل کیا گیا تھا۔ مسٹر جھا نے سی پی آئی (ایم ایل) کی 13 ویں ضلعی کانفرنس کے دوسرے دن اتوار کو منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یونین بنانے، ہڑتال کرنے، مناسب اجرت اور تنخواہ مانگنے کے حقوق میں کٹوتی کرنے کے ساتھ ساتھ کام کے من مانے اوقات طے کرنے کے ضوابط بنائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زبردستی کسانوں کی زمینیں چھینی جا رہی ہیں اور دلت غریبوں کے گھروں پر بلڈوزر چلایا جا رہا ہے۔ دلتوں، پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور خواتین پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے اور پورا نظام حملہ آوروں کے ساتھ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزدوروں پر بڑھتے ہوئے حملوں، منریگا کی تباہی اور 4 لیبر کوڈز کے خلاف پنچایتوں اور وارڈوں میں ہفتہ وار یوم مئی منایا جائے گا اور 20 مئی کو منریگا مزدوروں کی مشترکہ قومی ہڑتال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کی نجکاری کے ذریعے ایک طرف جہاں تعلیمی حقوق پر حملے کیے جا رہے ہیں، وہیں دوسری طرف امتیازی سلوک اور محرومی کو ادارہ جاتی شناخت دینے کے لیے یو جی سی ایکٹ کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر بی جے پی کی فاشسٹ حکومت ملک کے دستور، جمہوریت، سماجی انصاف اور شہری حقوق کو ختم کر کے کارپوریٹ منووادی آمریت قائم کرنا چاہتی ہے۔ اس موقع پر نیاز احمد، اشوک پاسوان، سنیچری دیوی، نندلال ٹھاکر اور پروفیسر سوریندر پرساد سمن سمیت کئی افراد موجود تھے۔

چکولیا اسمبلی حلقہ میں منہاج العارفین کی دعویداری مضبوط

کشن گنج،29؍مارچ (محمد عظیم الدین) منہاج العارفین آزاد کی جیت یقینی ہے، مذکورہ باتیں دشرتھ سدا، وارڈ ممبر، وارڈ نمبر 200، ودیانند پور پنچایت بلاک، چکولیا، مغربی بنگال کے رکن نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ میدان میں تین امیدوار ہیں جن میں ٹی ایم سی امیدوار منہاج العارفین آزاد نمبر ایک پر، بی جے پی امیدوار منوج جین نمبر دو پر اور کانگریس امیدوار علی عمران رمز عرف وکٹر تیسرے نمبر پر ہیں۔ تاہم، علاقے کے ماہرین میں محمد آصف رضا، رسونی سل، کارتک سدا محی الدین، لکھن لال رشی دیو، عمران خان، جمال الدین، اور رنجیت سنگھ نے بتایا کہ چکولیہ اسمبلی حلقہ سے سابق ایم ایل اے اور موجودہ امیدوار منہاج العارفین آزاد ٹی ایم سی کے امیدوار ہیں، اور ان کی جیت یقینی سمجھی جاتی ہے۔ الگ الگ لوگوں نے یہ بھی کہا کہ چکولیہ اسمبلی حلقہ میں کل چھ امیدوار ہیں، لیکن صرف تین ہی مقابلہ کر رہے ہیں۔ ان تینوں میں، ٹی ایم سی امیدوار منہاج العارفین آزاد دوڑ میں آگے ہیں، اس کے بعد بی جے پی امیدوار منوج جین، اور تیسرے نمبر پر وکٹر ہیں۔ وکٹر کا معاملہ زیادہ پیچیدہ ہے کیونکہ وہ اپنی شوہر بیوی کا تنازعہ کو لیکر قانونی جنگ میں الجھا ہوا ہے، اور فی الحال عدالتی کارروائی کا سامنا کر رہا ہے، جس کی وجہ سے ان کے لیے اپنے سیاسی حلقے، چکولیہ اسمبلی حلقہ پر توجہ مرکوز کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس صورت حال میں، بی جے پی اور کانگریس کے امیدوار بڑی حد تک عوام کی توجہ سے غافل ہو گئے ہیں، جس سے عوام کی توجہ صرف اور صرف ٹی ایم سی امیدوار منہاج العارفین آزاد پر مرکوز ہو گئی، جیسا کہ ووٹروں نے ہمارے نامہ نگار کو فیلڈ وزٹ کے دوران بتایا۔ فیلڈ وزٹ کے دوران ووٹروں کے تبصرے بتاتے ہیں کہ ٹی ایم سی امیدوار منہاج العارفین آزاد کی جیت یقینی ہے۔ فیلڈ وزٹ کے دوران رائے دہندگان نے یہ بھی کہا کہ ووٹنگ 23 اپریل 2026 کو شیڈول ہے۔ دریں اثنا، ایسا لگتا ہے کہ آزاد امیدواروں اور پارٹی امیدواروں کو ملنے والے ووٹ ٹی ایم سی کے امیدوار منہاج العارفین آزاد کو منتقل ہو سکتے ہیں۔ حال ہی میں، منہاج العارفین نے تقریباً 65,000 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی لیکن 2026 میں، وہ 1.25 لاکھ سے زائد ووٹ حاصل کر کے ایک ریکارڈ قائم کرنے کی توقع ہے۔ ایک اہم وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ عارفین آزاد ٹی ایم سی کے امیدوار ہیں، اور ٹی ایم سی کی بنگال حکومت کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہیں، جنہوں نے مغربی بنگال میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام کرائے ہیں۔ ممتا بنرجی کو "شیرنی" کہا جاتا ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں، یہ واضح خاتون وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی تھیں جنہوں نے بی جے پی کو سخت مقابلہ دیا تھا اور بی جے پی کو زبردست سبق سکھایا۔ لوگوں کے مطابق ممتا بنرجی نے صحیح معنوں میں شیرنی کا کردار ادا کیا جو حیران کن ہے۔ اب ممتا بنرجی کا نام پورے ہندوستان میں گونج رہا ہے۔ امکان ہے کہ ممتا بنرجی ہندوستان کی وزیر اعظم بھی بن سکتی ہیں لیکن ممتا بنرجی خود نہیں چاہتیں کہ وہ ہندوستان کی وزیر اعظم بنیں۔ ان کی خواہش مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ بنے رہنے کی ہے۔

42 سالہ شخص نے کی خودکشی

مدھوبنی، 29 مارچ (پی این ایس) مدھوبنی ضلع کے جے نگر تھانہ علاقہ کے تحت واقع بستی پنچایت وارڈ نمبر 13 کے برہمن ٹول میں ہفتہ کی شام ذہنی تناؤ کے باعث ایک 42 سالہ شخص نے پھندا لگا کر خودکشی کر لی۔ اطلاع ملتے ہی جے نگر تھانہ پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے مدھوبنی بھیج دیا۔ متوفی کی شناخت آں جہانی کرتی نارائب جھا کے 42 سالہ بیٹے مہر جھا کے طور پر کی گئی ہے۔ جے نگر اسٹیشن کے سربراہ امت کمار نے بتایا کہ متوفی اپنے خلاف درج مقدمہ کی وجہ سے ہمیشہ تناؤ میں رہتا تھا اور ہفتہ کی شام اس نے خود کو ایک کمرے میں بند کر لیا تھا۔ کافی دیر تک دروازہ نہ کھلنے پر اہل خانہ کو شک ہوا اور جب اسے کھولا گیا تو متوفی پھندے سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

آر پی ایف ٹیم نے سیوان جنکشن کی تلاشی لی

سیوان،29؍مارچ (پرویز اختر) سیوان جنکشن کمپلیکس میں سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے ایک خصوصی معائنہ مہم چلائی۔ ڈاگ سکواڈ ٹیم نے گردش کرنے والے علاقے، پارسل کاؤنٹر، مسافروں کے انتظار گاہ، ٹکٹ بکنگ کاؤنٹر، پلیٹ فارم 1 سے 4 اور ٹرینوں کا مکمل معائنہ اور نگرانی کی۔ معائنہ کے دوران کوئی قابل اعتراض اشیاء، تباہ کن مواد یا آتش گیر مواد برآمد نہیں ہوا۔ آپریشن PRS (ویسٹ) بکنگ ہال، پلیٹ فارم اور فٹ اوور برج پر کیا گیا۔ ایک ٹیم جس میں ایک ہیڈ کانسٹیبل، چار ایم ایس ایف اہلکار اور ایک ہیڈ کانسٹیبل شامل تھا۔ ڈاگ سکواڈ کے تربیت یافتہ کتے کنکتھر کی مدد سے منشیات کی سمگلنگ روکنے کے لیے پورے کمپلیکس میں مکمل تلاشی لی گئی۔ RPF کے انسپکٹر راجیو سنگھ سلاریا نے کہا، "مسافروں کی حفاظت ہماری ترجیح ہے۔ کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے وقتاً فوقتاً اس طرح کے سخت معائنہ کیے جاتے ہیں۔" آئندہ بھی ایسی مہم جاری رہے گی۔

انجمن باغ و بہار میں یاد کئے گئے رباعی کے شہنشاہ امجد حیدرآبادی

بھاگل پور،29؍مارچ (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام معظم چک ڈاکٹر عمارہ خاتون کی رہائش گاہ پر شاعر مظہر مجاہدی کی صدارت میں امجد حیدرآبادی کے یوم وفات پر ایک ادبی تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے امجد حیدرآبادی کے حیات و فن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حکیم الشعراء امجد حیدرآبادی اردو رباعی کی دنیا میں ایک روشن باب ہے۔ وہ بیک وقت غزل گو، نظم نگار، رباعی گو، افسانہ نگار، قطعہ گو، قصیدہ گو وغیرہ تھے۔ انکی شاعری میں درد اور تڑپ، لطیف احساسات، سوز و گداز، انسانی ہمدردی کے نمونے ملتے ہیں۔ انکے کلام میں اخلاقی میلانات پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کے مختلف واقعات و حادثات کو اپنی تصانیف میں قلمبند کیا۔ اردو رباعی کی تاریخ میں انکا وہی مقام ہے جو فارسی شاعری میں سرمد کو حاصل ہے۔ انہوں نے دکن کے صوفی شاعر کی حیثیت سے اردو ادب کی دنیا میں ایک انفرادی اور نمایاں مقام حاصل کیا۔ انکا اصل نام سید احمد حسین اور قلمی نام امجد حیدرآبادی۔ 19 مارچ 1878ء کو موسی ندی کے کنارے چمپا دروازہ، حیدرآباد میں پیدا ہوئے اور وفات 29 مارچ 1961ء کو۔ والد کا نام سید رحیم علی، والدہ کا نام صوفیہ تھا۔ انکی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی پھر وہ حیدرآباد کے قدیم اسلامی درس گاہ جامعہ نظامیہ سے منشی فاضل کی تعلیم حاصل کی اور پھر یہی استاد بھی بن گئے۔ انہوں نے پندرہ سولہ سال کی عمر میں شاعری کی ابتداء کی۔ 1908ء میں انکی بیوی، بچی اور والدہ نذر سیلاب ہو گئے۔ سیلاب کے بعد وہ درگاہ شاہ خاموش کے سجادہ کے پوتے کو پڑھاتے تھے۔ 19 سال کی عمر میں انکی رباعی کا مجموعہ شائع ہوا۔ انکی تصانیف میں ریاض امجد، رباعیات امجد، نذر امجد، سی پیوند، حج امجد، پیام امجد، نثر میں جمال امجد، حکایات امجد، گلستان امجد، ایوب کی کہانی، میاں بیوی کی کہانی وغیرہ اہم ہیں۔ اس موقع پر مظہر مجاہدی نے کہا کہ امجد حیدرآبادی ایک بڑے شاعر تھے، انہوں نے رباعی گو شاعر کی حیثیت سے لازوال شہرت پائی۔ نشست میں شامل محمد تاج الدین، محمد سہیم الدین، ڈاکٹر عمارہ خاتون وغیرہ نے امجد حیدرآبادی کے فن سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
سوموار، ۳۰ /مارچ ۲۰۲۶ء

تعلیمی ادارے میں بھی فرقہ پرستی!

مسلم مخالف ذہنیت میں دن بہ دن اضافہ ہورہا ہے۔ جو باعث تشویش ہے۔ مسلمانوں کو شک وشبہ کی نگاہ سے دیکھا جانا تو عام بات ہوگئی ہے۔ ان کے خلاف قابل اعتراض جملے کا بھی استعمال کیا جانے لگا ہے۔ یہ اچھی بات نہیں ہے اور نہ ہی یہ صحت مند جمہوریت کی علامت ہے۔ مسلمان اس ملک کی سب سے بڑی اقلیت ہے۔ اس کے سماجی اور مذہبی وقار کا خیال رکھا جانا چاہئے۔ نیز اس کے جذبات کا احترام کیا جانا چاہئے۔ بے وجہ مسلمانوں پر کوئی بہتان لگانا اور ان کی شبیہہ خراب کرنا نہ صرف غلط بلکہ مجرمانہ عمل ہے۔ جسے برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ ایسے کسی بھی خاطی کو بخشا نہیں جانا چاہئے۔ اسے اس کے کئے کی سزا ملنی چاہئے۔ تاکہ کوئی بے قصور مسلمانوں پر کسی طرح کا الزام لگانے سے پہلے یہ سوچنے پر مجبور ہوجائے کہ اس کی بڑی قیمت چکانی پڑ سکتی ہے۔ یہ باتیں بنگلورو یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کے ذریعہ ایک مسلم طالب علم کو دہشت گرد کہے جانے کے تناظر میں کہی جارہی ہیں۔ اس مسلم طالب علم کا قصور صرف اتنا تھا کہ اس نے پروفیسر سے کلاس روم سے باہر جانے کی اجازت مانگی تھی۔ یہ بات اسے اتنی ناگوار لگی کہ اس نے غصے میں آکر یہ کہہ دیا کہ ''تم کو شرم نہیں آتی دہشت گرد'' اس واقعہ کا ایک ویڈیو بھی وائرل ہورہا ہے۔ جس میں اس پروفیسر کا زہر آلود جملہ سنا جاسکتا ہے۔ اس نے جنون میں آکر کافی اناپ شناپ بک ڈالا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ ایران جنگ تمہارے جیسے لوگوں کی وجہ سے ہوئی۔ ٹرمپ تمہیں لے جائے گا، تم بے وقوف ہو، جہنم میں جاؤ گے۔ صرف کلاس روم سے باہر جانے کی اجازت مانگنے پر پروفیسر کے ذریعہ طالب علم کو دہشت گرد کہہ دینا ایک سنگین معاملہ ہے۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف کس طرح کی ذہنیت فروغ پارہی ہے۔ یہ مذہبی تعصب کی بدترین مثال ہے۔ اگر کوئی جاہل شخص اس طرح کے بیہودہ جملے کا استعمال کرے تو اس کے لئے اس کی جہالت کو ذمہ دار قرار دیا جائے گا لیکن ایک تعلیم یافتہ پروفیسر اگر مذہبی تعصب پر مبنی جملے کا استعمال کسی طالب علم کے خلاف کرتا ہے تو اس کے لئے کون سی ذہنیت اور سوچ ذمہ دار ہے، یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس سے کیا نتیجہ اخذ ہوتا ہے۔ یہ واقعہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ فرقہ پرستی اب اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھی داخل ہو چکی ہے جو ہندوستان جیسے سیکولر ملک کے لئے خطرناک ہے۔ اس واقعہ سے متعلق ویڈیو نے متعصب پروفیسر کی گندی ذہنیت کو بے نقاب کردیا ہے۔ ویڈیو کی بنیاد پر ہی اس کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور یونیورسٹی نے اسے فوری اثر سے معطل بھی کردیا ہے۔ لیکن صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اسے برخاست کیا جانا چاہئے اور سخت سزا دی جانی چاہئے۔ تاکہ اس طرح کی ذہنیت رکھنے والے دیگر لوگ اس سے عبرت حاصل کرسکیں۔ اس بات سے قطع نظر کہ ملک میں مذہب کی سیاست عروج پر ہے جس کے منفی نتائج زندگی کے دیگر شعبۂ جات میں بھی برآمد ہورہے ہیں، تعلیم میں فرقہ پرستی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہئے۔ تعلیم بلا تفریق مذہب انسان کو سچے اور سیدھے راستے پر لے جانے کا بہترین وسیلہ ہے۔ اگر تعلیمی ادارے میں ہی ماہر تعلیم کے ذریعہ نفرت انگیز باتیں کی جائیں گی تو ملک کی نئی نسل کا مستقبل کیا ہوگا۔ جو لوگ مسلمانوں پر دہشت گردی کا لیبل چسپاں کرتے ہیں ان کو اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا چاہئے۔ مسلم طالب علم کو دہشت گرد کہنے والے پروفیسر کو کیا یہ پتہ نہیں ہے کہ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، فوجی کرنل پروہت، سوامی اسیما نند سمیت درجنوں لوگوں کو کس معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ 2008 میں اس وقت کے ممبئی اے ٹی ایس چیف ہیمنت کرکرے نے ان لوگوں کو مالیگاؤں بم دھماکہ معاملے میں گرفتار کرکے پہلی بار بھگوا دہشت گردی کا انکشاف کیا تھا۔ اس سے قبل یہ کہا جاتا تھا کہ سارے دہشت گرد مسلمان ہوتے ہیں لیکن اس کے بعد لوگوں کا لہجہ ہی بدل گیا اور یہ کہا جانے لگا کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے۔ پروفیسر موصوف کو یہ بات ذہن نشیں کرلینی چاہئے انہوں نے مسلم طالب علم کو دہشت گرد کہہ کر بڑی حماقت کی ہے۔ جس سے ان کی مسلم مخالف گندی ذہنیت کا پتہ چلتا ہے سیکولر ملک میں اس طرح کی ذہنیت نہیں چلے گی۔ بہتر ہوتا کہ وہ اپنا مائنڈ واش کریں اور تعلیم گاہ کو فرقہ پرستی سے پاک رکھیں۔

پاکستان کا عالمی کردار ہم کیوں پریشان

☆......روش کمار

پاکستان عالمی سطح پر اپنی موجودگی کا احساس دلانے کی کوششوں میں مصروف ہے اور اس معاملہ میں اسے کامیابی بھی مل رہی ہے۔ ایران۔ امریکہ۔ اسرائیل جنگ ختم کروانے کی عالمی سطح پر جو کوششیں ہورہی ہیں، ان میں پاکستان کلیدی کردار ادا کرنے کا خواہاں ہے۔ پاکستان، امریکہ اور ایران کے درمیان ثالث کا رول ادا کررہا ہے اور امریکہ نے اس کی تصدیق بھی کردی ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پاکستان کے فوجی سربراہ اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر سے بات بھی کی۔ فینانشیل ٹائمز میں رپورٹ شائع ہوئی ہے کہ جنرل منیر نے ٹرمپ کو فون کیا اور صلح کرانے کی پیشکش کی تو اس موڑ پر اس جنگ میں پاکستان کا کردار اچانک بڑا دکھائی دینے لگا اور سوال ہے کہ ابھی تک کہ حالات میں ہندوستان کا کیا کردار رہا۔ جنگ رُکوانے میں پاکستان کا حصہ اور ہندوستان کا نہیں۔ ہندوستان کے خارجی تعلقات کے ماہرین اپنے اندازوں کو کیسے پیش کرنے کی کوشش کررہے ہوں گے۔ پوری دنیا میں اس بات کے چرچے ہیں کہ مغربی ایشیاء کے سب سے بڑے بحران میں اچانک سے پاکستان کا کردار اتنا اہم کیسے ہوگیا؟ کیا پاکستان بھی امن کا پجاری ہوگیا۔ ابھی تک کی سفارتی پہل میں ہندوستان کہاں ہے اور کیوں نہیں ہے یہ سوال پوچھا جانا چاہئے۔ 23 مارچ کو ٹرمپ نے کہا کہ ایران سے بات چیت چل رہی ہے تب انھوں نے کسی ملک کا نام نہیں لیا۔ اسے لیکر ہندوستانی خبر رساں ایجنسی ANI نے ٹرمپ کی پریس سکریٹری سے سوال پوچھا تو انھوں نے جواب دینے سے انکار کردیا اور کہا کہ قیاس آرائیاں مت کیجئے۔ کسی میٹنگ کو لے کر کسی قسم کی قیاس آرائیوں کو تب تک قطعی نہیں مانا جانا چاہئے جب تک وائٹ ہاؤس اِن کی تصدیق نہیں کرتا۔ 23 مارچ کو ٹرمپ کے بیان کے بعد ہی امریکہ کی ایک ویب سائٹ XCOS نے رپورٹ کیا کہ اس بات چیت میں مصر، ترکیہ اور پاکستان کا کردار ہوسکتا ہے۔ وہ رپورٹ ذرائع کے حوالوں سے تھی لیکن اب صورتحال کافی صاف ہوچکی ہے۔ سنی ایک ہیں تو تالیاں بجیں، یوکرین جنگ کے وقت ثالث کا کردار نبھانے والے ترکیہ کی جگہ اچانک پاکستان کا کردار بڑا دکھائی دے رہا ہے کیوں کہ اسرائیل ترکیہ کو پسند نہیں کرتا۔ وہ جس سنی Axis کی بات کرتا ہے اس میں ترکیہ بھی آتا ہے۔ امریکہ بھی ترکیہ کو لیکر زیادہ پر جوش نہیں ہوگا کیوں کہ جب ٹرمپ نے غزہ پیس پلان کے لئے ترکیہ کو رکھنا چاہا تو اسرائیل نے اعتراض کیا مگر اس بار امریکہ نے یہ موقع پاکستان کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ ایک ہی جھٹکے میں دکھا دیا خلیج کے دونوں سنی پاورس اس کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ ترکیہ کو اب نظر انداز کررہا ہے لیکن سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ پاکستان کو بات چیت میں لے آیا ہے اس لئے سوال یہ بھی ہے کہ کیا پاکستان سے بات کرنے کے فیصلہ میں سعودی عرب نے کوئی کردار ادا کیا ہوگا؟ آخر اچانک پاکستان اتنا بڑا کھلاڑی کیسے نظر آرہا ہے۔ پاکستان ایک جوہری طاقت ہے۔ سعودی عرب کے ساتھ اس کی دفاعی معاملت ہے، اس سے بات چیت کرکے امریکہ، ایران کو پیغام دے رہا ہوگا کہ آپ پاکستان کو اپنا دوست سمجھ سکتے ہیں لیکن اس کی بات چیت ہم سے بھی ہے ہمارا دوست بھی ہے۔ کرکٹ کی زبان میں بات کریں تو ہندوستان کا گودی میڈیا کیچ کیلئے تیار تھا لیکن گیند باؤنڈری لائن کے باہر چلی گئی۔ یہاں گودی میڈیا کے چیانلوں میں بہت بحث ہورہی ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی ہی جنگ رُکوا سکتے ہیں۔ کیا ہندوستان جنگ رُکوا پائے گا؟ تین دن پہلے انڈیا ٹی وی کے پردے پر یہ سوال چلایا گیا۔ تباہی کے درمیان دنیا کو مودی سے اُمید، کیا پی ایم مودی رکیں گے جنگ؟ یہ ریپبلک بھارت کا سوال تھا۔ صرف بھارت روک سکتا ہے ایران جنگ نیوز 18 کی سرخی تھی۔ ایران۔ اسرائیل کی جنگ ختم کراسکتا ہے بھارت، کیوں پی ایم مودی پر ٹکی دنیا کی نگاہیں؟ ٹی وی 9 کی یہ ہے سرخی۔ کس بنیاد پر ہندوستان میں اس سوال پر بحث ہورہی ہے کہ بھارت کے پاس امن کا منتر ہے۔ امن کا منتر ہونے کی پہلی شرط ہے کہ جس ملک نے حملہ کیا اس کا نام لے کر مذمت کی جائے۔ کیا بھارت ایسا کرسکا۔ فن لینڈ کے صدر نے 18 مارچ کو ضرور کہا میں سوچ رہا ہوں کہ کون جنگ بندی کرواسکتا ہے۔ یوروپ کے ملک یا بھارت مگر نام آگیا پاکستان کا۔ جب یہ جنگ شروع ہوئی تب سے ہی بھارت کے اخبارات میں کئی مضامین شائع ہوئے ہیں کہ اس جنگ کو رُکوانے میں بھارت کا کیا کردار ہوسکتا ہے۔ 20 مارچ کو ناگپور کے وشوا ہندو پریشد کے پروگرام میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کا بیان آپ کو کئی جگہوں پر شائع مل جائے گا۔ موہن بھاگوت نے کہا کہ آج دنیا کے کئی ملکوں میں جنگیں ہورہی ہیں اور کئی ملکوں سے یہ آواز اُٹھ رہی ہے کہ صرف بھارت ہی اس جنگ کو ختم کرسکتا ہے۔ یہ ایسا اس لئے کہہ رہے ہیں کیونکہ وہ بھارت کی تہذیب وثقافت سے متاثر ہیں اور اس بارے میں اچھی طرح جانتے ہیں۔ موہن بھاگوت کن ملکوں کی مانگ کی بنیاد پر کہہ رہے تھے کہ جنگ صرف بھارت ختم کرسکتا ہے کیوں کہ بھارت کی تہذیب وتمدن کچھ الگ ہے۔ گزشتہ 5 برسوں میں دنیا میں دو بڑی جنگیں ہوئیں۔ پچھلے ایک سال میں ایران اور اسرائیل کے درمیان دو بار ہوئی، یوکرین اور روس کے درمیان 4 سال سے جنگ جاری ہے۔ ان دو جنگوں کو رُکوانے میں بھارت نے کونسا کردار نبھایا۔ اگر یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ بھارت وشوا گرو بن گیا ہے اور جنگ رُکوا سکتا ہے تو ملک کے سامنے ایک دو مثالیں پیش کرنا ہی چاہئے کہ کس جنگ کو رُکوانے میں بھارت کی سفارتکاری نے گہرا کردار ادا کیا۔ اگر بھارت رُکوا سکتا ہے تو اُس نے آخر پہل کیوں نہیں کی اس کی عوام کتنی پریشان ہے حکومت کا بجٹ خسارہ بڑھ سکتا ہے۔ جنگ رُکوانے سے بھارت کو کون روک سکتا ہے۔ اگر کسی نے روکا ہوا ہے تو بھارت جنگ کیسے رکوا سکتا ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ جنگ اب ختم ہوچکی ہے اور اس میں بھارت کا کوئی کردار نہیں بچتا مگر اس اہم پڑاؤ پر اگر پاکستان کا کردار بڑھ رہا ہے تو سوال بھارت سے ہونا چاہئے۔ بھارت اور ایران کی دوستی کی تاریخ تہذیب اور روایات تک جاتا ہے۔ سفارتکاری اس کے بعد کی چیز ہے پاکستان کا اُبھرتا کردار۔ وزیراعظم مودی کے لئے کیا اچھی خبر مانی جاسکتی ہے یا انھوں نے جنگ سے پہلے اسرائیل جاکر غلطی کردی اور اب یہ غلطی بڑی دکھائی دینے لگی ہے۔ جو ملک حملہ کرنے والا ہے اس کا دورہ کرنے کا فیصلہ کس کا تھا۔ مرکزی وزارت خارجہ کی یہ سوچی سمجھی سفارت کاری اور حکمت عملی تھی یا وزیراعظم مودی کا اپنا فیصلہ تھا کہ ایران جیسے پرانے دوست کو چھوڑ کر اس ملک کا دورہ کیا جائے جو ایران پر حملہ کرنے والا ہے۔ بھارت کے لئے یہ عجیب سی سفارتی صورتحال ہے کہ اب بھارت کسی بھی قسم کی امن مذاکرات میں پاکستان کا کردار قبول کرسکتا ہے۔ وزیراعظم مودی کو جب ٹرمپ نے فون کیا تب کیا انھوں نے اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ اس بارے میں کچھ بھی بات ہوئی کہ ہم نے ایک سال پہلے اپوزیشن ارکان پارلیمان کے ساتھ اپنے ایم پیز کو دنیا کے کئی ملکوں میں بھیجا۔ یہ بتانے کے لئے کہ پاکستان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے نہ تو اسے لیکر کوئی سوال پوچھ رہا ہے نہ ہی کوئی بیان آرہا ہے۔ بھارت کے اخبارات میں اس خبر کو صفحہ اول پر جگہ دی گئی لیکن ٹرمپ نے اس بات چیت کے بعد کوئی ٹوئٹ نہیں کیا۔

☆☆☆

امریکہ ایران کو نیست و نابود کیوں کرنا چاہتا ہے؟

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

رابطہ: 9897334419

ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کو اگر محض ایک حالیہ جنگ یا وقتی تصادم سمجھا جائے تو یہ ایک بڑی غلط فہمی ہوگی، کیونکہ اس کے پیچھے ایک طویل تاریخی، سیاسی اور تہذیبی پس منظر کارفرما ہے۔ یہ کشمکش دراصل دو مختلف نظام ہائے فکر، دو متضاد تہذیبوں اور دو الگ عالمی تصورات کے درمیان ایک مسلسل ٹکراؤ کی صورت اختیار کرچکی ہے۔ ایک طرف مغربی طاقتیں ہیں جو اپنے سیاسی، معاشی اور ثقافتی غلبے کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں، اور دوسری طرف ایران ہے جو خود کو ایک خودمختار، دینی شناخت رکھنے والا اور بیرونی تسلط سے آزاد ریاست کے طور پر قائم رکھنا چاہتا ہے۔

ایران کی موجودہ پالیسیوں اور اس کے مزاحمتی کردار کو سمجھنے کے لیے ہمیں شاہِ ایران کے دور کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ محمد رضا شاہ پہلوی کا زمانہ بظاہر ترقی اور جدیدیت کا دور کہا جاتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ ایک ایسا دور تھا جس میں عوامی آزادیوں کو سلب کیا گیا، دینی اقدار کو پامال کیا گیا اور مغربی طاقتوں کے مفادات کو ایرانی قوم پر مسلط کیا گیا۔ شاہ نے "وائٹ انقلاب" کے نام سے جو اصلاحات نافذ کیں، انہیں ترقی کا نام دیا گیا، مگر ان کے اثرات ایرانی معاشرے کے لیے نہایت تباہ کن ثابت ہوئے۔ ان اصلاحات کے ذریعے بظاہر عورتوں کو آزادی دی گئی، لیکن درحقیقت یہ آزادی ایک خاص مغربی طرزِ زندگی کو فروغ دینے کا ذریعہ بن گئی، جس میں حیا، پردہ اور خاندانی نظام کو کمزور کیا گیا۔ ایرانی معاشرے میں فحاشی وعریانی کو فروغ ملا، مغربی تہذیب کی اندھی تقلید کو ترقی کا معیار قرار دیا گیا اور نوجوان نسل کو اپنی دینی وثقافتی جڑوں سے کاٹنے کی کوشش کی گئی۔ اسی کے ساتھ ساتھ نشہ آور اشیاء کے استعمال میں اضافہ ہوا، اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینے کی کوشش کی گئی جو ظاہری چمک دمک کے باوجود اندر سے کھوکھلا ہوتا جا رہا تھا۔ سیاسی میدان میں صورتحال اس سے بھی زیادہ سنگین تھی۔ شاہ کی حکومت ایک سخت گیر آمریت پر مبنی تھی جس میں اختلافِ رائے کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ خفیہ پولیس "ساواک" کے ذریعے علماء، دانشوروں اور سیاسی مخالفین کو بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا، ہزاروں افراد کو قید کیا گیا، اور کئی لوگوں کو جلاوطن ہونا پڑا۔ مساجد اور دینی مراکز پر نظر رکھی جاتی اور مذہبی قیادت کو دبانے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی۔ ایسے ماحول میں عوام کے اندر غم وغصہ بڑھنا ایک فطری امر تھا۔ ایرانی تیل کے ذخائر پر مغربی ممالک خاص طور پر امریکہ کا کنٹرول ہوگیا۔ تیل نکالنے سے لے کر ریفائن کرنے تک کے تمام امور امریکی کمپنیاں انجام دینے لگیں۔ شاہ ایران نے اپنی عوام پر بے اعتمادی کا مظاہرہ کیا تو عوام کا بھی اعتماد ختم ہوگیا اور شاہ کے خلاف عوام کا احتجاج بڑھنے لگا۔ ایک دن شاہ کی فوج نے احتجاجیوں پر گولیاں چلادیں اور بے شمار لوگوں کو قتل کردیا۔ جس کے نتیجہ میں احتجاج پورے ملک میں پھیل میں گیا۔ شاہ کو ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ اس نے بھاگ کر آخر کار امریکہ میں پناہ حاصل کی۔ وہاں اس کی کینسر سے موت ہوگئی۔ اب اس کا بیٹا امریکہ کی گود میں بیٹھا ہوا ہے اور امریکہ نے اسے ایران کی بادشاہت کا خواب دکھا رکھا ہے۔

یہاں ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ مغربی ممالک، خصوصاً امریکہ، شاہ کی اس ظالمانہ حکومت کی پشت پناہی کیوں کررہے تھے؟ اس کا جواب ان کے مفادات میں پوشیدہ ہے۔ ایران نہ صرف تیل کے وسیع ذخائر کا حامل ہے بلکہ جغرافیائی لحاظ سے بھی ایک نہایت اہم مقام پر واقع ہے۔ سرد جنگ کے دور میں امریکہ کے لیے یہ ضروری تھا کہ ایران اس کے اثر ورسوخ میں رہے تاکہ سوویت یونین کے خلاف ایک مضبوط مورچہ قائم رکھا جاسکے۔ اس کے علاوہ اسرائیل کے لیے بھی ایران کا مغرب نواز ہونا اس کے لیے بہت فائدے مند تھا، کیونکہ اس طرح خطے میں ایک ایسا اتحادی موجود تھا جو اس کے مفادات کے خلاف مزاحمت نہیں کرتا تھا۔ چنانچہ مغربی طاقتوں نے انسانی حقوق کی پامالیوں اور عوامی جذبات کو نظرانداز کرتے ہوئے شاہ کی مکمل حمایت جاری رکھی۔

یہی وہ حالات تھے جنہوں نے ایران میں خمینی انقلاب کی بنیاد رکھی۔ یہ انقلاب محض اقتدار کی تبدیلی نہیں تھا بلکہ ایک ہمہ گیر تحریک تھی جس کا مقصد مغربی تسلط کا خاتمہ، دینی اقدار کی بحالی اور قومی خودمختاری کا حصول تھا۔ عوام کی ایک بڑی تعداد نے اس انقلاب کو دل وجان سے قبول کیا، کیونکہ وہ اسے اپنے ایمان، اپنی شناخت اور اپنے مستقبل کی حفاظت کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ایرانی معاشرے میں آج بھی ایک بڑی اکثریت اس انقلاب کو اپنی آزادی اور خودمختاری کی علامت کے طور پر دیکھتی ہے۔ موجودہ جنگ یا کشیدگی کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ ایران اپنے آپ کو ایک ایسے ملک کے طور پر پیش کرتا ہے جو اپنی سرزمین، اپنی خودمختاری اور اپنے نظریات کا دفاع کررہا ہے، جبکہ امریکہ اور اسرائیل اس کی پالیسیوں کو اپنے لیے خطرہ قرار دے کر اس کے خلاف کارروائیاں کررہے ہیں۔ اگر اس صورتحال کا غیر جانب دارانہ تجزیہ کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ خطے میں بار بار مداخلت، اقتصادی پابندیاں، خفیہ کارروائیاں اور فوجی دباؤ زیادہ تر مغربی طاقتوں کی طرف سے آیا ہے، جس کے جواب میں ایران نے ایک مزاحمتی پالیسی اختیار کی ہے۔ جمہوری و انسانی نقطہ نظر سے دفاع ایک جائز حق ہے۔ اگر کسی قوم پر حملہ کیا جائے یا اسے دبانے کی کوشش کی جائے تو اسے اپنے دفاع کا پورا حق حاصل ہے۔ قرآن مجید میں بھی مظلوم کو ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس اصول کی روشنی میں اگر ایران اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے کھڑا ہوا ہے تو یہ عین جمہوری، انسانی اور اسلامی تعلیمات، اقوام متحدہ کے چارٹر اور اخلاقی اصولوں کے مطابق ہے۔ اس کے برخلاف امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو نہ کسی اخلاقی اصول سے مطلب ہے اور نہ انسانی حقوق کے کسی چارٹر سے۔ یہاں تک کہ اقوام متحدہ اور عالمی عدالت سے بھی انھیں کوئی لینا دینا نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عالمی سیاست میں طاقتور ممالک اکثر اپنے مفادات کے لیے اصولوں کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔ جمہوریت، انسانی حقوق اور آزادی کے نعرے اس وقت کمزور پڑ جاتے ہیں جب بات اسٹریٹجک مفادات کی ہو۔ ایران کے معاملے میں بھی یہی کچھ دیکھنے کو ملتا ہے کہ ایک طرف اس پر دباؤ ڈالا جاتا ہے اور دوسری طرف اس کے مخالفین کی حمایت کی جاتی ہے، چاہے وہ کسی بھی نوعیت کے ہوں۔ اس تمام صورتحال میں ایک باشعور انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نہ تو محض جذبات کی رو میں بہے اور نہ ہی یک طرفہ بیانیوں کا اسیر ہو، بلکہ تاریخ، حقائق اور اصولوں کی روشنی میں اپنی رائے قائم کرے۔ ایران کا موقف بہت سے لوگوں کے نزدیک ایک مزاحمتی اور دفاعی موقف ہے، جو مغربی تسلط کے خلاف ایک علامت کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جبکہ مغربی دنیا اسے ایک چیلنج کے طور پر پیش کرتی ہے۔ امریکہ نے ایران پر حملے کا جواز یہ پیش کیا ہے کہ ایران جوہری بم بنانے کی کوشش کررہا ہے اور اس کی یہ سرگرمی خطے کے امن کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ دوسری جانب ایران مسلسل اس الزام کی تردید کرتا رہا ہے، بلکہ بین الاقوامی تحقیقاتی ادارے بھی اب تک اس کی واضح تصدیق نہیں کرسکے ہیں۔

یہاں ایک بنیادی سوال ذہن میں ابھرتا ہے کہ جو ملک خود ایٹمی طاقت کا حامل ہے اور ماضی میں ہیروشیما وناگاساکی پر ایٹم بم حملے جیسے ہولناک اقدام کا مرتکب ہوچکا ہے، اسے یہ اختیار کس نے دیا کہ وہ دوسروں کو جوہری صلاحیت حاصل کرنے سے روکے یا ان کے پروگرام کو دنیا کے لیے خطرہ قرار دے؟ حقیقت یہ ہے کہ ایران کی تاریخ میں کسی دوسرے ملک کے خلاف کھلی جارحیت کی کوئی واضح مثال موجود نہیں، جبکہ امریکہ کی تاریخ ایسے متعدد واقعات سے بھری پڑی ہے۔ اگر جوہری ہتھیار بنانا اقوام متحدہ کے اصولوں کے مطابق ناجائز اور خطرناک ہے تو پھر اس کا اطلاق سب پر یکساں ہونا چاہیے، اور دنیا میں کسی بھی ملک کو اس کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ اور اگر چند ممالک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیار رکھیں، تو پھر دیگر ممالک کو بھی اس حق سے محروم رکھنا انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہے۔ اس تناظر میں یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ ایران نے (NPT)Nuclear Non-Proliferation Treaty پر دستخط کر رکھے ہیں اور اس کا ایٹمی پروگرام (IAEA) International Atomic Energy Agency کی نگرانی میں ہے، جبکہ اسرائیل نہ تو اس معاہدے کا حصہ ہے اور نہ ہی وہ بین الاقوامی معائنہ کاروں کو اپنے جوہری مراکز تک رسائی دیتا ہے۔ حالیہ جنگ سے جہاں ایران کو نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے وہیں امریکہ واسرائیل کا بھی کم نقصان نہیں ہورہا ہے۔ امریکہ کا سب سے بڑا نقصان یہ ہورہا ہے کہ اس کی عزت داؤں پر لگ گئی ہے۔ اس کی سپریمیسی پر خطرہ منڈرا رہا ہے۔ دنیا پر یہ واضح ہوگیا ہے کہ امریکہ اپنے اور اسرائیل کے مفاد کے کسی حد تک بھی جاسکتا ہے۔ جب کہ ایران کی حمایت میں اضافہ ہوا ہے، وہ جس طرح اپنے مخالفین پر حملہ کررہا ہے اسے دیکھ کر دنیا ششدر ہے۔ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی صرف ایک علاقائی مسئلہ نہیں بلکہ عالمی سیاست کا ایک اہم باب ہے۔ اس میں جہاں طاقت اور مفاد کی کشمکش ہے، وہیں نظریات اور تہذیبوں کا تصادم بھی شامل ہے۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا جنگ کے بجائے امن، انصاف اور باہمی احترام کے اصولوں کو فروغ دے، کیونکہ یہی وہ راستہ ہے جو انسانیت کو تباہی سے بچا سکتا ہے اور ایک بہتر مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔ امن پسندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حق پسند بھی بنیں۔ امن خواہ دو ملکوں کے درمیان ہو یا دو لوگوں کے درمیان اس کی بنیاد انصاف ہی ہے۔ جہاں ظلم ہوگا وہاں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ جنگی ہتھیاروں کے ذریعہ آپ کسی مزاحمت اور احتجاج کو کچھ وقت کے لیے روک سکتے ہیں، مگر ختم نہیں کرسکتے۔ اس ضمن میں امریکہ کو گزشتہ اسی نوے سال میں اہم تجربات حاصل ہوچکے ہیں، کیوں کہ اس نے سپر پاور ہونے کے زعم میں درجنوں ملکوں پر حملہ کیا ہے اور کئی ملکوں سے ذلیل ہوکر نکلا ہے۔ امید ہے کہ ایران کی حالیہ جنگ اس کے لیے آخری جنگ ثابت ہوگی اور امریکہ کا جنگی جنوبی بیڑہ خلیج فارس میں ڈوب جائے گا۔ دانش مندی کا تقاضا یہی ہے کہ اس ڈوبتے جہاز سے اتر لیا جائے اور اخلاقی بلندی کا تقاضا یہ ہے کہ ہر حال میں مظلوم کا ساتھ دیا جائے۔

ڈونالڈ ٹرمپ ایک قنوطی حکمران

بے نام گیلانی

حکمرانی کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنی وجود بنی آدم کی تاریخ قدیم ہے۔۔ وہ یوں کہ جب خالق کائنات نے بنی آدم کو وجود بخشا تو اسے خودمختار وسرشار نہیں چھوڑ دیا بلکہ اس پر اپنی گرفت قائم رکھا تاکہ اس کی زندگی وحشی وحیوانوں جیسی نہ ہو۔ بلکہ اس کے زندہ رہنے اور اس کی بقا کے لئے کچھ ضابطہء حیات طئے کیا جو فرشتوں کے ذریعہ وحی کی صورت میں بنی آدم تک پہنچاتا رہا۔ جیسے جیسے آدم کی آبادی فروغ پاتی رہی ویسے ویسے حسب ضرورت ضابطہء حیات میں تبدیلی نمایاں ہوتی رہی، نیکی وبدی اسی ضابطہء حیات کا حصہ ہیں۔ یعنی جو عمل وحی الٰہی کے مطابق بنی آدم نے انجام دئے وہ اعمال نیکی میں شمار ہوئے اور جو اعمال وحی الٰہی کے منافی انجام پائے وہ بدی میں شمار کیے گئے۔ خدائے تعالیٰ نے صرف نیکی وبدی کا تعین نہیں فرمایا بلکہ ان پر جزا وسزا کا بھی اعلان فرمایا کہ کون سا عمل انجام دینے پر بنی آدم جزا کے مستحق ہوں گے اور کون سا عمل انجام دینے پر سزا کے مستحق ہوں گے۔۔ اب یہ کامل طور پر بنی آدم کو اختیار حاصل ہوگیا کہ وہ جو اور جیسا عمل چاہے ویسا عمل اختیار کرے۔ یعنی جزا و سزا کے استحقاق کا معاملہ کلی طور پر مرضیٔ بنی آدم پر منحصر ہوگیا۔ جو مثبت عمل انجام دے گا وہ جنت کا مستحق ہوگا اور جو منفی عمل انجام دے گا وہ جہنم رسید ہوگا۔ یہ مثبت ومنفی اور جنت وجہنم کا تصور روز ازل سے جاری ہے۔ یعنی اب سب کچھ انسانی بصیرت پر منحصر تھا اور ہے۔ اتنے انتباہ کے باوجود انسان روز۔ ازل سے غلطیوں پر غلطیاں کرتا جارہا ہے۔

جب دنیا میں تہذیبوں کو فروغ ہوا تو مثبت ومنفی اور گناہ وثواب کا دائرہ بھی وسیع ہوتا گیا۔ کیونکہ تہذیب کے فروغ کے بعد انسان کے پیش نگاہ جو سوال تھا وہ پہلا سوال اپنے مفاد کا تھا۔ تہذیب کے فروغ کے قبل انسان کی ضروریات زندگی بہت محدود تھیں۔ لیکن بعدہ فروغ تہذیب یہ ضرورتیں اس برق رفتاری سے فروغ پاتی گئیں کہ ان کی تکمیل کا عمل ایک سنگین مسئلہ ہوکر رہ گیا۔ چنانچہ انسانیت کے زوال کا نقارہ اسی روز بج اٹھا اور اس کی گونج آج سارے عالم میں پھیل چکی ہے۔ یہاں اس امر کی توضیح۔ ناگزیر ہے کہ جب تک ضرورت ضرورت ہی رہتی ہے تب تک کچھ ٹھیک ٹھاک ہی رہتا ہے لیکن جب یہ ضرورت ہوس کی شکل اختیار کرجاتی ہے تب مشکلیں بھی سنگین رخ اختیار کرلیتی ہیں۔ پھر انسان اپنے ہوش وحواس، عقل وخرد اور غیرت وحمیت کھو دیتا ہے۔ انتہا تو یہ ہوتی ہے کہ انسان اپنے اوصاف انسانی سے دستبردار ہوکر حیوانیت پر اتر آتا ہے۔ اس پر وحشت طاری ہوجاتی ہے۔

فی زمانہ جاری یوکرین وروس جنگ اور ایران و امریکہ واسرائیل جنگ وہی آدم کے بیجا غرور وتکبر و خودعنانی کا شاخسانہ ہے۔ معلوم نہیں کیوں امریکہ اس وہم وگمان میں مبتلا ہوچکا ہے کہ وہ دنیا کا سب سے مستحکم اور ناقابل شکست ملک ہے۔ نیز وہ ساری دنیا کو اپنے قدموں تلے روندنے کا اہل و مستحق بھی ہے۔ معلوم نہیں یہ حق امریکہ کے صدر مملکت کو کس نے عطا کردیا۔ جبکہ یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ وہ اپنے عہد آغاز سے ایسا متکبر وظالم اور خودعنان نہیں رہا۔ یہ وہی امریکہ ہے جو کبھی روم کے زیر تسلط رہا۔ یہ کبھی روم کبھی برٹش حکومت کے زیر نگیں رہا۔ کبھی جاپان نے اس کی ناک میں دم کیے رکھا اور اس کے پورٹ کو تباہی وبرباد کرکے رکھ دیا۔ آج امریکہ جو کررہا ہے اس کا حقیقی سبب اس کی سائنسی ترقی ہے۔ اس نے اپنی سائنسی ترقی کے بل پر زبردست تحقیق و ایجادات کی راہ اختیار کی۔ ان ایجادات نے امریکہ کے آنگن میں خوب خوب مال و زر کی بارشیں کیں۔ یہیں سے اس کے تکبر وطاقت کا مظاہرہ شروع ہوگیا جس نے پیہم مظالم کی اساس ڈالی۔ شائد اسی باعث اسلام نے تعمیر اخلاق و کردار پر زیادہ زور دیا ہے اور تکبر ومظالم کو شجر ممنوعہ قرار دیا ہے۔ ایران کے رہنمائے اعلیٰ حضرت امام خمینی اور آپ کی راہ پر رواں دواں حضرت خامنہ ای نے بھی سائنس کے اس نہج کی ترقی سے احتراز برتا بلکہ نیوکلیائی اسلحہ کی تعمیر وتشکیل کو سدا نظر انداز کیا۔ کیونکہ اس سے انسانوں کی موت تو عمل پزیر ہوتی ہی ہیں۔ اسی کے باہم انسانیت کا خاتمہ بھی عمل پزیر ہوتا ہے۔ اسلام کسی بھی صورت میں انسانیت سوز عمل کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ نہ حضرت علامہ خمینی نے اپنے جیتے جی اور نہ ہی حضرت علامہ خامنہ ای نے ہی اپنے جیتے جی نیوکلیائی بم بنانے کی کوششیں کیں۔ لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ حضرت خامنہ ای نے یورینیم افزودہ کرنے کا عمل جاری و ساری رکھا۔ بالسبب یہ کہ یورینیم کی افزودگی ایران کی ایک اہم ضرورت ہے۔ یہ دراصل ایران کی توانائی کی پیداوار کے لیے ناگزیر ہے۔ علاوہ ازیں طبی ضرورتوں کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ چنانچہ خامنہ ای نے امریکہ، اسرائیل وناٹو ممالک و دیگر مغربی ممالک کے علاوہ کچھ غلامانہ ذہن کے حاملین عرب ممالک کے واضح اعتراضات کے باوجود یورینیم کی افزودگی کا عمل جاری رکھا۔ تاکہ ایران کی توانائی کی ضرورتیں بھی پوری ہوجائیں اور انسانیت سوز عمل کا ارتکاب بھی نہ ہوسکے۔ یہ ہے ایک امن پسند حکمران کی دور بینی ودور اندیشی۔ یہ اپنے وطن عزیز واہل وطن سے محبت کا بین ثبوت ہے۔ کاش ایسی دور بینی ودور اندیشی وحب الوطنی امریکہ و اسرائیل وعرب ممالک کے حکمرانوں میں بھی ہوتی۔ صد افسوس کہ یہ سب اللہ کی اس ودیعت سے مطلقاً محروم ہیں۔ جس کا خمیازہ آج انہیں بھگتنا پڑ رہا ہے۔

عرب ممالک کا کیا ذکر خیر ہو جنہوں نے از خود اہل مغرب خصوصاً امریکہ کو اپنا خدا تسلیم کررکھا ہے۔ اپنے ہر برے بھلے کا مالک انہیں بنا رکھا ہے اور اپنے آقا کے حکم کی تعمیل میں پورے عرب خطے کو مغربی رنگ دینے کے لئے کوشاں و سرگرداں ہیں۔ جن کے باعث اب ارض عرب پر اسلامی تہذیب وتمدن اور روایت وثقافت دم توڑتے نظر آرہے ہیں۔ اب وہاں کے اسلامی تشخص وشناخت کا اللہ ہی حافظ ہے۔ اک جانب امریکہ جس طرح دنیا کو اپنی ملکیت تصور کیے بیٹھا ہے۔ یہ دنیا کے لئے کسی قیامت سے کم نہیں ہے۔ اس امریکہ کو جس بھی ملک پر قبضہ کرنا ہوتا ہے۔ پہلے اس ملک پر کئی الزامات عائد کرکے دنیا کے لئے ہلاکت خیز ثابت کرتا ہے۔ اس عمل میں اس کے مغربی ذرائع ابلاغ زبردست کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح امریکہ اس ملک کو کمزور سے کمزور کردیتا ہے اور اس کے دشمنوں میں زبردست اضافہ بھی کردیتا ہے۔ اب جب وہ دشمنوں سے محصور ہوکر کافی کمزور ہوجاتا ہے۔ تب امریکہ خود ناٹو یا اقوام متحدہ کی فوج کو ساتھ لے کر اس کمزور ومحصور ملک پر حملہ کردیتا ہے۔۔ پھر اس محصور وکمزور ملک کا کیا حال ہوتا ہے اس کا مشاہدہ اہل نظر ویت نام، افغانستان، عراق اور لیبیا میں کرچکے ہیں۔ اج بھی ایران میں ویسے ہی مناظر پیش نگاہ ہیں۔ یہ دیگر امر ہے کہ ایران خودعنان امریکہ واسرائیل سے بڑی بہادری کے ساتھ بر سر پیکار ہے۔ حالانکہ ان دونوں نے ہی مل کر ایران کو کمزور اور تنہا کرنے کی بڑی بڑی کوششیں کیں۔ لیکن چونکہ ایران امریکہ و اسرائیل کی تمام سازشوں کی فہم رکھ رہا تھا چنانچہ اس دفعہ ایران نہیں بلکہ امریکہ خود اپنے ہی پھیلائے دام میں پھنس چکا ہے اور دنیا میں اکیلا پڑ گیا ہے۔ اس دفعہ تو اس کے ساتھ نہ ناٹو ممالک ہیں اور نہ ہی اقوام متحدہ کی نام نہاد و زرخرید امن فوج۔ اپنی سازشوں میں مسلسل ناکامیوں نے ڈونالڈ ٹرمپ کو قنوطیت عطا کر رکھا ہے۔ وہ امروز حواس باختگی کا شکار نظر آرہا ہے۔ وہ ہر آن اپنے اقوال تبدیل کردیا ہے، فیصلے تبدیل کرنے کو مجبور ہے۔ خاص طور سے جب سے ایران نے اپنے آئی سی بی ایم میزائل کی نمائش کی ہے تب اس نے اپنا ذہنی توازن قریب قریب کھو دیا ہے۔ اب اسے ایک انجان خوف نے آن لیا ہے۔ وہ یہ خوف ہے کہ اگر ایران آئی سی بی ایم استعمال کرتا ہے تب تو خود وائٹ ہاؤس اور پینٹاگون بھی تباہی وبربادی کے شکار ہوسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ معلوم نہیں ایران امریکہ کی کون کون سی تنصیبات وتعمیرات کو مسمار کردے۔ اس کا علم تو بس اللہ کی ذات کو ہی ہے۔ الغرض اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایران سے جنگ چھیڑ کر امریکہ نے ایک ایسی غلطی کا ارتکاب کردیا جو خود اس کے لیے ہلاکت خیز ثابت ہورہا ہے۔

benamgilani@gmail.com

جیتے جی الہ آباد:
یادوں، تہذیب وثقافت اور ادب کی تاریخ

پروفیسر مشتاق احمد
پرنسپل، سی۔ایم کالج، دربھنگہ (بہار)
رابطہ:9431414586

حسب سابقہ سال 2025ء کے لئے ساہتیہ اکادمی ایوارڈ برائے ادب کا اعلامیہ گذشتہ کل جاری ہوا ہے۔اس سال ہندوستان کی مختلف زبانوں کے کل 24رشعرا ، ناول نگار، افسانہ نگار اور ادبا کو ساہتیہ اکادمی انعامات سے نوازا گیا ہے۔اس سال اردو کے لئے پرتپال سنگھ بیتاب کو ان کے شعری مجموعہ ''سفر جاری ہے'' پرانعام ملا ہے جب کہ ہندی کی ایک قدآور ناول وافسانہ نگار محترمہ ممتا کالیا (2رنومبر 1940) غرض کہ 85رسال کی عمر میں ان کی یادداشت ''جیتے جی الہ آباد'' کو اس انعام کے لئے منتخب کیا گیا۔ ہندی ادب کی ممتاز افسانہ نگار اور ناول نگار ممتا کالیا جدید ہندی ادب کی ان ادیبوں میں شامل ہیں جنہوں نے شہری زندگی، متوسط طبقے کے مسائل اور ادبی فضا کو اپنی تخلیقات کا موضوع بنایا۔ان کی ایک اہم تصنیف ''جیتے جی الہ آباد'' (2021) دراصل ایک یادداشت نما کتاب ہے جس میں شہر الہ آباد (موجودہ پریاگ راج) کی ادبی، سماجی اور تہذیبی زندگی کو نہایت دلنشین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔اس کتاب کو ادبی حلقوں میں بڑی پذیرائی حاصل ہوئی اور اسے Valley of Words Book Award سے بھی نوازا گیا تھا، جس سے اس کی ادبی اہمیت مزید نمایاں ہوگئی۔ یہ کتاب محض ایک شہر کی یادوں کا بیان نہیں بلکہ دراصل ہندی ادب کے ایک سنہری عہد کی تہذیبی تاریخ بھی ہے۔اس میں مصنفہ نے ان ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں کے خاکے پیش کیے ہیں جن کے بغیر جدید ہندی ادب کی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔واضح ہو کہ محترمہ ممتا کالیا کی اب تک 25رسے زائد کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ وہ بنیادی طور پر انگریزی زبان کی طالبہ رہی ہیں اور بطور انگریزی لکچرار تدریسی خدمات انجام دیتی رہی ہیں۔گذشتہ دو دہائیوں سے وہ الہ آباد میں ایک کالج کی پرنسپل رہی ہیں اور 2001ء میں سبکدوشی کے بعد بھی ادبی سرگرمیوں میں شامل رہیں، بالخصوص بھارتیہ بھاشا پریشد کے لئے قدرے زیادہ ہی فعال رہی ہیں۔انہیں 2017ء میں ان کے ناول ''دُکھم سُکھم'' کے لئے بیاس سمان بھی ملا تھا۔ ان کے ناولوں میں ''بے گھر (1971)، نرک در نرک (1975)، پریم کہانی (1980)، ایک پتنی کے نوٹس (1997)، دُکھم سُکھم (2009)، دوڑ (2025) کو نہ صرف ہندی ادب بلکہ دیگر ہندوستانی ادب میں بھی مقبولیت اور قبولیت حاصل ہے۔ان کے افسانوی مجموعوں میں ''چھٹکارا، ایک عدد عورت'' اور'' جانچ ابھی جاری ہے'' کو بھی بڑی مقبولیت حاصل رہی۔دراصل برصغیر میں بعض شہر صرف جغرافیائی شناخت نہیں رکھتے بلکہ تہذیب و ادب کی علامت بن جاتے ہیں۔الہ آباد بھی ایسا ہی شہر ہے جہاں ہندی کے ہریونش رائے

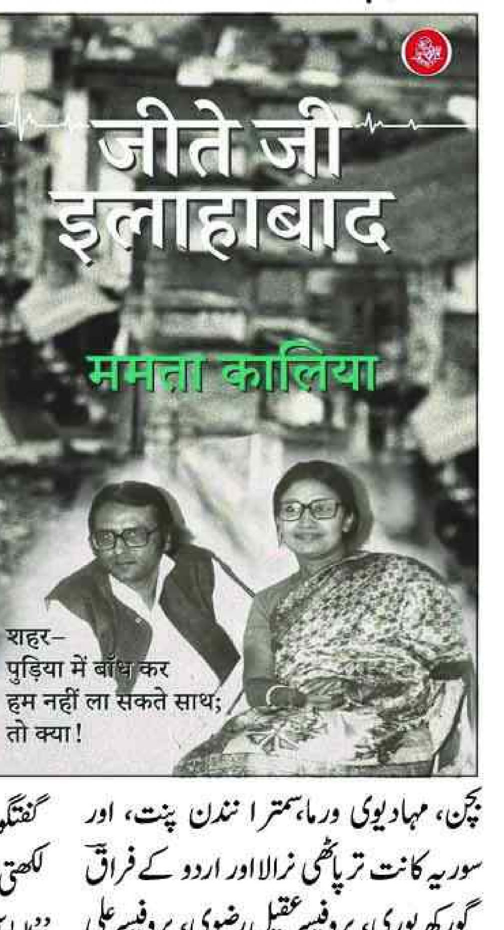

بچن، مہادیوی ورما، سمترا نندن پنت، اور سوریہ کانت ترپاٹھی نرالا اور اردو کے فراق گورکھپوری، پروفیسر عقیل رضوی، پروفیسر علی احمد فاطمی، شمس الرحمن فاروقی وغیرہم شعرا وادبا کی مجلسیں آباد رہی ہیں اور ان بڑے ادیبوں نے ادب کی شمع روشن کی۔ یہی شہر ہندی صحافت، ادب اور دانشوری کا مرکز بھی رہا ہے۔ممتا کالیا نے اپنی کتاب میں اسی ادبی ماحول کو یاد کرتے ہوئے لکھا ہے کہ الہ آباد صرف ایک شہر نہیں بلکہ ایک فکری فضا کا نام ہے جہاں ادیب، شاعر اور طالب علم ایک زندہ مکالمے کا حصہ تھے۔کتاب میں وہ لکھتی ہیں:

''الہ آباد صرف گلیوں اور عمارتوں کا شہر نہیں، یہ یادوں، گفتگو اور ادبی نشستوں کا شہر ہے۔''

یہ اقتباس دراصل اس شہر کی روح کو بیان کرتا ہے۔''جیتے جی الہ آباد'' بنیادی طور پر ادبی یادداشتوں کی کتاب ہے۔ اس میں مصنفہ نے اپنے ذاتی تجربات اور مشاہدات کے ذریعے شہر کے ادبی ماحول کو بیان کیا ہے۔کتاب میں تین اہم پہلو نمایاں ہیں (۱) ادبی شخصیات کے خاکے (۲) شہر کی تہذیبی زندگی (۳) مصنفہ کی ذاتی یادیں اور تجربات۔ یہ تینوں عناصر مل کر اس کتاب کو محض یادداشت نہیں بلکہ ادبی تاریخ کا حصہ بنا دیتے ہیں۔

کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں کئی اہم ادیبوں کے دل چسپ اور جاندار خاکے ملتے ہیں۔ ممتا کالیا نے ان شخصیات کو نہ صرف بطور ادیب بلکہ بطور انسان بھی پیش کیا ہے۔وہ لکھتی ہیں کہ الہ آباد کی ادبی محفلیں صرف علمی مباحث تک محدود نہیں ہوتیں بلکہ وہاں دوستی، طنز و مزاح اور تخلیقی مکالمہ بھی ہوتا تھا۔ایک مقام پر وہ لکھتی ہیں:

''ہم نے ادب کو صرف کتابوں میں نہیں دیکھا بلکہ اسے جیتے جاگتے انسانوں میں محسوس کیا''

یہ اقتباس اس کتاب کے بنیادی مزاج کو واضح کرتا ہے۔''جیتے جی الہ آباد'' میں شہر اور تہذیب کے تعلق کو بڑی خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔ مصنفہ کے نزدیک ایک شہر صرف عمارتوں اور سڑکوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک زندہ ثقافت کا نام ہے۔الہ آباد کی گلیاں، یونیورسٹی، ادبی نشستیں اور چائے خانوں کی گفتگو اس کتاب میں زندہ ہو جاتی ہیں۔وہ لکھتی ہیں:

''الہ آباد میں چائے کی میز بھی ایک ادبی مجلس ہوتی تھی''۔

یہ جملہ دراصل اس شہر کے فکری ماحول کو ظاہر کرتا ہے۔اس کتاب میں بیسویں صدی کے اس ادبی دور کا ذکر بھی ملتا ہے جب الہ آباد ہندی ادب کا سب سے بڑا مرکز تھا۔ یہاں سے کئی اہم ادبی رسائل شائع ہوتے تھے اور ادیبوں کی باقاعدہ نشستیں ہوتی تھیں۔ممتا کالیا نے اس دور کو یاد کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس زمانے میں ادب صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک زندگی کا انداز تھا۔ان کے الفاظ میں:

''ادب ہمارے لئے مشغلہ نہیں بلکہ زندگی کا حصہ تھا''

یہ اقتباس اس زمانے کے ادبی ماحول کی جھلک پیش کرتا ہے۔ممتا کالیا کی زبان سادہ، رواں اور مکالماتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریر میں ایک فطری دلکشی پیدا ہو جاتی ہے۔ان کے اسلوب کی چند نمایاں خصوصیات یہ ہیں (۱) سادہ اور رواں زبان (۲) طنز و مزاح کا ہلکا عنصر (۳) مشاہدے کی گہرائی (۴) جذبات اور حقیقت کا امتزاج۔ اسی اسلوب کی وجہ سے ''جیتے جی الہ آباد'' ایک دلچسپ اور دل نشیں کتاب بن گئی ہے۔تنقیدی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو یہ کتاب کئی حوالوں سے اہم ہے۔

یہ کتاب دراصل نصف صدی کے دورانیہ پر مبنی ہے کہ مصنفہ نے اس میں آزادی کے بعد 1950ء سے 2020ء تک کے ادبی، سماجی اور کہیں کہیں سیاسی منظرنامے کو بھی تخلیقیت کا روپ دیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب ہندی ادب کے ایک اہم دور کی دستاویز بن گئی ہے۔اس میں اس زمانے کے ادیبوں اور ادبی فضا کا زندہ بیان ملتا ہے۔ کتاب میں ذاتی یادداشتیں بھی ہیں اور ادبی معلومات بھی۔ یہی امتزاج اسے منفرد بناتا ہے۔مصنفہ نے الہ آباد کے تہذیبی ماحول کو بڑی خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔اگرچہ یہ کتاب اپنی نوعیت میں اہم ہے، تاہم بعض ناقدین کے مطابق اس میں چند کمزوریاں بھی ہیں مثلاً بعض جگہ ذاتی یادیں زیادہ غالب آ جاتی ہیں، ادبی شخصیات کے تجزیے میں بعض اوقات جذباتیت بڑھ جاتی ہے۔لیکن یہ کمزوریاں اس کتاب کی مجموعی اہمیت کو کم نہیں کرتیں۔

''جیتے جی الہ آباد'' کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ یہ کتاب ہمیں ایک ایسے شہر کی ادبی روح سے آشنا کرتی ہے جو کبھی ہندوستان کے ادبی منظرنامے کا مرکز تھا۔یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ادب صرف کتابوں میں نہیں بلکہ شہروں، گلیوں اور لوگوں کی زندگی میں بھی موجود ہوتا ہے۔ممتا کالیا کی کتاب ''جیتے جی الہ آباد'' ایک یادگار ادبی تصنیف ہے جو شہر الہ آباد کی تہذیبی اور ادبی تاریخ کو زندہ کر دیتی ہے۔اس میں مصنفہ نے نہ صرف اپنی یادوں کو محفوظ کیا ہے بلکہ ایک پورے عہد کی ادبی فضا کو بھی محفوظ کر لیا ہے۔یہ کتاب ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ شہر صرف جغرافیہ نہیں ہوتے بلکہ تہذیب، ادب اور یادوں کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ اسی لیے ''جیتے جی الہ آباد'' کو معاصر ہندی ادب میں ایک اہم یادداشت اور ادبی دستاویز کی حیثیت حاصل ہے۔

☆☆☆

اردو میڈیم کے ذریعے تکنیکی تعلیم:
فکری ترسیل اور سماجی ترقی کی ایک اہم ضرورت

ڈاکٹر آفتاب عالم
(لیکچرر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی)

موجودہ دور کو سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور کہا جاتا ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی کا دار و مدار بڑی حد تک اس کی تکنیکی صلاحیتوں، صنعتی ترقی اور سائنسی تحقیق پر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں تکنیکی تعلیم کو غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے۔ تاہم تکنیکی تعلیم کی کامیابی کا ایک اہم پہلو زبان بھی ہے۔ اگر تعلیم ایسی زبان میں دی جائے جو طلبہ کے لیے مانوس اور قابلِ فہم ہو تو سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز ہو جاتا ہے۔ اسی تناظر میں اردو میڈیم کے ذریعے تکنیکی تعلیم کا فروغ نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ ہندوستان ایک کثیر لسانی اور کثیر ثقافتی ملک ہے جہاں مختلف زبانیں بولی اور سمجھی جاتی ہیں۔ اردو بھی ان زبانوں میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں لاکھوں طلبہ ایسے ہیں جن کی ابتدائی تعلیم اردو میڈیم میں ہوتی ہے۔ لیکن جب وہ اعلیٰ تعلیم، خصوصاً انجینئرنگ، ٹیکنالوجی یا دیگر تکنیکی شعبوں میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں اچانک انگریزی میڈیم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس تبدیلی کی وجہ سے بہت سے ذہین طلبہ کو مشکلات پیش آتی ہیں اور ان کی علمی صلاحیتیں پوری طرح نکھر نہیں پاتیں۔ تعلیم کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ طالب علم اپنی مادری زبان یا مانوس زبان میں زیادہ بہتر طریقے سے سیکھتا ہے۔

جب طالب علم کسی مشکل سائنسی یا تکنیکی تصور کو اپنی زبان میں سنتا اور سمجھتا ہے تو اس کے ذہن میں وہ تصور زیادہ واضح ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر وہی تصور کسی اجنبی زبان میں بیان کیا جائے تو طالب علم کی توجہ اصل مضمون کے بجائے زبان کو سمجھنے میں لگ جاتی ہے۔ نتیجتاً علم کے حصول کا عمل سست اور پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ اردو میڈیم کے ذریعے تکنیکی تعلیم فراہم کرنے سے اس مسئلے کا موثر حل نکل سکتا ہے۔ اگر انجینئرنگ، سائنس اور ٹیکنالوجی کے بنیادی تصورات اردو زبان میں بیان کیے جائیں تو طلبہ انہیں زیادہ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ اس طرح نہ صرف ان کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ ان میں اعتماد اور تخلیقی صلاحیت بھی بڑھے گی۔ جب طالب علم اپنی زبان میں سوال کرنے اور اظہارِ خیال کرنے میں آزاد محسوس کرتا ہے تو اس کی علمی جستجو مزید مضبوط ہوتی ہے۔

اردو زبان کی علمی روایت بھی اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ یہ زبان جدید علوم کو بیان کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ ماضی میں اردو میں فلسفہ، طب، ریاضی اور سائنس کے موضوعات پر متعدد کتابیں لکھی اور ترجمہ کی گئیں۔ علی گڑھ تحریک اور دیگر علمی اداروں نے اردو کو جدید علوم کے اظہار کا ذریعہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آج بھی اگر منظم کوشش کی جائے تو اردو میں تکنیکی تعلیم کے لیے مضبوط علمی سرمایہ تیار کیا جا سکتا ہے۔

اردو میڈیم میں تکنیکی تعلیم کے فروغ کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے علم کی جمہوریت کو تقویت ملتی ہے۔ دیہی علاقوں اور متوسط یا کمزور معاشی طبقات سے تعلق رکھنے والے بہت سے طلبہ اردو میڈیم اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جب وہ اعلیٰ تعلیم کے مرحلے پر پہنچتے ہیں تو زبان کی رکاوٹ ان کے لیے ایک بڑی مشکل بن جاتی ہے۔ اگر تکنیکی تعلیم اردو میں بھی دستیاب ہو تو ان طلبہ کو برابر کے مواقع مل سکتے ہیں اور وہ بھی ملک کی سائنسی اور صنعتی ترقی میں حصہ لے سکتے ہیں۔ تاہم اس راستے میں کچھ چیلنجز بھی موجود ہیں۔ سب سے بڑی مشکل تکنیکی اصطلاحات اور درسی مواد کی کمی ہے۔ انجینئرنگ اور سائنس کی زیادہ تر کتابیں انگریزی میں دستیاب ہیں۔ ان کا اردو میں معیاری ترجمہ کرنا ایک بڑا کام ہے جس کے لیے ماہرینِ لسانیات، اساتذہ اور سائنسدانوں کی مشترکہ کوشش درکار ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسی اصطلاحات تیار کرنا بھی ضروری ہے جو سادہ، واضح اور عام فہم ہوں۔ اساتذہ کی تربیت بھی ایک اہم پہلو ہے۔ زیادہ تر تکنیکی اساتذہ نے اپنی تعلیم انگریزی میں حاصل کی ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ انہیں اردو میں تدریس کے لیے مناسب تربیت دی جائے۔ اگر اساتذہ کو دو لسانی تدریسی طریقوں سے واقف کرایا جائے تو وہ طلبہ کو بہتر انداز میں تعلیم دے سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اس میدان میں ایک بڑی مدد ثابت ہو سکتی ہے۔ آج کل آن لائن لیکچرز، ویڈیوز، ای بکس اور تعلیمی ایپس کے ذریعے علم کو مختلف زبانوں میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ اگر اردو میں تکنیکی ویڈیوز، آن لائن کورسز اور ڈیجیٹل لغات تیار کی جائیں تو طلبہ کو سیکھنے میں بڑی آسانی ہوگی۔ اس طرح جدید ٹیکنالوجی زبان کی رکاوٹ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

حکومت اور تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اردو میڈیم کے ذریعے تکنیکی تعلیم کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ یونیورسٹیوں اور انجینئرنگ کالجوں کو چاہیے کہ وہ اردو میں درسی مواد کی تیاری کی حوصلہ افزائی کریں۔ تحقیقی منصوبوں اور ترجمہ کاری کے لیے مالی معاونت فراہم کی جائے تاکہ اس میدان میں کام کرنے والے ماہرین کو سہولت مل سکے۔ اسی طرح امتحانات اور تعلیمی جائزے کے نظام میں بھی اردو زبان کو مناسب جگہ دی جانی چاہیے۔ بہت سے طلبہ کسی مضمون کو اچھی طرح سمجھتے ہیں لیکن انگریزی میں اظہار کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔ اگر انہیں اردو میں جواب لکھنے کی اجازت دی جائے تو ان کی حقیقی علمی صلاحیتوں کا بہتر انداز میں جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اردو میڈیم کے ذریعے تکنیکی تعلیم کا فروغ محض تعلیمی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی اور ثقافتی مسئلہ بھی ہے۔ زبان انسان کی شناخت اور تہذیب کا اہم حصہ ہوتی ہے۔ جب کسی زبان کو جدید علوم اور ٹیکنالوجی کے میدان میں استعمال کیا جاتا ہے تو اس کے بولنے والوں کا اعتماد بھی بڑھتا ہے اور وہ خود کو ترقی کے عمل میں شامل محسوس کرتے ہیں۔ یہ بات بھی واضح رہنی چاہیے کہ اردو کے فروغ کا مطلب انگریزی کی مخالفت نہیں ہے۔ انگریزی آج بھی عالمی سطح پر سائنس اور ٹیکنالوجی کی ایک اہم زبان ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ طلبہ انگریزی سے بھی واقف ہوں۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ تعلیم کا ایک ایسا نظام بنایا جائے جس میں اردو اور انگریزی دونوں زبانوں کا متوازن استعمال ہو۔ طلبہ بنیادی تصورات اردو میں سمجھیں اور ساتھ ساتھ انگریزی اصطلاحات سے بھی واقف ہوتے رہیں۔

دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک اپنی قومی زبانوں میں تکنیکی تعلیم فراہم کرتے ہیں۔ جاپان، جرمنی اور چین اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ ان ممالک نے اپنی زبانوں میں سائنسی اور تکنیکی ادب تیار کیا اور اسی بنیاد پر صنعتی اور تکنیکی ترقی حاصل کی۔ یہ تجربہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ اگر مناسب منصوبہ بندی اور سنجیدہ کوشش کی جائے تو اپنی زبان میں اعلیٰ تعلیم ممکن اور مؤثر ہو سکتی ہے۔ اردو میڈیم کے ذریعے تکنیکی تعلیم کا فروغ نئی نسل کو سائنسی میدان میں آگے بڑھنے کے لیے حوصلہ دے سکتا ہے۔ جب طلبہ کو محسوس ہوگا کہ علم ان کی اپنی زبان میں بھی دستیاب ہے تو ان میں تحقیق اور اختراع کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اس طرح زیادہ سے زیادہ نوجوان انجینئرنگ، سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں قدم رکھیں گے۔ تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ اس سمت میں عملی اقدامات کریں۔ اردو میں تکنیکی لغات، درسی کتابیں، تحقیقی جرائد اور سیمینارز کا انعقاد کیا جائے۔ اس طرح ایک ایسا علمی ماحول پیدا ہوگا جس میں اردو زبان جدید علوم کے اظہار کا ایک مؤثر ذریعہ بن سکے گی۔ آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اردو میڈیم کے ذریعے تکنیکی تعلیم کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کے ذریعے نہ صرف تعلیم کو زیادہ قابلِ فہم اور مؤثر بنایا جا سکتا ہے بلکہ معاشرے کے ایک بڑے طبقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اگر حکومت، تعلیمی ادارے، اساتذہ اور دانشور مل کر اس مقصد کے لیے کام کریں تو اردو زبان میں تکنیکی تعلیم کا ایک مضبوط نظام قائم کیا جا سکتا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف اردو زبان کی ترقی کا ذریعہ بنے گا بلکہ ملک کی سائنسی، صنعتی اور معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ علم جب اپنی زبان میں عام ہوتا ہے تو وہ زیادہ مؤثر، زیادہ وسیع اور زیادہ پائیدار ثابت ہوتا ہے۔ اسی لیے اردو کے ذریعے تکنیکی تعلیم کا فروغ دراصل ایک روشن اور باوقار مستقبل کی جانب قدم ہے۔

•••

الحاج شمائل نبی: حیات وخدمات

ڈاکٹر آفتاب النبی

الحاج شمائل نبی کی پیدائش 2ردسمبر 1942ء کو گرام خواجہ چاند چھپرہ گرول، ضلع مظفر پور، موجودہ ضلع ویشالی ہے۔ان کے والد کا نام الحاج محمد آلِ نبی اور والدہ کا نام بی بی خیر النساء تھا۔شمائل نبی کے کم عمری میں ہی ان کی والدہ بی بی خیر النساء کا 28رستمبر 1945ء بروز جمعہ بوقت 12ربجے دن انتقال ہو گیا۔ بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ بھائیوں میں سب سے بڑے ڈاکٹر محمد جمال نبی، محمد نہال نبی، اشرف النبی، انیس نبی اور سب سے چھوٹے شمائل نبی اور ایک بہن احمدی جہاں آرا ہے۔ان کے والد پٹنہ میں سرکاری ملازم تھے۔اس طرح انہوں نے درجہ فوقانیہ تک کی تعلیم مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ کے جونیئر سیکشن میں حاصل کی۔ میٹرک پٹنہ مسلم ہائی اسکول سے ، انٹر پٹنہ کالجیٹ اسکول سے اور گریجویشن پٹنہ یونیورسٹی سے پاس کیا۔انہوں نے قانون کی تعلیم بھی حاصل کی اور وکالت کرنا شروع کیا ساتھ ہی ساتھ آل انڈیا ریڈیو پٹنہ میں عارضی اناؤنسر بھی تھے اور بڑی محنت اور لگن سے کام کیا کرتے تھے اسی طرح وہ سیاست میں بھی حصہ لینے لگے اور کانگریس کے سرکردہ رکن ہوئے اور سیاست میں اہم رول ادا کیا۔

الحاج شمائل نبی کے خاندان میں ان کی اہلیہ محترمہ روشن آرا خلیل اور تین صاحبزادے بڑے فرزند شہزاد نبی، شاہنواز نبی اور فیصل نبی ایک لڑکی حنا انور جو طارق انور ممبر آف پارلیامنٹ کی اہلیہ ہیں۔ان کی حیات میں ہی چھوٹے لڑکے فیصل نبی کا انتقال ہو گیا تھا۔

الحاج شمائل نبی نے آل انڈیا ریڈیو میں اناؤنسر کی ملازمت اختیار کی، پھر وہیں سے سیاست میں حصہ لینا شروع کیا اور کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ کانگریس پارٹی میں شامل ہوئے اور 1972ء میں گرول اسمبلی حلقہ سے کانگریس پارٹی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا اور کامیاب ہوئے ، پھر سیاسی زندگی کا آغاز ہوا، کانگریس پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری بنائے گئے اس وقت اس پوسٹ کی بہت اہمیت ہوا کرتی تھی۔اسی دوران وقف بورڈ کے اسپیشل آفیسر مقرر ہوئے اور کئی بورڈ اور کارپوریشن کے چیئرمین بنائے گئے۔1977ء کے عام انتخاب میں پٹنہ سنٹرل اسمبلی حلقے سے کانگریس کے ٹکٹ پر چناؤ لڑا اور جنتا پارٹی کی ہوا میں کامیابی نہیں ملی۔ اس دوران کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری بنائے گئے اور سیاست میں سرگرم رہے۔

1980ء کے چناؤ میں انہوں نے دربھنگہ کے کیوٹی اسمبلی حلقہ سے کانگریس کے ٹکٹ پر چناؤ لڑا اور کامیابی حاصل کیا۔ اسی دوران ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا کی وزارت میں وزیر مملکت برائے صحت وخاندانی فلاح وبہبود، سائنس اینڈ ٹکنالوجی، اعلیٰ تعلیم اور پی آر ڈی اے کی وزارت بھی سنبھالا اور اگست 1983ء تک وزیر مملکت رہے۔1971ء میں اردو تحریک نے زور پکڑا اور آل بہار مدرسہ اسٹوڈنٹس یونین کے اراکین نے اپنے مطالبات کو تسلیم کرانے کے لئے اس وقت کے وزیر تعلیم ڈومرلال بیٹھا کی رہائش گاہ کے سامنے بھوک ہڑتال کی اور دھرنا دیا۔مگر مطالبات منظور نہیں کئے گئے ، اس کے باوجود اسٹوڈنٹس یونین کے اراکین نے اپنی تحریک جاری رکھی۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا بہار کے وزیر اعلیٰ بنائے گئے۔

جناب شمائل نبی کانگریس کے سرگرم لیڈر تھے، فخر قوم وملت جناب عبدالقیوم انصاری صاحب کے تربیت یافتہ تھے۔انصاری صاحب کی صحبت نے ان میں سیاسی شعور بالیدہ کر دیا تھا۔ان کی صحبت سے شمائل نبی صاحب نے خوب فائدہ حاصل کیا اور سیاسی افق پر خوب چمکے۔ 1976ء میں ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا جی نے بہار مدرسہ اکزامنیشن بورڈ کے نصاب تعلیم کی کمیٹی بنائی۔ اس کمیٹی کے چیئرمین جناب شمائل نبی کو مقرر کیا۔ یہ کمیٹی شمائل نبی کے نام سے موسوم تھی۔اس زمانہ میں ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا جی کے نہایت ہی قریبی جناب شمائل نبی تھے۔ اردو

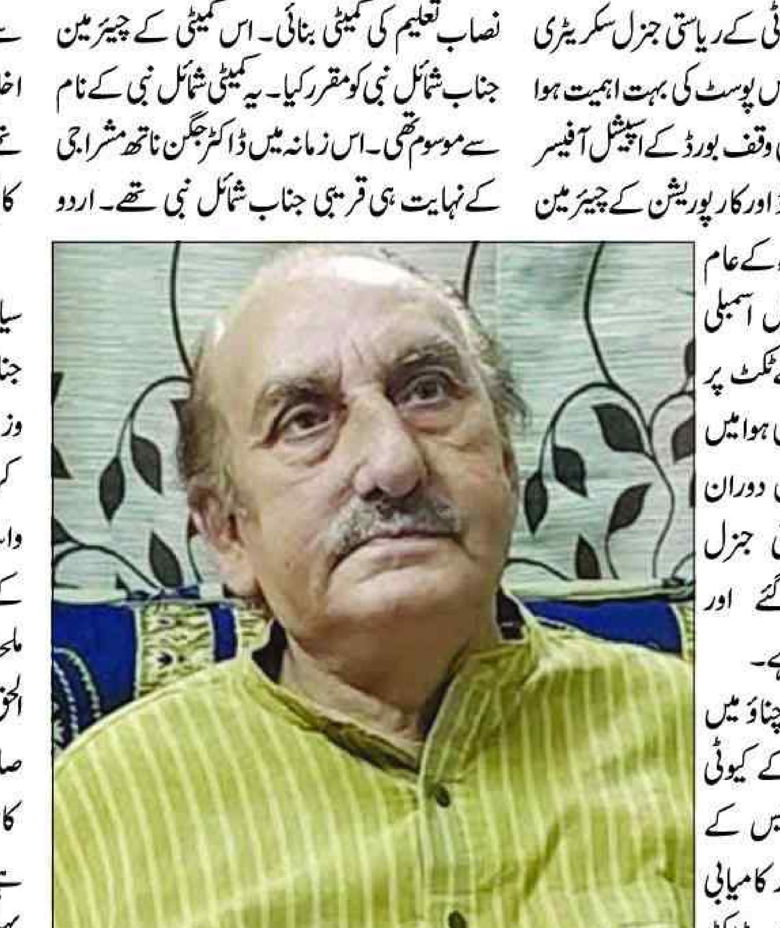

کے سلسلہ میں ڈاکٹر صاحب سے وقت مقرر کرانے اور دیگر پروگرام میں شریک کرانے میں انہوں نے کلیدی رول ادا کیا۔1977ء میں ریاستی انتخاب ہوا تو اس میں کانگریس پارٹی کی شکست ہوئی اور حکومت ختم ہوئی۔ اور جنتا پارٹی کی حکومت آئی جناب کرپوری ٹھاکر وزیر اعلیٰ مقرر ہوئے اور وزیر تعلیم مشہور صحافی جناب غلام سرور صاحب بنائے گئے تو انہوں نے شمائل نبی کے کمیٹی کی سفارشات کو منظوری دی۔

1980ء میں ریاستی انتخاب ہوا، پھر کانگریس اقتدار میں آئی اور ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا جی دوبارہ وزیر اعلیٰ مقرر ہوئے۔جناب شمائل نبی بھی وزیر مملکت بنائے گئے اور اردو ودیگر مسائل کی ترجمانی کرتے رہے۔چنانچہ ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا جی کی پہلی کیبنٹ میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہوا۔1982ء میں کابینہ کی میٹنگ میں مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی کے قیام کا فیصلہ ہوا۔ اسی زمانہ میں گورنمنٹ طبی کالج کا معاملہ سامنے آیا تو جناب شمائل نبی نے وزیر کی حیثیت سے اہم رول ادا کیا۔اس وقت کے گورنر ڈاکٹر اخلاق الرحمن قدوائی سے بہت گہرے تعلقات تھے۔ ڈاکٹر قدوائی بھی سماجی اور اقلیتی مسائل پر کافی غور وفکر کیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا کے دور حکومت میں مسلم سیاست دانوں میں بہت اہم لوگ تھے مگر ان میں جناب شمائل نبی صاحب کو خاص اہمیت حاصل تھا۔وہ وزیر اعلیٰ کے بہت ہی قریب تھے۔ وہ ان پر اعتماد کرتے تھے اور مسلم اقلیت کے مسائل ان کے واسطہ سے کیا کرتے تھے۔ اس طرح مسلم مسائل کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ کے مشیر خاص تھے۔ مدارس ملحقہ، مدرسہ بورڈ، گورنمنٹ طبی کالج، مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی اردو زبان غرض کہ ڈاکٹر صاحب کے دور حکومت میں مسلم اقلیت کے جتنے بھی کام ہوئے ان میں شمائل نبی صاحب کا اہم رول رہا ہے۔ ریاستی اردو مشاورتی کمیٹی کا قیام ہوا اس کے پہلے چیئرمین مقرر ہوئے اور سرکار کو وقتاً فوقتاً اردو کے سلسلہ میں یاد دہانی کراتے رہے۔ وزیر اعلیٰ چند شیکھر سنگھ وزیر اعلیٰ بندیشوری دوبے کے بھی کافی قریب تھے اور ریاستی سٹیزن کونسل کے جنرل سکریٹری ووائس چیئرمین لمبے وقت تک رہے۔

سیاست میں بہت سارے اتار وچڑھاؤ دیکھا، اپنے وقت میں آنجہانی اندرا گاندھی کے قریب بھی رہے قومی سطح پر اردو سے متعلق کانفرنس بھی کرائی۔ اپنی وفات کے چند ماہ قبل جناب شمائل نبی صاحب علیل ہو گئے۔وقت گزرتا گیا بیماری بڑھتی گئی آخر کار 29 رمضان یعنی 30 مارچ 2025ء کو دنیا چھوڑ کر مالک حقیقی سے جا ملے اور عید کے دن ہی پٹنہ کے مشہور گاندھی میدان میں عید کی نماز کے بعد ان کے جنازہ کی نماز ادا کی گئی اور جنت القبور قبرستان ہوائی اڈہ میں تمام سرکاری رسومات کے ساتھ تدفین عمل میں آئی۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحؒ بریلوی:
دین کی حفاظت اور عشق مصطفیٰ کی داستان

محمد صدر عالم قادری مصباحی
رابطہ:9620747322

گردش ایام سے اُفقِ کائنات پر کچھ ایسی مایہ ناز اور یکتائے روزگار شخصیتیں جلوہ بار ہوئی ہیں جن کے علمی وفکری اور عملی کارنامے تاریخ انسانیت کے لئے اصول ورہنما اور آنے والی ذاتوں ونسلوں کے لئے لائق فخر اور قابل تقلید ثابت ہوئے ہیں۔ جن کی فقاہت وذہانت، حق گوئی، بے باکی، بالغ نظری، اصابت فکری اور محققانہ صلاحیت جیسی تمام خصوصیات ایک عالم کو درخشاں وتابندہ کئے رہتی ہے۔ اسی سلسلۃ الذہب کی ایک اہم کڑی حضور اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، امام اہلسنت، مجدد اعظم امام احمد رضا خان فاضل بریلوی قدس سرہٗ العزیز کی ذات بابرکات ہے۔آپ قدس سرہ العزیز کی ذات گرامی محتاج تعارف نہیں، ہر سنی صحیح العقیدہ شخص خواہ وہ عوام میں سے ہو یا خواص سے اپنے اعتبار سے آپ کے تجدیدی وعلمی کارناموں سے بحسن وخوبی واقف ہے۔ آپؒ کی ولادت باسعادت بریلی شریف میں 10رشوال المکرم 1272ہجری مطابق 14رجون 1856ء شنبہ کے دن ظہر کے وقت ہوئی۔ یعنی انقلاب 1857ء سے ایک سال قبل ایک فکری انقلاب کا بے باک نقیب دنیا میں تشریف لایا۔ آپؒ کا اسم شریف محمد رکھا گیا۔اور تاریخی نام''المختار'' جدامجد رضا علی خان علیہ الرحمہ نے آپؒ کا نام ''احمد رضا'' تجویز فرمایا۔ آپؒ نے خود اس آیت کریمہ سے اپنا سنہ ولادت نکالا ہے۔''اولٰئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدیھم بروح منہ'' ترجمہ:''یہ ہیں وہ جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرمایا ہے اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد فرمائی ہے''۔ آپ نے چار سال کی عمر شریف میں قرآن کریم کا ناظرہ ختم کیا۔اور چھ سال کی عمر شریف میں ربیع الاول شریف کے موقع پر بہت بڑے مجمع کے سامنے مسلسل پونے دو گھنٹے نفیس انداز میں تقریر فرمائی۔ آٹھ سال کی عمر شریف میں درسی کتاب ''ہدایۃ النحو'' کی شرح عربی زبان میں تصنیف فرمائی جو آپ کی سب سے پہلی تصنیف ہے۔دس سال کی عمر مبارک میں درس نظامیہ کی مشہور ومعرف کتاب مسلم الثبوت پر حاشیہ لکھا۔ اور چودہ سال کی عمر مبارک میں فارغ التحصیل ہو گئے۔ عربی، فارسی کی ابتدائی کتب مرزا غلام قادر بیگ سے پڑھی۔شرح چغمینی کے چند اسباق مولانا عبدالعلی رامپوری سے پڑھی جو علم ہیئت میں بہت مشہور تھے۔علم جفر وتکسیر حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری مارہرویؒ سے حاصل کیا۔اور 5رجمادی الاخریٰ 1294ھ مطابق 17رجون 1877ء کو آپ حضور پرنور مولانا سید آل رسول مارہروی قدس سرہٗ العزیز سے مرید ہوئے اور حضرت مُرشد گرامی سے باطنی تعلیم حاصل کی اور باقی جمیع علوم عقلیہ ونقلیہ والد ماجد حضرت علامہ مفتی نقی علی خان صاحب قدس سرہٗ العزیز سے حاصل کیے۔ رشعبان المعظم کو آپ نے فراغت حاصل کی۔

۱۰رشوال المکرم یوم ولادت پر خصوصی تحریر

آپ فرماتے ہیں کہ جس دن میں فارغ ہوا اسی دن مجھ پر نماز فرض ہوئی اسی دن رضاعت کے مسئلہ کا جواب لکھ کر والد ماجد کی خدمت میں پیش کیا جو بالکل صحیح تھا۔والد محترم نے اسی دن سے ہی فتویٰ نویسی کا کام آپؒ کو سپرد فرما دیا۔ آپؒ کی تصانیف تقریباً پچاس علوم وفنون میں ہیں جن کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔اور آپ نے علوم ومعارف کے وہ دریا بہائے کہ تلامذہ ومعتقدین کا تو کہنا ہی کیا بلکہ معاصرین ومخالفین بھی یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ آپ تعلم کے بادشاہ ہیں۔انہیں چیزوں سے متاثر ہو کر علماء عرب وعجم نے بالاتفاق آپ کو چودھویں صدی ہجری کا مجدد اعظم تسلیم کیا۔اور حرمین شریفین زادہما اللہ شرفا وتکریماً کے مشائخ عظام وعلماء کرام نے معزز القابات وخطابات سے نوازا جو آج بھی اہل حق کے نزدیک ایک مسلم حقیقت ہے۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہٗ نے مسلمانوں کے دلوں میں عشق رسول کی شمع فروزاں کی ہے۔آپ کی جملہ تصانیف کا مطالعہ کرنے کے بعد علماء کرام نے پچپن علوم وفنون کی نشاندہی کی ہے جس پر سرکار اعلیٰ حضرتؒ کو دسترس ومہارت تامہ وکاملہ حاصل تھی اور جدید تحقیق کے مطابق ایک سو پانچ (105) علوم وفنون ہیں جو اعلیٰ حضرت کے تبحر علمی پر دلالت کرتے ہیں۔ آپؒ کو جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ میں مہارت کے ساتھ ساتھ شعر گوئی میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔لیکن آپ کی شاعری لغویات وخرافات سے بالکل پاک وصاف ہوتی۔ حمد باری تعالیٰ ونعت سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء کرام کی تعریف وتوصیف آپ کی شاعری میں پائی جاتی ہے اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا خاص موضوع تھا۔عام شاعروں کی طرح دنیوی حاکموں کی تعریف میں آپ نے کبھی کوئی شعر نہیں لکھا۔آپ کے اشعار میں سوز وگداز، کیف وجذب، فصاحت و بلاغت، جوش وبیان اور پاس شریعت غرض کہ آپ کے کلام میں ہر طرح حسن صوری ومعنوی بدرجۂ اتم موجود ہے۔احکام شریعت کا اس طرح لحاظ وپاس آپ کے کلام میں پایا جاتا ہے کہ کوئی شعر قرآن وحدیث کے خلاف ثابت نہیں کر سکتا بلکہ خود آپ فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن کریم سے ہی نعت گوئی سیکھی ہے۔ آپ کے نعتیہ کلام کا مجموعہ ''حدائق بخشش'' کو جام کوثر کہا جائے تو یقینا بجا ہوگا۔آپ کا نعتیہ کلام اہل ایمان ومحبت کے ساز وروح کا دل نواز نغمہ معلوم ہوتا۔آپ نے 25رصفر المظفر 1340ھ مطابق 28راکتوبر 1921ء کو جمعۃ المبارکہ کے دن دو بجکر اڑتیس (2:38) منٹ پر داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔(اناللہ وَانا الیہ رَاجعون)۔آپ کا مزار مبارک شہر بریلی شریف کے محلہ سوداگران میں مرجع خلائق ہے۔مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو آپ کے فیض وبرکات سے مالا مال فرمائے۔آمین۔

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

کشیدہ صورتحال کے پیش نظر پاکستان میں ہنگامی سفارتی رابطے تیز

سعودی عرب، مصر اور ترکیہ کا مشترکہ لائحہ عمل بنانے پر غور

اسلام آباد، 29 مارچ (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کم کرنے کیلئے پاکستان کی میزبانی میں چار فریقی مذاکرات شروع ہوگئے ہیں جب کہ مذاکرات میں پاکستان سعودی عرب مصر اور ترکیہ کے وزیر خارجہ شریک ہیں۔ قبل ازیں پاکستان کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے دفتر خارجہ میں جمہوریہ ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فدان اور مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں میں خطے کی کشیدہ صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر اہم مشاورت کی۔ ترک وزیر خارجہ ہاکان فدان سے ملاقات کے دوران اسحاق ڈار نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تاریخی، برادرانہ اور مضبوط تعلقات کو اجاگر کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ دونوں ممالک کے روابط مشترکہ تاریخ، ثقافت اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، انہوں نے دوطرفہ تعلقات کی مثبت پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ پاک ترک وزرائے خارجہ نے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا، دونوں رہنماؤں نے ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا، اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ علاقائی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے فریقین نے ایران کی موجودہ صورتحال سمیت دیگر اہم پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا اور خطے میں امن و استحکام کے لیے مذاکرات اور مسلسل سفارتی روابط کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے بنیادی قومی مفادات کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا، قریبی رابطے برقرار رکھنے اور دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے پر اتفاق کیا۔ قبل ازیں نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے وزارت خارجہ آمد پر مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی کا خیر مقدم کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا۔ انہوں نے حالیہ اعلیٰ سطح تبادلوں، بالخصوص نومبر 2025 میں مصر کے وزیر خارجہ کے دورہ پاکستان کے بعد مثبت پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے تمام شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں وزراء نے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس ضمن میں دوطرفہ طریقہ کار کو فعال بنانے، مشترکہ وزارتی کمیشن، اور کاروباری اداروں کے مابین روابط کو فروغ دینے کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے فلسطینی عوام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیلی قابض افواج کی جانب سے جاری جارحیت کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے غزہ کے عوام تک انسانی امداد کی فراہمی میں مصر کے کردار کو سراہا۔ دونوں ممالک نے اقوام متحدہ اور اسلامی تعاون تنظیم سمیت کثیر الجہتی فورمز پر قریبی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں پاکستان اور مصر کے مابین قریبی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔ مصر کے وزیر خارجہ کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان حالیہ اعلیٰ سطحی روابط کا تسلسل ہے، جن میں 19 مارچ 2026 کو ریاض میں ہونے والی ملاقاتیں بھی شامل ہیں۔ یہ بدلتی ہوئی علاقائی صورتحال کے تناظر میں پاکستان اور مصر کے مابین قریبی ہم آہنگی کا مظہر ہے۔

اسرائیل کا تہران میں قطری نیوز چینل پر میزائل حملہ، نشریات معطل

تہران، 29 مارچ (یو این آئی) قطری نیوز چینل العربی نے رپورٹ کیا ہے کہ تہران میں اس کی عمارت پر ہونے والے ایک اسرائیلی حملے کے نتیجے میں دفتر کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں چینل نے بتایا "ایک اسرائیلی میزائل نے دارالحکومت تہران میں العربی ٹی وی چینل کی عمارت کو نشانہ بنایا ہے، جس کے باعث بڑے پیمانے پر نقصان ہوا اور براہِ راست نشریات معطل ہوگئیں۔" دفتر کے اندر سے سامنے آنے والی ویڈیوز میں ٹوٹے ہوئے شیشے، کھڑکیوں کے ٹکڑے اور ملبہ دیکھا جاسکتا ہے۔ عمارت کے باہر کی تصاویر میں گلیوں میں بکھرا ہوا ملبہ اور قریبی عمارتوں کو پہنچنے والا نقصان بھی واضح ہے۔ اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کی جانب سے اس واقعے پر فی الحال کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ ابھی یہ بھی واضح نہیں ہے کہ آیا اس عمارت میں دیگر تنظیموں کے دفاتر بھی موجود تھے یا نہیں۔

آر پی ایف کی بڑی کامیاب، 1.93 کروڑ روپے سے زیادہ کا سامان ضبط

مالیگاؤں، 29 مارچ (ایجنسی) شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے 24 مارچ 2026 کو اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں پر کامیاب کارروائیوں کا ایک سلسلہ چلا کر چوکسی اور آپریشنل کارکردگی کا مظاہرہ کیا: گوہاٹی، نیو جلپائی گوڑی، الاّ پاری، نیو بائیگاؤں، سرجالا، کاٹیہار، وغیرہ۔ ایک قابل ذکر انسانی کوشش میں، گوہاٹی میں ریلوے پروٹیکشن فورس کی ٹیم نے گوہاٹی ریلوے اسٹیشن پر ٹرین نمبر 15933 سے ایک نابالغ لڑکے کو بچایا اور مناسب دیکھ بھال اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اسے بحفاظت ریلوے چائلڈ لائن کے ذریعے چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے حوالے کر دیا۔ ایک اور اہم کارروائی میں، کٹیہار ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کی سی آئی بی ٹیم نے سمسی ریلوے اسٹیشن پر ایک ٹاؤٹ کو 61,700 روپے سے زیادہ مالیت کے 14 غیر قانونی ای ٹکٹوں کے ساتھ گرفتار کیا۔ غیر قانونی ٹکٹنگ سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا نشان لگایا۔ ریلوے پروٹیکشن فورس کی ٹیموں نے چرس اور شراب سمیت ممنوعہ اشیاء بھی برآمد کیں اور غیر قانونی اسلحہ اور منشیات کے استعمال کے کیس میں ملوث ملزمان کو گرفتار کیا۔ 26 مارچ 2026 تک، NFR کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے مختلف اسٹیشنوں اور ٹرینوں پر سخت اور فعال نفاذ کی کارروائیاں کیں، جس کے نتیجے میں اہم کارروائی ہوئی۔ 268.82 کلوگرام چرس، سگریٹ، کھانسی کا شربت، ہیروئن، 1200 کلو پوست سمیت شراب برآمد کی گئی۔ ضبط شدہ اشیاء کی مالیت 1.91 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ ان کارروائیوں کے دوران 37 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ مزید برآں، ایک کیس میں 760,000 روپے کا گولہ بارود سے متعلق مقدمات میں ایک پستول، دو میگزین اور دو زندہ کارتوس قبضے میں لیے گئے۔ چوری سے متعلق مقدمات میں، آٹھ مجرموں کو حراست میں لیا گیا اور ان سے تقریبا 86,000 روپے مالیت کے سات موبائل فون اور ایک ٹرالی بیگ برآمد کیا گیا۔ غیر قانونی ٹکٹنگ سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں، دو ٹاؤٹس کو گرفتار کیا گیا، جن سے 63,668 روپے مالیت کے 16 ٹکٹ برآمد ہوئے۔ ان مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں مجموعی آمدنی 1.93 کروڑ سے زیادہ ہے۔ یہ ٹھوس اقدامات مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے، غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے اور محفوظ اور مسافروں کے لیے دوستانہ ریل ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے شمال مشرقی سرحدی ریلوے کی ریلوے پروٹیکشن فورس کے غیر متزلزل عزم کو اجاگر کرتے ہیں۔ ریلوے احاطے پر سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مسلسل چوکسی اور فعال اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

علاقائی جنگ کی بنیاد ڈالی جارہی: سربراہ ترک انٹیلی جنس

انقرہ، 29 مارچ (یو این آئی)) ترکیہ کی خفیہ سروس (ایم آئی ٹی) کے سربراہ ابراہیم قالن نے مشرقِ وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر ایک چونکا دینے والا بیان جاری کیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے گرد گھومتی حالیہ جنگ دراصل ایک بڑے علاقائی تنازع کی بنیاد ہے جو آنے والی کئی دہائیوں تک ختم نہیں ہوگا۔ ابراہیم قالن نے اپنے خطاب میں کئی کلیدی نکات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ کرد، عرب اور فارسی اقوام کے درمیان جان بوجھ کر ایسی خلیج پیدا کی جا رہی ہے جو خطے کو مستقل طور پر تقسیم کر دے گی۔ سربراہ انٹیلی جنس کا کہنا تھا کہ ترکیہ خاموش تماشائی نہیں رہے گا بلکہ اس "آگ کے گولے" کو اپنے ہاتھوں میں لے کر ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرے گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ایران کے خلاف گزشتہ جون میں ہونے والی 12 روزہ جنگ دراصل بڑے معرکے کے لیے حالات کی جانچ پڑتال کا ایک حصہ تھی۔ ترک انٹیلی جنس چیف نے جنگ کے عالمی اثرات کے حوالے سے سخت انتباہ جاری کیا "بدقسمتی یہ ہے کہ اس علاقائی جنگ کی قیمت دنیا کے 8 ارب انسانوں کو چکانا پڑے گی۔ جنگ شروع کرنے والی طاقتیں لبنان، شام اور فلسطین میں نئے حقائق پیدا کر رہی ہیں۔" ابراہیم قالن نے واضح کیا کہ ترکیہ کشیدگی کم کرنے کے لیے ہونے والی ہر سفارتی کوشش، بشمول پاکستان کے امن انیشیٹیو، کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے خلیجی ریاستوں پر ایرانی حملوں کو ناقابل قبول قرار دیا، تاہم ساتھ ہی یہ سوال بھی اٹھایا کہ "یہ بھولنا نہیں چاہیے کہ اس جنگ کی شروعات کس نے کی؟" رپورٹ کے مطابق، بڑھتے ہوئے دباؤ کے پیش نظر ایران نے ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) سے علیحدگی پر بھی سنجیدگی سے غور شروع کر دیا ہے، جو عالمی برادری کے لیے تشویش کا باعث بن سکتا ہے۔

امریکہ کی جیلوں میں 48 روسی شہری قید

واشنگٹن، 29 مارچ (اسپوتنک/ یو این آئی) امریکی محکمۂ انصاف کے ذیلی ادارے فیڈرل بیورو آف پریزنز کے مطابق اس وقت امریکہ کی جیلوں میں 48 روسی شہری قید ہیں، جو ملک میں موجود تمام غیر ملکی قیدیوں کا تقریباً 0.2 فیصد ہیں۔ بیورو آف پریزنز نے امریکی پرائیویسی قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے ان افراد کے نام اور ذاتی تفصیلات ظاہر کرنے سے انکار کیا۔ ادارے کے مطابق، اس وقت امریکی جیلوں میں 48 یوکرینی اور 4 بیلاروسی شہری بھی قید ہیں۔ بی او پی کے مطابق، امریکہ کی جیلوں میں قید غیر ملکیوں میں سب سے بڑی تعداد میکسیکو کے شہریوں کی ہے، جن کی تعداد تقریباً 12,500 ہے، جو کل غیر ملکی قیدیوں کا نصف سے بھی زیادہ بنتی ہے۔

ٹرانس جینڈر ترمیمی بل کے خلاف لکھنؤ میں احتجاج

لکھنؤ، 29 مارچ (یو این آئی) ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ترمیمی بل 2026 کے خلاف اتوار کے روز لکھنؤ میں کوئیر کمیونٹی اور سول سوسائٹی کے لوگوں نے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ بیگم حضرت محل پارک گیٹ اور پریورتن چوک سے کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میٹرو اسٹیشن تک مارچ نکالتے ہوئے مظاہرین نے صدرِ جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم پیش کیا۔ اس مارچ میں بڑی تعداد میں طلبہ، نوجوان، خواتین اور مختلف تنظیموں کے کارکنان شریک ہوئے۔ اے آئی ایس اے، ایس ایف آئی، باپسا اور سیٹو جیسی تنظیموں نے اس احتجاج میں یکجہتی کا اظہار کیا۔ پورے مارچ کے دوران "ٹرانس رائٹس انسانی حقوق ہیں" اور "دستور کی حفاظت کرو" جیسے نعرے گونجتے رہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ یہ بل سیلف آئیڈنٹی فیکیشن کے حق کو کمزور کرتا ہے اور اسے انتظامی و طبی عمل کے تابع بنا دیتا ہے۔ انہوں نے اسے نالسا بنام یونین آف انڈیا (2014) کے تاریخی فیصلے کے خلاف قرار دیا، جس نے ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اپنی شناخت خود طے کرنے کا حق دیا تھا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ مجوزہ ترمیم آئین کی دفعہ 14 (برابری)، 15 (امتیاز کے خلاف تحفظ)، 19 (اظہارِ رائے کی آزادی) اور 21 (زندگی اور ذاتی آزادی) کی خلاف ورزی ہے۔ مظاہرین کے مطابق بغیر وسیع مشاورت کے بل کو آگے بڑھانا جمہوری عمل پر سوال اٹھاتا ہے۔

روس کا یکم اپریل سے پیٹرول برآمدات پر پابندی کا اعلان

ماسکو، 29 مارچ (یو این آئی) روس نے یکم اپریل سے پیٹرول کی برآمدات پر عارضی پابندی عائد کرنے کا اعلان کر دیا ہے، جس کے بعد عالمی توانائی منڈی میں ایک بار پھر غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے اور قیمتوں میں اضافے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ پابندی ابتدائی طور پر اگتس جولائی 2026 تک نافذ رہنے کا امکان ہے، اس فیصلے سے وہ ممالک زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں جو روسی ریفائنڈ پیٹرول پر انحصار کرتے ہیں، جن میں چین، ترکی، برازیل اور افریقہ کے کئی ممالک شامل ہیں۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باعث روس نے اپنے بفر اسٹاک کو محفوظ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، اس اقدام کا مقصد ملکی ضروریات کو ترجیح دینا اور عوام و صنعتوں کو سستے ایندھن کی فراہمی یقینی بنانا ہے تاکہ مہنگائی کو قابو میں رکھا جا سکے۔ روس کے نائب وزیر اعظم الیگزینڈر نوواک کے مطابق یہ فیصلہ خاص طور پر گھریلو صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے کیا گیا ہے، ملک میں زرعی سیزن اور ریفائنریز کی طے شدہ دیکھ بھال کے دوران پیٹرول کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے، جس کے باعث برآمدات محدود کرنا ضروری سمجھا گیا۔ واضح رہے کہ روس دنیا کے بڑے تیل پیدا کرنے والے ممالک میں شمار ہوتا ہے، اس لیے اس کی برآمدی پالیسی میں تبدیلی کا براہ راست اثر عالمی منڈی پر پڑتا ہے، اس پابندی کا اطلاق یوریشین اکنامک یونین کے رکن ممالک اور ان ممالک پر نہیں ہوگا جن کے ساتھ روس کے خصوصی معاہدے موجود ہیں۔

پونے ایئرپورٹ پر 77 کروڑ کا ہائیڈروپونک گانجہ ضبط

پونے ممبئی، 29 مارچ (یو این آئی) پونے ایئرپورٹ پر بین الاقوامی منشیات اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے کسٹمز محکمہ اور اینٹی نارکوٹکس سیل نے تقریباً 77 کروڑ روپے مالیت کی ہائیڈروپونک گانجہ ضبط کیا ہے۔ حکام کے مطابق ضبط کی گئی منشیات کا وزن 58.76 کلوگرام ہے، جسے نہایت مہارت سے تھائی لینڈ سے درآمد کیے گئے مالٹے کے سلائسز کے پیکٹس میں چھپا کر لایا جا رہا تھا۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر حکام نے اس کھیپ کو روک کر تفصیلی جانچ کی، جس کے دوران پیکٹس کے اندر چھپائی گئی منشیات برآمد کر لی گئی۔ اس کارروائی کے بعد نوی ممبئی کے ایک تاجر سمیر سریش اشٹیکر کو اس معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ملزم کے روابط ایک بین الاقوامی منشیات نیٹ ورک سے ہو سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق ہائیڈروپونک گانجہ اپنی زیادہ طاقت اور مہنگی مارکیٹ ویلیو کے باعث اسمگلروں کے لیے خاص کشش رکھتا ہے، اور حالیہ دنوں میں اسے غیر روایتی طریقوں سے اسمگل کرنے کے واقعات میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ پونے ایئرپورٹ پر حالیہ عرصے کی بڑی کارروائیوں میں سے ایک ہے، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے تاکہ اس اسمگلنگ نیٹ ورک کے دیگر افراد اور سپلائی چین کا پتہ لگایا جا سکے۔

اپوزیشن کی ریلیوں میں بھیڑ لاکر جمع کی جاتی ہے: اکھلیش یادو

گوتم بدھ نگر، 29 مارچ (یو این آئی) سال 2027 میں ہونے والے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے پیش نظر اکھلیش یادو نے دادری میں "سماجوادی سماتا بھائی چارہ" ریلی کے ذریعے مغربی اتر پردیش کی سیاست کو گرم کر دیا ہے۔ اس ریلی کو آنے والے انتخابات کے لیے سماجوادی پارٹی کا بڑا طاقت مظاہرہ مانا جا رہا ہے۔ دادری کے میہر بھوج کالج کے میدان میں منعقدہ اس ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بی جے پی پر سخت تنقید کی اور الزام لگایا کہ اپوزیشن کی ریلیوں میں بھیڑ فطری نہیں ہوتی بلکہ لوگوں کو لاکر جمع کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں کیمروں سے کچھ بھی چھپ نہیں سکتا اور حقیقت سامنے آ ہی جاتی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ خود کو دنیا کی سب سے بڑی پارٹی کہنے والی جماعت کو ریلیوں کے لیے سرکاری ملازمین اور وسائل کا سہارا لینا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بعض مقامات سے طلبہ کو ریلی میں شامل ہونے کے لیے بلایا گیا اور انہیں چھٹی دی گئی۔ ریاستی حکومت کے ترقیاتی دعوؤں پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سات ایئرپورٹ شروع کیے گئے اور چھ ایئرپورٹ بند ہو گئے اور نئے ایئرپورٹ کے افتتاح پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کم از کم یہ یقین دہانی کرائی جائے کہ اسے نجی ہاتھوں میں فروخت نہیں کیا جائے گا۔ کسانوں کے مسئلے پر انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے معاوضے کے نام پر کسانوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے، جب کہ سماجوادی پارٹی کی حکومت بننے پر بازار کے مطابق معاوضہ دینے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 50 لاکھ کروڑ روپے کے ایم او یو سائن کیے گئے، لیکن نہ سرمایہ کاری نظر آئی اور نہ روزگار پیدا ہوا۔ انہوں نے نوجوانوں کے روزگار کے معاملے پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ان کی حکومت آنے پر روزگار کے مواقع بڑھائے جائیں گے۔ نوئیڈا سے متعلق توہمات پر جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپنے دور میں انہوں نے کئی بار اس علاقے کا دورہ کیا اور میٹرو جیسے منصوبوں کے ذریعے دہلی، نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا کو جوڑا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب تک بی جے پی اقتدار میں ہے، آئین خطرے میں رہے گا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ منفی اور تقسیم کرنے والی سیاست کو مسترد کریں اور سماجی انصاف و برابری کی جدوجہد جاری رکھیں۔

اردن کے عقبہ ایئرپورٹ پر بیرون ملک جانیوالے سیکڑوں اسرائیلی پھنس گئے

عقبہ، 29 مارچ (یو این آئی) اسرائیلیوں نے ملک سے نکلنے کیلئے پڑوسی ممالک کے ایئرپورٹس کا استعمال شروع کر دیا۔ عقبہ ایئرپورٹ پر رش بڑھنے سے صورتحال کشیدہ ہوگئی، سیکڑوں اسرائیلی پھنس گئے۔ اسرائیلی بیرون ممالک جانے کیلئے اردن کے شہر عقبہ کا کنگ حسین ایئرپورٹ استعمال کرنے پر مجبور ہیں، اردن کی اچانک پروازیں منسوخ ہوگئیں، جس کے باعث بڑی تعداد میں اسرائیلی شہری پھنسے ہوئے ہیں۔ اسرائیلی شہر ایلات سے اردن کے شہر عقبہ کے درمیان 15 کلومیٹر کا فاصلہ ہے، اردن کے شہر عقبہ جانے والوں کو آج کل سرحد عبور کرنے میں چار سے پانچ گھنٹے لگ رہے ہیں۔ عقبہ میں اسرائیلیوں کا شدید ہجوم ہے، ٹرمینل کے اندر اور باہر لمبی قطاریں لگ گئی، اسرائیلی مسافر، دبئی اور ابوظبی پہنچ کر یورپ اور دیگر ممالک کی طرف روانہ ہو رہے ہیں۔ اسرائیلی مسافروں کا کہنا ہے کہ بروقت معلومات فراہم نہیں کی جا رہیں۔ اسرائیل کے مرکزی بن گوریر ایئرپورٹ سے انتہائی محدود پروازیں متواتر منسوخ ہو رہی ہیں، تل ابیب کے بن گوریر ایئرپورٹ سے پرواز پر صرف 50 مسافروں کو لے جانے کی اجازت ہے۔

مرکزی حکومت کی خارجہ پالیسی پر کانگریس کا حملہ

نئی دہلی، 29 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے اتوار کے روز مرکزی حکومت کی خارجہ پالیسی سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حالیہ پیش رفت سے پاکستان کو نئی عالمی مقبولیت مل رہی ہے۔ مسٹر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک سخت بیان میں پاکستان کی نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے "جمہوریت کے نام پر دھوکہ دہی" اور "آئی ایم ایف اور چین اور سعودی عرب جیسے ممالک پر منحصر معیشت" قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ پاکستان دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے۔ تاریخی پس منظر پر تنقید کرتے ہوئے مسٹر جے رام رمیش نے کہا کہ سابق امریکی صدور بل کلنٹن، مسٹر جارج ڈبلیو بش، مسٹر بارک اوباما اور مسٹر جو بائیڈن کے دور میں پاکستان کے خلاف سخت موقف اختیار کیا گیا تھا۔ انہوں نے 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے بعد پاکستان کی بین الاقوامی تنہائی کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ صورتحال اب پلٹ چکی ہے اور پاکستان نئے سرے سے مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے مبینہ بیان کا حوالہ دیتے ہوئے ان پر بھی تنقید کی، انہوں نے اسے مودی حکومت کی خارجہ پالیسی اور سفارتی حکمت عملی کی "بڑی ناکامی" قرار دیا۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر جے رام رمیش نے کہا کہ واشنگٹن کی پالیسیوں نے بھی پاکستان کی صورتحال میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ امریکہ کے ساتھ قریبی تعلقات کے باوجود ایسی تبدیلی کیوں آئی؟ "ہاؤڈی مودی پروگرام" اور "نمستے ٹرمپ پروگرام" جیسے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ذاتی سفارت کاری پر بہت زیادہ زور دیا گیا، لیکن اس کے مطلوبہ نتائج نہیں ملے۔ کانگریس لیڈر نے یہ بھی الزام لگایا کہ امریکہ کو مطمئن کرنے کی کوششیں بشمول تجارت سے متعلق فیصلوں سے کوئی سفارتی فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ "شخصیت پر مبنی خارجہ پالیسی" اب کمزور ہو رہی ہے اور اس سے ہندوستان کی عالمی شبیہ متاثر ہوئی ہے۔ کانگریس کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب مرکزی حکومت اور اپوزیشن کے درمیان خارجہ پالیسی، علاقائی سلامتی اور عالمی سفارتی صورتحال پر سیاسی بحث تیز ہوگئی ہے۔

وزیر اعظم مودی کا تعلیم میں اختراع پر زور، بنگلور کے اختراعی اقدام کی ستائش کی

نئی دہلی، 29 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز اپنے ماہانہ "من کی بات" پروگرام میں تعلیمی تجربات پر مبنی پڑھائی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ علم اور فہم مسلسل مشق سے ہی بڑھتے ہیں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ طلبہ اس وقت سب سے بہتر سیکھتے ہیں جب وہ کسی مضمون میں سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں اور اسے تجربات کے ذریعے سمجھتے ہیں۔ مسٹر نریندر مودی نے بنگلور میں جاری منفرد پہل کا ذکر کیا، جہاں پریوگ شکشا انسندھان سنستھان کی ٹیم اسکول کی سطح پر سائنس کی تعلیم کو مقبول بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس ٹیم کے ذریعے شروع کیے گئے اختراعی پروگرام کے تحت، 9ویں سے 12ویں جماعت کے طلبہ کو کیمسٹری، ارتھ سائنس، اور فلاح و بہبود جیسے مضامین میں اختراعات اور تحقیق کا موقع مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے طلباء نہ صرف تحقیق کا عملی تجربہ حاصل کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنے پروجیکٹس کو شائع کرنے کا پلیٹ فارم بھی میسر آتا ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ پریکشا پہ چرچا کے دوران بہت سے طلبہ نے سائنس پڑھنے کی خواہش ظاہر کی، لیکن خوف بھی ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ "انوویشن" جیسے اقدامات طلبہ کو سائنس سے جوڑنے اور اسے آسان اور دلچسپ بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ جب طلبہ خود تجربات کرتے ہیں تو ان کا تجسس اور دلچسپی بڑھ جاتی ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے یقین ظاہر کیا کہ اس طرح کی کوششوں سے ملک میں سائنس دانوں کی نئی نسل تیار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا مشکل نہیں کہ آج کے طلبہ مستقبل میں ملک اور دنیا کے بہترین سائنسدان بنیں گے۔

حزب اللہ کے راکٹ حملے میں ایک اور اسرائیلی فوجی ہلاک

بیروت، 29 مارچ (یو این آئی) لبنان میں جاری لڑائی کے دوران حزب اللہ کے راکٹ حملے میں 1 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی فوج نے اپنے 22 سالہ فوجی کے مارے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ہلاک فوجی پیراٹروپرز بریگیڈ کی 890 ویں بٹالین سے تعلق رکھتا تھا۔ حزب اللہ کے حملے میں مزید تین اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے جنہیں اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ اسی رات ایک علیحدہ حملے میں تقریباً 20 اہلکاروں کے زخمی ہونے کی اطلاعات بھی سامنے آئیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق حزب اللہ نے 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے گئے مشترکہ حملوں میں آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے بعد دوبارہ حملوں کا آغاز کرتے ہوئے اسرائیل کو بھاری نقصان پہنچایا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں اپنی کارروائیاں تیز کرتے ہوئے حزب اللہ کے ٹھکانوں پر بڑے پیمانے پر حملے کیے ہیں۔ تازہ جھڑپوں کے بعد جنوبی لبنان میں لڑائی میں اب تک کم از کم 5 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے۔

بی جے پی حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں ناکام: اشوک گہلوت

جے پور، 29 مارچ (یو این آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے ریاستی حکومت کو ہدفِ تنقید بناتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت نہ صرف نوجوانوں کو ملازمتیں دینے میں ناکام ثابت ہو رہی ہے، بلکہ عوام کو محفوظ اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے میں بھی بے بس نظر آتی ہے۔ اتوار کے روز اپنی سوشل میڈیا سیریز انتظار شاستر کی ساتویں قسط جاری کرتے ہوئے اشوک گہلوت نے حکومت کی پالیسیوں پر سنگین سوالات اٹھائے۔ مسٹر گہلوت نے کہا کہ حکومت کی عدم توجہی اور دور اندیشی کے فقدان کی وجہ سے پرتاپ نگر کوچنگ ہب بربادی کے دہانے پر ہے۔ کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ملک کا یہ پہلا منظم کوچنگ ہب آج دھول چاٹ رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جہاں ایک طرف اہم منصوبے نظر انداز کیے جا رہے ہیں، وہیں دوسری طرف حکومت تروینی نگر سے گوجر کی تھڑی تک 185 کروڑ روپے کی غیر ضروری ایلیویٹڈ روڈ عوام پر تھوپ رہی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے سوال اٹھایا کہ جب آئی آئی ٹی جودھپور کے پاس پہلے سے ہی کافی بڑا کیمپس موجود ہے، تو اسے جے پور میں کوچنگ ہب کا احاطہ دینے کا کیا جواز ہے؟ انہوں نے سخت لہجے میں پوچھا کہ آخر وہ کون سے دباؤ ہیں جن کی وجہ سے کوچنگ اداروں کی وہاں منتقلی نہیں ہو رہی ہے؟

متحدہ عرب امارات کا ایران پر سنگین الزام

جنگ سے قبل ہمسایہ ممالک کو دھوکے میں رکھا گیا

دبئی، 29 مارچ (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے ایران کی علاقائی پالیسیوں پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ تہران نے موجودہ کشیدگی اور جنگ کے آغاز سے قبل اپنے ہمسایہ ممالک کو اندھیرے میں رکھا۔ یو اے ای کے صدر کے سینئر سفارتی مشیر انور محمد قرقاش نے اس حوالے سے ایک اہم اور سخت بیان جاری کیا ہے۔ انور محمد قرقاش نے اپنے بیان میں کہا کہ خلیجی ممالک نے خطے میں امن برقرار رکھنے کے لیے مخلصانہ کوششیں کیں، لیکن ایران نے ان کوششوں کا جواب جارحیت سے دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے جنگی حالات پیدا کرنے سے پہلے ہمسایہ ممالک کے ساتھ سفارتی دھوکہ دہی کی اور انہیں اعتماد میں نہیں لیا۔ موجودہ ایرانی نظام اب عرب خلیج کی مجموعی سلامتی اور استحکام کے لیے سب سے بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ کسی بھی مستقبل کے سیاسی حل یا امن معاہدے میں ایران کی جانب سے ایسی ٹھوس ضمانتیں شامل ہونی چاہئیں جو دوبارہ خلاف ورزیوں کا راستہ روک سکیں۔ یو اے ای نے ایران کے خلاف سخت شرائط پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ایران کو اہم تنصیبات اور شہریوں پر کیے گئے حملوں کا ہرجانہ ادا کرنا ہوگا۔ مستقبل میں عدم جارحیت ※ کے اصول کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔" یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ترکیہ کی انٹیلی جنس اور امریکی نائب صدر کے بیانات نے خطے کی سیاست میں ہلچل مچا رکھی ہے۔ یو اے ای کا یہ موقف ظاہر کرتا ہے کہ خلیجی ممالک اب ایران کے حوالے سے اپنی پالیسی میں مزید سختی لا رہے ہیں اور کسی بھی معاہدے سے قبل نقصانات کے ازالے کے خواہاں ہیں۔

من کی بات ملک کو یکجا کرنے کا مضبوط ذریعہ: موہن یادو

بھوپال، 29 مارچ (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا من کی بات پروگرام ملک کو ایک جٹ کرنے اور مثبت پیغام دینے کی ایک شاندار کوشش ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے اندور کے دورے کے دوران لوک ماتا اہلیا بائی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے احاطے میں من کی بات کے 132 ویں ایڈیشن کو سنا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام وزیر اعظم کا عوام سے براہِ راست رابطے کا ایک موثر ذریعہ ہے، جو سب کو جوڑنے کا کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ من کی بات کے ذریعے ملک میں جاری ترقی، جدت اور عوامی فلاح کے کاموں کے ساتھ ساتھ غیر سیاسی موضوعات کو بھی اجاگر کیا جاتا ہے۔

امریکی طیارہ بردار جہاز ابراہم لنکن کی پسپائی؟

تہران، 29 مارچ (یو این آئی) ایرانی بحریہ کے کمانڈر شہرام ایرانی نے کہا کہ میزائل حملوں سے امریکی طیارہ بردار جنگی جہاز ابراہم لنکن سیکڑوں میل پیچھے ہٹ گیا۔ شہرام ایرانی نے واضح طور پر کہا کہ اگر امریکی طیارہ بردار جہاز ابراہم لنکن ایران کے میزائل رینج میں داخل ہوا تو اسے نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آبنائے ہرمز کے اطراف کے پانیوں پر ہمارا مکمل قبضہ ہے، آبنائے ہرمز کا مشرقی علاقہ اور بحیرہ عمان ایرانی بحریہ کے مکمل قبضے میں ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایران اس امریکی کیریئر گروپ ابراہم لنکن کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے اور پہلے بھی اس پر حملے کے دعوے کر چکا ہے، تاہم امریکا نے اکثر ان دعوؤں کو مسترد کیا اور کہا ہے کہ میزائل ہدف کے قریب بھی نہیں پہنچے۔ امریکی بحری جہاز ابراہم لنکن اس وقت مشرقِ وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی کا اہم حصہ ہے اور ایران کے ساتھ بڑھتی کشیدگی میں مرکزی کردار ادا کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ آبنائے ہرمز دنیا کے سب سے اہم بحری راستوں میں سے ایک ہے جہاں سے دنیا کا تقریباً 20 فیصد تیل اور ایل این جی کی ترسیل ہوتی ہے۔

رنگ صوفیانہ و 15 روزہ حضرت شیخ سلیم چشتیؒ کا عرس مبارک بحسن و خوبی اختتام پذیر

نئی دہلی/ فتح پور سیکری (آگرہ) 29 مارچ (یو این آئی) حضرت شیخ سلیم چشتی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا رنگ صوفیانہ پروگرام اور 15 روزہ حضرت شیخ سلیم چشتیؒ کا 456 واں سالانہ عرس مبارک نہایت عقیدت، روحانیت اور شاندار انتظامات کے ساتھ کامیابی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ اس بابرکت موقع پر ملک و بیرون ملک سے آئے زائرین اور عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے درگاہ شریف کا ماحول روحانی کیفیت، اخوت اور محبت کے جذبات سے لبریز رہا۔ مہمان خصوصی کے طور پر لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ راج کمار چاہر شریک ہوئے، جب کہ صدارت درگاہ کے سجادہ نشین پیرزادہ ارشد فریدی چشتی نے کی۔ عرس مبارک سجادہ نشین پیرزادہ عیاض الدین چشتی عرف رئیس میاں کی زیر سرپرستی نہایت وقار اور احترام کے ساتھ جاری رہا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ راج کمار چاہر اور اینکر شاذیہ علیم پیش پیش رہیں۔ اپنے خطاب میں راج کمار چاہر نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو خصوصاً تعلیم کے میدان میں سنجیدہ توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت شیخ سلیم چشتیؒ کی درگاہ سے ہمیشہ دعاؤں اور برکتوں کا فیض جاری رہا ہے اور رنگ صوفیانہ جیسے پروگرام بھائی چارے اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ درگاہ کے سجادہ نشین پیرزادہ ارشد فریدی چشتی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صوفیائے کرام کا پیغام آفاقی ہے، جو محبت، رواداری اور انسانیت کی بنیادوں پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ درگاہ صدیوں سے امن، محبت اور قومی یکجہتی کی علامت رہی ہے، جہاں ہر مذہب و ملت کے لوگ بلا امتیاز حاضری دیتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ رنگ صوفیانہ پروگرام کو مزید بہتر اور وسیع پیمانے پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ 15 روزہ عرس مبارک مختلف روحانی، مذہبی اور ثقافتی سرگرمیوں پر مشتمل رہا، جن میں افتتاحی اجلاس، صوفی مذاکرہ، فاتحہ خوانی، محفل قوالی، چادر پوشی، ثقافتی تقاریب، عید ملن تقریب اور ایک شاندار آل انڈیا مشاعرہ شامل تھا۔ اس مشاعرے میں ملک کے نامور شعراء و شاعرات، جس میں ملک کے عالمی شہرت یافتہ شعراء و شاعرات جس میں ڈاکٹر منظر بھوپالی کے علاوہ ڈاکٹر ماجد دیوبندی، معین شاداب، محترمہ وسیم راشد، ڈاکٹر مہتاب عالم، ڈاکٹر ممتاز عالم رضوی، عمر اظہر، جناب امیر اکبرآبادی، النکرت شریواستو، ابھشیک تیواری ملک، ڈاکٹر انددو گپتا، میناکشی ججویشا، بسمل فتح پوری، نظر فتح پوری اور پیکر نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا، جب کہ اینکر شاذیہ علیم نے اپنی دلکش آواز میں شعرا کا تعارف پیش کیا۔ مزید برآں، ڈاکٹر نیتا پانڈے اور سید ساحل آغا نے حضرت امیر خسروؒ، بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ اور کبیر داس کے کلام پر مبنی صوفیانہ داستان گوئی پیش کر کے حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔ یہ پہلی مرتبہ تھا کہ عرس مبارک کے موقع پر اس نوعیت کا ہمہ جہت صوفیانہ پروگرام منعقد کیا گیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا اور اسے گنگا جمنی تہذیب کی خوبصورت مثال قرار دیا۔ واضح رہے کہ عرس مبارک کا آغاز 20 رمضان المبارک کو غسل مزار مبارک سے ہوا، جس کے بعد زائرین کو تبرکات مقدسہ کی زیارت کرائی گئی۔ جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک، موئے مبارک (داڑھی کے بال)، حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا خرقہ مبارک (چوغہ مبارک)، حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا پٹکا شریف، نیز حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی کلاہ مبارک کی شامل تھی۔ قل کی روح پرور رسم کے دوران عقیدت مندوں کا ایک عظیم الشان اور دیدہ زیب اجتماع دیکھنے میں آیا، جس میں ملک و بیرون ملک سے آئے ہوئے زائرین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ درگاہ کے سجادہ نشین پیرزادہ ارشد فریدی چشتی نے رات 03:30 بجے درگاہِ شریف پر حاضری دے کر قل کی بابرکت رسم ادا کی۔ اس موقع پر مختلف مذاہب و طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی، جو صوفیائے کرام کے آفاقی پیغام محبت، رواداری اور اخوت کا عملی مظہر ہے۔ قل کی رسم کے دوران صوفیائے عظام کو خصوصی تبرکات تقسیم کیے گئے، جب کہ ملک و عالم اسلام کے امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے اجتماعی دعائیں بھی کی گئیں، اس روح پرور موقع پر عقیدت مندوں کا جم غفیر قل کے چھینٹوں کے حصول کے لیے نہایت پرجوش اور مشتاق نظر آیا۔ زائرین کے غیر معمولی ہجوم کے پیش نظر پولیس انتظامیہ کو سجادہ نشین کو درگاہ سے ان کے حجرے تک بحفاظت پہنچانے کے لیے سیکیورٹی حصار میں لینا پڑا تھا۔ یہ روحانی اجتماع صوفیائے کرام کے آفاقی پیغام محبت، بھائی چارے اور بین المذاہب ہم آہنگی کا عملی مظہر ثابت ہوا اور بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ کے فاتحہ کے ساتھ 15 روزہ عرس مبارک اختتام پذیر ہوا۔

بھگوان پور کے چار طلبا و طالبات نے میٹرک امتحان میں ٹاپ ٹین میں جگہ حاصل کی

بیگوسرائے،29 مارچ (نورعالم)۔ بھگوان پور بلاک کے مختلف اسکولوں کے چار طلباء نے اتوار کو بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کی طرف سے جاری میٹرک کے نتائج میں ٹاپ ٹین میں جگہ حاصل کرکے خطے کا نام روشن کیا۔ان میں تین لڑکیاں اور ایک لڑکا شامل ہے۔بنواری پور ہائی اسکول کی تین طالبات اور اپ گریڈ شدہ ہائی اسکول تاج پور کی ایک لڑکی نے ٹاپ ٹین میں جگہ حاصل کی۔بنواری پور ہائی اسکول کی طالبہ ناہیدہ سلطانہ نے 489 نمبروں کے ساتھ ریاست میں دوسرا مقام حاصل کیا۔اسی اسکول کی پریناکماری نے بھی486 نمبروں کے ساتھ ریاست میں پانچواں مقام حاصل کیا اور اسی اسکول کے ابھیشیک کمار نے بھی 484 نمبروں کے ساتھ ریاست میں ساتواں مقام حاصل کیا۔ دریں اثنا،اسی بلاک کے دور افتادہ گاؤں تاج پور کے اپ گریڈ شدہ ہائی اسکول کی طالبہ پریتی کماری نے 482 نمبروں کے ساتھ ریاست میں نواں مقام حاصل کیا۔تمام طلباء کا تعلق دیہی پس منظر سے ہے اور ان کے والدین بھی دیہی علاقوں میں رہتے ہیں۔کچھ کے باپ ہیں جو مساجد کے امام ہیں، کچھ کسان ہیں، کچھ باورچی ہیں اور کچھ دکاندار ہیں۔دانشوروں اور ماہرین تعلیم نے بلاک ایریا کے کامیاب بچوں کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔"ناہیدہ ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں۔بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے جاری کردہ میٹرک کے نتائج میں بنواری پور ہائی اسکول کی ناہیدہ سلطانہ نے ریاست میں دوسرا مقام حاصل کرکے خطے کا نام روشن کیا ہے۔بنواری پور وارڈ نمبر 10 کے رہائشی محمد سہراب عالم کی بیٹی ناہیدہ نے 489 نمبر حاصل کرکے اپنے اساتذہ کو ریاست میں دوسرا مقام دلایا اور اپنے والدین کو کامیابی کا کریڈٹ دیا۔ ناہیدہ کے والد، سہراب عالم، ایک گھریلو خاتون ہیں، اس نے اپنے گاؤں کے ایک دور دراز کے علاقے بنواری پور میں تعلیم حاصل کی اور صرف ایک موبائل ٹیچر کے ذریعے اپنی تعلیم مکمل کی۔بنواری پور ہائی سکول کی طالبات نے 489 نمبروں کے ساتھ دوسرا، پریرنا نے 484 نمبروں کے ساتھ ساتواں مقام حاصل کیا۔بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے ذریعہ منعقدہ میٹرک کے امتحان میں بنواری پور ہائی اسکول کی طالبہ پریرنا نے 486 نمبروں کے ساتھ ریاست کی ٹاپ ٹین میں پانچواں مقام حاصل کیا ہے، پریرنا کے والد پرمیش کمار ہیں، جوکہ بنوری پور میں ایک جنرل اسٹور چلاتے ہیں۔ایک بہن اور دو بھائیوں میں سے وہ اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین اور اساتذہ کو دیتی ہے کہ اس نے اسکول کے اساتذہ، کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کی مدد سے اپنی تعلیم مکمل کی اور ابھیشیک ہائی اسکول میں داخلہ لینے کی خواہشمند ہے۔بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے جاری کردہ میٹرک کے نتائج میں ابھیشیک، جوکہ مختیار پور پنچایت کے گاؤں نمبر 8 کے رہائشی ہیں، دو بھائیوں میں سے چھوٹے ہیں، اس کے والد مکیش ساہ اس کے گھر میں ایک شیف کے طور پر کام کرتے ہیں۔ انسپکٹر نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین، دادا، بھائی اور اساتذہ کو حاصل کیا، اساتذہ کی رہنمائی اور ابھیشیک نے سوشل میڈیا سے بچ کر اپکرمیت یونیورسٹی میں ڈاکٹر بننا چاہا۔ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کی طرف سے جاری کردہ میٹرک کے نتائج میں پریتی کی خواہش ہے کہ وہ خوبصورت دیہی علاقوں کے غریبوں کو صحت کی دیکھ بھال فراہم کرے، جوکہ اس کی ماں، رنجو دیوی کی سب سے بڑی بہن ہے۔اس کے والدین، اساتذہ اور اس کے خاندان نے کہا کہ اس نے اپنے اسکول کے اساتذہ، گاؤں کے ایک بھائی اور خود مطالعہ کے ذریعے کامیابی حاصل کی۔

امریکہ فیصلہ نہیں کرے گا کہ ہمارا ملک کن ممالک سے تجارت کرے گا: سی پی آئی

بیگوسرائے، 29 مارچ (نورعالم)۔ بلاک کے سانہا مغربی پنچایت میں منعقدہ سی پی آئی ضلعی کانفرنس کے دوسرے دن پارٹی کے مندوبین کے اجلاس میں پارٹی کو مضبوط کرنے پر زور دیا گیا۔اس موقع پر پارٹی کے قومی رہنماؤں نے امریکا اور اسرائیل کو بے رحم سامراجی ممالک قرار دیتے ہوئے ملک پر زور دیا کہ وہ اپنا موقف واضح کرے۔ اسرائیل نے پہلے فلسطین کے معصوم عوام پر ظلم کیا، پھر امریکا اور اسرائیل نے مل کر ایران پر غداری کی۔وہ چاہتے ہیں کہ دنیا ان کی خواہشات کے مطابق چلتی رہے، لڑتے رہیں اور اپنے تمام ہتھیار بیچ دیں۔اب ان کی نظریں ہمارے ملک پر ہیں اور ہمارے وزیر اعظم کو ایسے بے رحم سامراجی ملک کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہوئے دیکھ کر اس ریاست کے لوگوں کو سوچنے کی ضرورت ہے۔ پارٹی کے قومی سکریٹری رام کرشنا پانڈا اور گریش کمار شرما نے ضلعی کانفرنس کے ڈیلیگیٹ سیشن سے خطاب کیا۔انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل یہ فیصلہ نہیں کریں گے کہ ہمارا ملک کن ممالک سے تجارت کرے گا۔ہمیں اپنی ملکی خودمختاری کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے، سابق ایم پی شتروگھن پرساد، ضلعی وزیر اور دیگر سامراجی طاقتوں کا مقابلہ کرنے اور ملک میں کمیونزم کے نظریہ کو قائم کرتے ہوئے ملک کے اتحاد اور کامیابی کو برقرار رکھنے میں شامل ہوئے۔انہوں نے کہا کہ بیگوسرائے کی کمیونسٹ پارٹی نے عوام کے لیے اپنے سینکڑوں ساتھیوں کی قربانی دے کر پارٹی کی آبیاری کی ہے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کسانوں، مزدوروں اور عوام کے ساتھ باہمی بھائی چارے کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھنے کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔اس مقصد کے لیے یہ ضلعی کانفرنس شاخ کی سطح پر پارٹی کو مضبوط کرنے کی طرف بڑھے گی۔قومی سکریٹری سنجے یادو کو سی پی آئی (بیگوسرائے) کے ضلع سکریٹری ابدھیدھ رائے، للت کماری، کرشنا کمار، ویلکم چیئرمین اور ویلکم سکریٹری منوج کمار نے مشترکہ طور پر اعزاز سے نوازا۔ ڈیلیگیٹ سیشن کی صدارت سات رکنی پریزیڈیم نے کی جس میں سابق ایم ایل اے رام رتن سنگھ، اے آئی ایس ایف کے قومی سکریٹری امین حمزہ، سابق ایم ایل اے سوری کانت پاسوان، شوبھا پاسوان، راجندر سہنی، ستیہ نارائن مہتو، اور نورعالم خان شامل تھے۔ یہ معلومات کانفرنس کے چیف سرپرست پرتاپ نارائن سنگھ نے دی۔

نرگس نے میٹرک میں شاندار کامیابی حاصل کی

بیگوسرائے،29 مارچ (نورعالم)۔ بھوانند پور مقصود انصاری کی بیٹی نرگس پروین نے آج اعلان کردہ میٹرک کے امتحان کے نتائج میں 500 میں سے 448 نمبر حاصل کرکے اپنے گاؤں کا نام روشن کیا۔نرگس نے ہندی، اردو اور سائنس میں 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں۔وہ اپ گریڈ شدہ ہائی اسکول بھوانند پور کی طالبہ ہے۔ پوچھے جانے پر، اس نے وضاحت کی کہ اپچورز کلاسز، بھوانند پور کی طرف سے فراہم کی گئی منصوبہ بند تیاری نے اس کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔اس کے والد ایک سادہ سائیکل مکینک ہیں۔توصیف انصاری، شان الرحمان صابری، تنویر انصاری اور معراج انصاری نے اسے اس کی کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔

ڈاکٹر انجم کمالی کی اہلیہ خلیق وملنسار اور تواضع کی پیکر تھیں: مولانا امجدی

سیتامڑھی 29 مارچ (پریس ریلیز) موت سے کسی کو انکار نہیں ہے ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے اللہ تبارک وتعالی کے اسی ارشاد کے مطابق آج خلیق وملنسار اور تواضع کے پیکر نیک صالحہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اہلیہ محترمہ ڈاکٹر پروفیسر انجم کمالی سابق پرنسپل وصدر شعبہ اردو جے بی ایس ڈی کالج کٹرہ مظفر پور پوکھریرا کا انتقال پر ملال ہوگیا ان کے انتقال پر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مولانا حشمت امجدی پوکھریروی ریاستی جنرل سکریٹری رضا اسلامک مشن آف بہار نے کہا کہ ڈاکٹر انجم کمالی کی اہلیہ، میری چچی محترمہ کے انتقال سے میرا ذاتی بہت ہی بڑا نقصان ہوا ان کی جیسی صاف گو اور انصاف پسندی اب نظر نہیں آرہا ہے انھوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ چچی محترمہ اپنی خوش اخلاقی کی وجہ سے اپنے خاندان اور گاؤں کی خواتین میں ایک امتیازی شان رکھتی تھیں آپ غریبوں کی بہی خواہ اور سچی ہمدرد بھی تھیں آپ کی نیک صالحہ خصلت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مولانا امجدی نے کہا کہ اب آپ جیسی خواتین کا مستقبل قریب میں ملنا ممکن نہیں ان کی نماز جنازہ آج ہی سہ پہر تین بجے پوکھریرا کے جنازہ گاہ میں حضرت مولانا محمد فیضان احمد رضوی سابق پرنسپل مدرسہ جامع العلوم شریف جلال پور سیوان نے پڑھایا جنازہ میں گرد ونواح کے سینکڑوں افراد نے شرکت کی خاص کر مولانا محمد جمال، مولانا سبحان مصباحی، الحاج ڈاکٹر قمر ثاقب، الحاج ڈاکٹر ظفر صادق شاہد رضا ہیڈ ماسٹر اوری ہائی اسکول، ایم آر چشتی، مناقب رضا مفتی، امتیاز احمد، ڈاکٹر احتشام حامدی، محمد اکرم رضا، ذیشان ہاشمی، وقار احمد، افتخار احمد، ضیاء اللہ پرویز مکھیا پنڈول بزرگ، محمد محی الدین مدار پور شامل رہے

نان گزیٹڈ ملازمین کے لیے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں: وزیر

بیگوسرائے،29 مارچ (نورعالم)۔ گنے کی صنعت کے وزیر اور بکھری کے ایم ایل اے سنجے کمار پاسوان نے کہا کہ ان کا دروازہ ملازمین کے لیے ہمیشہ کھلا ہے اور رہے گا۔ وہ ان کے مسائل سے بخوبی واقف ہے۔ وزیر پاسوان نے کہا کہ وہ ہمیشہ ملازم خاندان سے جڑے رہے ہیں۔وزیر صنعت نان گزیٹڈ ایمپلائز فیڈریشن کی ضلعی یونٹ کے زیر اہتمام ایمپلائز بلڈنگ میں منعقدہ کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر کو گلدستے، ہار اور شال سے نوازا گیا۔ آل انڈیا اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کے نومنتخب قومی خزانچی کامریڈ ششی کانت کو بھی ہار، گلدستے اور شال سے نوازا گیا۔خزانچی ششی کانت رائے نے کنونشن سے خطاب کیا اور معزز وزیر کا خیر مقدم کیا۔انہوں نے ملازمین پر زور دیا کہ وہ مکمل اتحاد برقرار رکھیں، تنظیم کو مضبوط بنائیں اور متحد رہیں اور اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کریں۔انہوں نے حکومت سے چار لیبر قوانین کو ختم کرنے، این پی ایس (یو پی ایس) سسٹم کو ختم کرکے پرانے پنشن سسٹم کو لاگو کرنے اور کنٹریکٹ اور یومیہ اجرت والے مزدوروں کی خدمات کو باقاعدہ کرنے کا مطالبہ کیا۔کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی وزیر موہن مراری نے تنظیم کی مضبوطی پر زور دیا اور تمام تنظیمی قائدین پر زور دیا کہ وہ اپنی اپنی تنظیموں کو مضبوط کریں۔ کنونشن کی صدارت فیڈریشن کے نائب صدر کوشلندر کمار نے کی، اسٹیج کی نظامت کی گئی اور خطبہ استقبالیہ ضلع وزیر موہن مراری نے پیش کیا، اور شکریہ کا کلمہ اعزازی صدر اجے کمار سنہا نے پیش کیا۔ اس موقع پر نائب صدر جتیندر رائے، ریاستی جوائنٹ منسٹر سدھیر گاندھی، فیڈریشن کے نائب صدر شنکر موچی، انوراگ کمار، خزانچی منوج کمار، رامانند ساگر، سویتا کماری، رینا کماری، سکندر کمار، منیش کمار، سریندر کمار، دلیپ ملک، رینو کماری، وسندھرا کماری، جیوتی کماری کے ساتھ درجنوں ملازمین اور دیپ کمار کے سینکڑوں لیڈران موجود تھے۔

ایم ایل اے نے آیورویدک کالج کے پروفیسر کی کتاب کا اجرا کیا

بیگوسرائے،29 مارچ (نورعالم)۔ بیگوسرائے گورنمنٹ ایودھیا شیو کماری آیورویدک کالج کے پروفیسر ڈاکٹر دنیش کمار کی لکھی ہوئی کتاب "پدرتھ وگیان" کو آج چتر گپتا سیوا سمیتی، گوپال گنج کے زیر اہتمام 10 ویں سالانہ کانفرنس میں مقامی ایم ایل اے رام سیوک سنگھ، ڈاکٹر رام وشنو پرساد، اور ڈاکٹر ستیہ پرکاش نے جاری کیا۔ ڈاکٹر دنیش کمار، ڈاکٹر نیشا کماری، اور ڈاکٹر دھرمیندر کمار کی تحریر کردہ، یہ کتاب، "پدرتھ وگیان،" آیوروید کے ہندوستانی طبی نظام کے پہلے سال کے نصاب میں شامل ہے۔ ڈاکٹر دنیش کمار نے یہ کتاب رشی قبیلہ میں اپنے طالب علمی کے زمانے میں لکھی تھی۔انہوں نے اس کا تیسرا ایڈیشن اپنے آبائی علاقے گوپال گنج میں شروع کیا۔ آیورویدک کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سرینواس ترپاٹھی، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ، ڈاکٹر دلیپ کمار ورما، ڈاکٹر لال کوشل کمار، ڈاکٹر انیل کمار، ڈاکٹر مکیش کمار، اور ڈاکٹر رام نندن ساہنی سمیت دیگر نے اس موقع پر دلی مبارکباد پیش کی۔

کشن گنج کے شطرنج کے کھلاڑیوں کا مستقبل روشن: ڈی ایم

کشن گنج 29 مارچ (محمد عظیم الدین) ضلع شطرنج ایسوسی ایشن اور اس کے لرننگ پارٹنر چیس کراپس اکیڈمی کے مشترکہ زیر اہتمام اور گوری شنکر ویملا دیوی چیریٹیبل ٹرسٹ، آکسفورڈ انٹرنیشنل اسکول، شری دگمبر جین سماج اور دیگر کے تعاون سے 22 مارچ سے منعقد ہونے والا 25 واں سالانہ شطرنج مقابلہ اتوار کو ایک شاندار تقریب کے ساتھ مقامی جائن دیگا شری بھاون میں اختتام پذیر ہوا۔ اسوسی ایشن کے ضلعی عہدیدار اور سابق صدر وشال راج نے تقریب میں شرکت کی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ کشن گنج کے شطرنج کے کھلاڑیوں کا مستقبل روشن ہے۔ پروگرام کے آغاز میں شری دگمبر جین سماج کے صدر ترلوک چندر جین، گوری شنکر ویملا دیوی چیریٹیبل ٹرسٹ کے صدر گوری شنکر اگروال، ڈاکٹر راج کرن دفتاری، آکسفورڈ انٹرنیشنل اسکول کے تفہیم الرحمن، دھننجے جیسوال، اسوسی ایشن کے ایگزیکٹیو صدر دیپ کمار، نائب صدر کمار، راجکماری اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کیا۔تمام مقررین نے انجمن کی طرف سے کی جانے والی کوششوں کو سراہا اور مستقبل میں بھی اپنے تعاون کا یقین دلایا۔اس موقع پر اسٹیج پر موجود مہمانوں نے تمام جیتنے والے کھلاڑیوں بشمول چیمپئن کھلاڑی نرگس نشا، دیویانشو کمار سنگھ، شبھم جین، جے شری پربھا، محمد امان اللہ، دھنوی کرماکر، آیوش کمار، رشبھ آنند، سرونوئے داس، آستھا کماری، اننت کرنا، عمیرہ بشیر، راناشور اور راناشور کو انعامات سے نوازا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر شیکھر جالان، ساجد الرحمن، سریش جین، سنی مجمدار، سینٹ زیویئرز اسکول کے پرنسپل اجے ٹرکی، ڈاکٹر پرینا ٹوڈی، درگیشوری موٹرس کے دیوجانی ڈے، پپی چندر بنک، اسلام پور کے سرویش کمار پال، ایڈووکیٹ مونیکا بھاکر، ڈاکٹر پنیکا ساہا، ڈاکٹر لنکی ساہا اور دیگر موجود تھے۔ پریا کماری، بطور نظامت فرائض سوربھ کمار، پنکج کمار، گایتری پریوار کے اوم پرکاش بھاسکر اور دیگر۔تقریب میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی۔

جھارکھنڈ مسلم مائنورٹی اسکول ایسوسی ایشن نے عید ملن تقریب کا اہتمام کیا

رانچی 29 مارچ (پی این ایس)۔ جھارکھنڈ مسلم مائنورٹی اسکول ایسوسی ایشن (JMMSA) نے عید ملن کی تقریب کا اہتمام مین روڈ واقع ہوٹل کین میں کیا۔ جو ہم آہنگی، اتحاد اور بھائی چارے کی علامت ہے۔ اس تقریب میں ایسوسی ایشن سے جڑے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ایک دوسرے کو گلے لگا کر اور ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دیتے ہوئے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیا۔ رانچی میونسپل کارپوریشن کے نومنتخب کونسلر بطور مہمان خصوصی تھے۔ اپنے خطابات میں کونسلروں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی شناخت اس کی گنگا جمنی ثقافت میں ہے جہاں تمام مذاہب کے لوگ مل کر تہوار مناتے ہیں۔ انہوں نے سب پر زور دیا کہ وہ باہمی محبت، بھائی چارہ اور ہم آہنگی برقرار رکھیں۔ انہوں نے تعلیم کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ جھارکھنڈ مسلم مائنورٹی اسکول ایسوسی ایشن کے صدر، نائب صدر، جنرل سکریٹری، سکریٹری اور خزانچی نے کہا کہ عید ملن تقریبات کا انعقاد سماجی اتحاد کو مضبوط کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امتیازی سلوک کو ختم کرنا اور ایک دوسرے کو گلے لگانا ہی ایک حقیقی معاشرے کی پہچان ہے۔ جھارکھنڈ مسلم مائنورٹی اسکول ایسوسی ایشن نے تمام نومنتخب کونسلرز کو پھولوں کے ہار، شال اور مومنٹو دیکر اعزاز سے نوازا۔ اعزاز پانے والوں میں وارڈ کونسلر عالیہ ناز، غزالہ پروین، فاطمہ بیگم، صلاح الدین عرف سنجو، محمد احتشام، محمد اسلم، فرحناز عرف خالد عمر، پپو گدی، نسیم گدی، جمیلہ خاتون عرف رضوان، سرور عالم شامل ہیں۔ جھارکھنڈ مسلم مائنورٹی اسکول ایسوسی ایشن اور سکول کے کئی پرنسپل اس میں شامل ہوئے۔ جن میں ماسٹر عثمان جنرل سیکرٹری جمسا، مسعود مچھی ڈپٹی سکریٹری جمسا، سید انصر اللہ صدر، محمد مہتاب نائب صدر، محمد عرش خزانچی، محمد نعیم، غلام غوث، سلمیٰ عنصر اللہ، حنا خان، شان طلحہ مسعود، راج دلشاد خان، غزالہ پروین، حافظ ابوالکلام، عقیل الرحمان، راشد نیاز، ڈاکٹر ابرار، اکرم ندیم، نسیم عرش، محمد امیر حمزہ، تحسین عالم، محمد مسیح الدین، انجم اشفی، ارحم مسیح، ایم رحمٰن، صائمہ صبا، نزہت پروین، محمد نوشاد، صفین علی، لبنیٰ فاطمہ، شگوفہ پروین، شعبان احمد، ڈاکٹر طلحہ ندوی، سید محمد ساجد، ارباز رحمان، ایشا پروین، فرحت حسین، افشان شیرین، افشا شیرین، محمد مہتاب، امتیاز، ڈاکٹر شنا جاوید، سمیت جھارکھنڈ مسلم مائنورٹی اسکول ایسوسی ایشن سے وابستہ کئی لوگ موجود تھے۔

جیویکا ایکنگر سرائے کی جانب سے وزیر اعظم کے ہندوستانی جن اوشدھی سینٹر کا افتتاح

بہار شریف 29 مارچ (الیاس خاں) جیویکا ایکنگر سرائے کی جانب سے وزیر اعظم کے ہندوستانی جن اوشدھی سینٹر کا افتتاح بہار کے دیہی ترقی و ٹرانسپورٹ کے وزیر جناب شرون کمار نے تلہاڑا میں جیویکا دیدی ہاٹ میں کیا۔اس پروگرام میں مقامی ایم ایل اے جناب روحیل رنجن بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ پروگرام کا افتتاح محترم وزیر نے ربن کاٹ کر اور شمع روشن کرکے کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے بتایا کہ جیویکا کا آغاز 2006 میں ورلڈ بینک سے قرض لے کر کیا گیا تھا۔ وہاں سے اب تک 1 کروڑ 89 لاکھ خواتین جیویکا میں شامل ہوئی ہیں، جنہیں بینک قرض فراہم کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ حکومت کی طرف سے آر ایف اور آئی سی ایف کی شکل میں رقم دی جاتی ہے، جو واپس نہیں کی جاتی۔ یہ رقم روپے کے آئی سی ایف کے طور پر دی جاتی ہے۔ 150000 فی گروپ اور ار ایف کی رقم روپے۔ 30000 فی گروپ سے دی جاتی ہے چیف منسٹر ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت، خواتین کو ہر ایک کو 10,000 روپے دیئے گئے، اور 20,000، 40,000، 80,000، اور 60,000 کی مزید قسطیں دی جائیں گی۔ تاہم، یہ رقم ان لوگوں کو دی جائے گی جو 10,000 روپے کے ساتھ ملازم ہیں۔ حکومت نے جیویکا دیدی کے کہنے پر بہار میں مکمل امتناع نافذ کیا۔ اب جیویکا دیدی ایک بار پھر اپنے گاؤں میں شراب کے خلاف مہم شروع کریں گی تاکہ اسے کامیاب بنایا جاسکے۔ بہار ہندوستان کی پہلی ریاست ہے جس نے شراب اور تاڑی بیچنے والوں اور بے پناہ دیہی خواتین کے لیے پائیدار روزی روٹی اسکیم نافذ کی ہے۔ 2,00,000 فی رکن روزگار پیدا کرنے کے لیے دیے جاتے ہیں، اور خواتین اس اسکیم میں شامل ہو کر خود روزگار بن رہی ہیں۔ نالندہ ضلع میں، 90,000 خواتین کو لکھ پتی دیدیاں (لکھپتی دیدی) کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جن کی سالانہ آمدنی 100,000 ہے۔ میں نے 5 اگست 2025 کو ایکنگر سرائے میں جیویکا دیدی ہاٹ کا افتتاح کیا۔ تب سے، اس میں نمایاں تبدیلی دیکھی گئی ہے، اور خواتین اب اس کے ذریعے اپنی روزی روٹی کما رہی ہیں۔ آج، جن اوشدھی کیندر کے افتتاح کے موقع پر، میں یہ کہنا چاہوں گا کہ بازار میں جو دوائیں 100 روپے میں دستیاب ہیں، وہ جن اوشدھی کیندر میں 40 سے 60 فیصد کم قیمت پر دستیاب ہوں گی۔ عوام کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس موقع پر ایم ایل اے مسٹر روحل رنجن نے جیویکا دیدی ہاٹ اور اسے کھولنے کے اقدام کی ستائش کی۔ انہوں نے اس اقدام کے لیے حکومت اور دیہی ترقی کے وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ جیویکا کے ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینیجر، جناب سنجے پرساد پاسوان نے پروگرام کا تعارف کرایا اور جیویکا دیدی ہاٹ اور جن اوشدھی کیندر کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ جن اوشدھی سنٹر سے دوائیں خرید کر پیسے بچائیں۔ انہوں نے جیویکا دیدی ہاٹ اور دیگر کاموں میں ان کے تعاون کے لئے معزز وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت کی گئی اور شکریہ کا ووٹ ایکنگر سرائے جیویکا کے بلاک پروجیکٹ منیجر انیل کمار سنگھ نے دیا۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، ایل ایچ ایس پریم کمار، بیجنل کو آرڈینیٹر ونیتا راج، ریکھا کماری، کمیونٹی کو آرڈینیٹر شوبھا کماری، آشا کماری، امرتی سنہا، برجیش کمار، کویتا کماری، ونیتا سنگھا، مادھوری کماری، چاندنی کماری، لیکھپال رمی کماری، آفس اسسٹنٹ نیرج کمار، دیپ کمار فارما، دیپ کمار، راجکماری، راجکماری، راجکماری، راجکماری، راجکماری، یوواجے ڈی یو کے ضلع صدر دھیرج کمار، جے ڈی یو بلاک صدر سرویش کمار، تلہاڑا مکھیا کے نمائندے و دیوت کمار کے علاوہ دیگر عوامی نمائندے، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے صحافی اور نامور لوگ موجود تھے۔

ڈمرا میں ’کیریئر کا مہا کمبھ‘: KVM کے شاندار فیئر میں طلبہ کا سیلاب

سیتامڑھی 29 مارچ (محمد ارمان علی) ڈمرا ہوائی فیلڈ احاطہ اتوار کے روز اس وقت تعلیمی سرگرمیوں کا بڑا مرکز بن گیا، جب KVM سیتامڑھی کی جانب سے منعقدہ کیریئر فیئر و ایجوکیشن ایکسپو میں طلبہ، طالبات، سرپرستوں اور ماہرین تعلیم کی بڑی تعداد نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پورا ماحول جوش، ولولہ اور روشن مستقبل کی امیدوں سے سرشار نظر آیا۔ پروگرام کی صدارت KVM کے صدر ناگیندر سنگھ نے کی، جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر وزیر دیپک پرکاش اور ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے کی باوقار موجودگی نے پروگرام کو مزید اہم بنا دیا۔ اپنے خطاب میں مہمانوں نے کہا کہ آج کے مسابقتی دور میں درست رہنمائی اور صحیح معلومات ہی کامیابی کی کنجی ہیں۔ انہوں نے اس طرح کے پروگراموں کو نوجوانوں کے مستقبل کے لیے نہایت مفید قرار دیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے طلبہ کو اپنے مقصد کے تئیں مخلص رہنے اور بدلتے وقت کے مواقع کو پہچان کر آگے بڑھنے کا مشورہ دیا۔ اس موقع پر دیگر معزز مہمانوں بی ADM آفات سکیش کمار پانڈے، ضلع فلاحی افسر سمرت چندر راج کمار، DRCC کے املیند رسنگھ، عمارت تعمیرات محکمہ کے ایگزیکٹو انجینئر وپن پرکاش، DSP ہوم گارڈ انوتوش، پروفیسر آشیش (SIT)، SBI کے چیف منیجر ڈاکٹر ارون کشواہا، ڈاکٹر سنیل مدھوپ اور گروکل ڈگری کالج کے ڈائریکٹر پنکج رمن بی نے بھی اپنے تجربات شیئر کرتے ہوئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ اس میگا فیئر کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو مختلف کیریئر آپشنز، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور نئی تعلیمی پالیسی سے روشناس کرانا تھا۔ مختلف تعلیمی اداروں اور ماہرین نے کیریئر کاؤنسلنگ، ٹیکنیکل اور ووکیشنل ایجوکیشن سے متعلق اہم معلومات فراہم کیں، جو طلبہ کے لیے بے حد مفید ثابت ہوئیں۔ پروگرام کی کامیابی میں بھاگیہ نارائن جی، رام نواس جی، ستیندر جی، موسمی رانی، اوم پرکاش سنگھ، رویش جی، اشوک جی، پربھاکر جی، وجے جی، ارچنا جی اور شراون جی سمیت دیگر اراکین کا اہم کردار رہا۔ مجموعی طور پر، ڈمرا کا یہ کیریئر فیئر طلبہ کے خوابوں کو نئی سمت اور نئی اڑان دینے والا ایک تاریخی پلیٹ فارم ثابت ہوا۔

میٹرک امتحان میں مدبرہ ضمیر کی نمایاں کامیابی

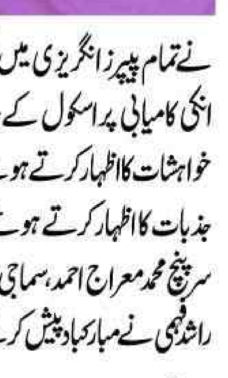

سیتامڑھی، 29 مارچ (پی این ایس)۔ بہار اسکول ایگزامینین بورڈ پٹنہ کے زیرِ اہتمام منعقدہ میٹرک امتحان کے نتائج میں پریہار بلاک کے ہائر سیکنڈری اسکول پرسا کی طالبہ فرض شناس معلم وسماجی کارکن ضمیر الحق کی صاحبزادی مدبرہ ضمیر نے اول پوزیشن لا کر اپنے والدین، اساتذہ اور گاؤں کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ مدبرہ ضمیر نے مجموعی طور پر 428 نمبرات حاصل کیے۔ انکی کامیابی پر اسکول اور انکے اہل خانہ میں خوشی کی لہر ہے۔ مدبرہ ضمیر نے تمام پیپرز انگریزی میں لکھے تھے۔ اسکی خواہش اعلیٰ تعلیم حاصل کر ڈاکٹر بننا اور سماج کی خدمت کرنا ہے۔ انکی کامیابی پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر مسرور احمد فیض و دیگر اساتذہ سمیت بڑے ابو ماسٹر ضیاء الحق نے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا ہے۔ اس موقع پر مدبرہ کے والد ماسٹر ضمیر الحق نے پر مسرت جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یقیناً اسکی کامیابی میرے لیے باعثِ افتخار ہے۔ وہیں پرسا پنچایت کے سرپنچ محمد معراج احمد، سماجی کارکن عبدالقادر، ارشد علی، ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن سیتامڑھی کے جنرل سکریٹری راشد فہمی نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے انکے روشن اور کامیاب مستقبل کیلئے دعائیں دیں۔

مشتبہ حالات میں شادی شدہ خاتون کی موت، قتل کا شبہ

مظفر پور، 29 مارچ (پی این ایس) مظفر پور کے اورائی تھانہ علاقے کے ببھن گاما پنچایت کے چھونٹا گاؤں میں ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی ہے۔ یہ واقعہ سنیچر کی دیر رات پیش آیا۔ خاتون کی لاش اس کے گھر کے باتھ روم سے برآمد ہوئی۔ متوفیہ کی شناخت 35 سالہ رنکو دیوی کے طور پر ہوئی ہے، جن کے شوہر کا نام راجو سنگھ ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور تفتیش شروع کر دی۔ اس معاملے میں رنّی سید پور تھانہ علاقے کے بگھاری گاؤں کے رہنے والے متوفیہ کے والد نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ ان کی بیٹی کو قتل کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کوئی عام موت نہیں بلکہ ایک منصوبہ بند سازش ہو سکتی ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق رنکو دیوی کی یہ دوسری شادی تھی، جو تقریباً دس سال پہلے ہوئی تھی، اور ان کا ایک سات سال کا بیٹا بھی ہے۔ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فارنسک ٹیم کو بھی بلایا گیا، جس نے موقع سے شواہد اکٹھے کیے۔ پولیس نے چوکیدار کے بیان کی بنیاد پر اتوار کو لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ایس کے ایم سی ایچ بھیج دیا ہے۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی گہرائی سے جانچ کر رہی ہے۔

بین ذات لو میرج معاملے میں نوجوان کا چاقو مار کر بے رحمی سے قتل

سنگھواڑہ دربھنگہ 29 مارچ (محمد مصطفیٰ) سنگھواڑہ تھانہ علاقے کے اتھوا پنچایت کے وارڈ نمبر 2 کے رہائشی گنیش ٹھاکر کے بیٹے شیو شنکر ٹھاکر (25) کو بین ذات محبت کی شادی کے بعد لڑکی والوں نے تیز دھار چاقو (خنجر) سے گود کر بے رحمی سے قتل کر دیا ہفتہ کی رات پیش آئے اس واقعے میں دونوں فریقوں کے درمیان مارپیٹ ہوئی، جس میں لڑکی کے بھائی آلوک رائے اور لڑکے کے بھتیجے شیوم ٹھاکر زخمی ہو گئے، جنہیں ڈی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا۔ گرفتار آلوک رائے کی حالت نازک ہونے پر اسے پی ایم سی ایچ پٹنہ ریفر کیا گیا، جہاں وہ پولیس کی نگرانی میں زیر علاج ہے۔ پولیس نے قتل میں استعمال خون آلود خنجر لڑکے کے گھر سے برآمد کر لیا ہے۔ اس معاملے میں تھانہ انچارج بسنت کمار نے آلوک رائے، گلاب رائے، متھلیشیا دیوی، جیتو رائے سمیت دیگر کو گرفتار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مقتول شیو شنکر ٹھاکر (حجام) ہفتہ کی رات اپنے گھر پر تھا۔ اسی دوران لڑکی کے بھائی آلوک رائے نے اسے آواز دے کر باہر بلایا اور شادی کے بعد گاؤں آنے پر سوال کیا۔ بات چیت کے دوران جھگڑا بڑھ گیا اور لڑکی والوں نے لاٹھی ڈنڈوں سے مارپیٹ شروع کر دی۔ جب وہ زمین پر گر گیا تو اس پر تیزی سے چاقو سے کئی وار کیے گئے اور اسے لہولہان کر دیا گیا۔ شدید زخمی حالت میں تینوں کو دربھنگہ کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے شیو شنکر ٹھاکر کو مردہ قرار دے دیا۔ مقتول کے بھتیجے شیوم کمار (بیٹے رپو ٹھاکر) کا علاج ڈی ایم سی ایچ میں جاری ہے، جبکہ لڑکی کے بھائی آلوک رائے (کرمی) کو پٹنہ ریفر کیا گیا ہے نوجوان کے بے رحمانہ قتل کے بعد گاؤں میں کشیدگی پائی جا رہی ہے، جس کے پیش نظر پولیس کیمپ کر رہی ہے مقتول شیو شنکر ٹھاکر مغربی بنگال میں کیب ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا۔ 16 مارچ کو وہ اتھوا سے فرار ہوا اور اگلے دن دونوں نے کولکاتا کے کالی گھاٹ میں شادی کر لی۔ دونوں کے گھروں کے درمیان تقریباً 50 میٹر کا فاصلہ ہے۔ شادی کے بعد وہ اپنے گاؤں جانے سے پہلے بھرواڑہ بازار میں کرائے کے مکان میں کچھ دن رہے، اور آپسی رضامندی ویقین دہانی کے بعد دوبارہ گاؤں واپس آ گئے بتایا جاتا ہے کہ گاؤں کے وارڈ نمبر 3 کے رہائشی گلاب رائے کی بیٹی گایتری کماری (21) اور شیو شنکر ٹھاکر کے درمیان چار سال سے محبت کا رشتہ تھا۔ پنچایت کے ذریعے معاملہ حل کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن دونوں نے سماجی فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا اور 16 مارچ کو کولکاتا جا کر شادی کر لی۔ لڑکی والوں کی یقین دہانی پر ہی نوجوان پانچ دن پہلے اپنے گھر واپس آیا تھا، لیکن ہفتہ کی رات اسے باہر بلا کر چاقو سے جان لیوا حملہ کیا گیا، جس کے بعد لڑکی والے موقع سے فرار ہو گئے۔ ڈی ایس پی ایس کے سمن نے موقع کا معائنہ کر کے ضروری ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تین دن پہلے لڑکا اور لڑکی سنگھواڑہ تھانہ آئے تھے، جہاں دونوں کے بالغ ہونے کے باعث انہیں سمجھا کر گاؤں سے دور رہنے کا مشورہ دیا گیا تھا فی الحال اس قتل کی جانچ ایف ایس ایل ٹیم کر رہی ہے۔ تھانہ انچارج بسنت کمار نے بتایا کہ گرفتار آلوک رائے کا پی ایم سی ایچ میں پولیس کی نگرانی میں علاج جاری ہے

منتھن کلا پریشد نے ڈرامہ 'مینو بچکانہ پن' پیش کیا

پٹنہ 29 مارچ (شعیب قریشی) اپنے گولڈن جوبلی سال کے آغاز کے موقع پر منتھن کلا پریشد نے اتوار کو ہندی ڈرامے "مینو" کا اسٹیج کیا۔ یہ شاعر گرو رابندر ناتھ ٹیگور کی کہانی "سمپتی" پر مبنی ہے۔ پرمود کمار ترپاٹھی کی ہدایت کاری میں تھیٹر کی ایک تجربہ کار شخصیت اور بہار سنگیت ناٹک اکادمی کے سابق نائب صدر، یہ ڈرامہ نوبت پور کے ایس ایف اسٹوڈیو میں پیش کیا گیا۔ کہانی مینو کے گرد گھومتی ہے جو کہ ایک بولی دیہاتی لڑکی ہے۔ بالغ ہونے کے بعد بھی اس کا بچکانہ پن برقرار ہے۔ اسی گاؤں کے ایک نوجوان اپورو سے شادی کرنے کے باوجود، وہ بچوں میں گھری رہتی ہے۔ سسرال میں منتقل ہونے کے بعد بھی وہ بچوں کی طرح برتاؤ کرتی رہتی ہے، ایسا سلوک اس کی ساس کو ناپسند ہے۔ یہ ماں اور بیٹے کے درمیان دراڑ کا باعث بنتا ہے۔ اپورو اسے اپنے والدین کے گھر چھوڑ کر کلکتہ چلا جاتا ہے۔ وہ الگ رہنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ مینو بھی اپنی ماں کے گھر چلی جاتی ہے۔ کچھ عرصے کے بعد، مینو، اپنے سسرال اور شوہر کی طرف فطری کشش پر قابو پا کر خود کو کھویا ہوا محسوس کرنے لگتی ہے۔ وہ اب اپنے بچوں کے ساتھ کھیلنے کو بھی محسوس نہیں کرتی۔ اپورو کی یاد اسے ستانے لگتی ہے۔ اچانک، ایک دن، وہ اپنے سسرال واپس آتی ہے۔ وہ اپنی ساس اور نوکر کاکا دیال سے معافی مانگتی ہے۔ ڈرامے کا اختتام ایک خوشگوار اور دلچسپ اختتام کے ساتھ ہوتا ہے، جس میں اپورو اپنی بیوی مینو کے ساتھ ایک ڈرامائی انداز میں دوبارہ ملتے ہیں۔ ماں کا کردار نبھاتے ہوئے باصلاحیت بہاری اداکارہ انجلی شرما نے اپنی بہترین اداکاری سے سب کے دل موہ لیے۔ مینو کے کردار میں کاجل کماری، بہنوئی کے طور پر پوجا کماری، سونو کمار (کاکا دیال)، (روہن راج (اپورو) نیرج کمار، ہینس کمار، دینا ناتھ گوسوامی اور چائلڈ آرٹسٹ ہاردک ورما اور دیپی ورما نے اپنی روک ٹوک اداکاری کے ساتھ پورے ڈرامے کو مزید طاقتور بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ شیاما کانت اور رنجیت داس، سونو کمار کے لائٹنگ کے تصور نے ڈرامے کو اور بھی شاندار بنا دیا۔

پٹنہ ڈیری پروجیکٹ نے صارفین بیداری مہم چلائی

پٹنہ 29 مارچ (شعیب قریشی) سودھا ڈیری کی جانب سے مارکیٹنگ انچارج نیرج کمار نے عوام کو سودھا دودھ کے معیار اور دودھ تیار کرنے والوں کے بارے میں بتایا۔ اس پروگرام میں اپارٹمنٹ کے لوگوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ بچوں نے پینٹنگ، گیم اور میوزیکل چیئر گیم سے لطف اندوز ہوئیں۔ پٹنہ ڈیری پروجیکٹ کی جانب سے کھیل کے فاتحین کو پہلے، دوسرے اور تیسرے انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر پٹنہ ڈیری پروجیکٹ کے مارکیٹنگ انچارج نیرج کمار اور مارکیٹنگ آفیسر، سپروائزر موجود تھے۔

بہار کے 12 اضلاع میں گرج چمک اور بارش کا الرٹ جاری

پٹنہ،29 مارچ (پی این ایس)۔ بہار میں موسم کا مزاج مسلسل بدل رہا ہے۔ کبھی تیز دھوپ تو کبھی آندھی بارش لوگوں کو پریشان کر رہی ہے۔ گزشتہ روز بھی کئی اضلاع میں موسم خشک رہا۔ آج اتوار کو محکمہ موسمیات نے ریاست کے 12 اضلاع میں گرج چمک، بارش اور آسمانی بجلی گرنے کے معاملے کے پیش نظر یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ ان علاقوں میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ جس سے معمولات زندگی درہم برہم ہو سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ان اضلاع میں پیر تک خراب موسم برقرار رہے گا اور لوگوں کو الرٹ رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ایسے میں پٹنہ، گیا اور چھپرہ سمیت مغربی اور وسطی بہار کے اضلاع کو گرین زون میں رکھا گیا ہے۔ جہاں کا موسم عام اور دھوپ کی توقع ہے۔ اس لیے راجدھانی پٹنہ میں بارش کا امکان نہیں ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے کئی حصوں میں اچھی بارش درج کی گئی ہے۔ ارریہ کے رانی گنج میں سب سے زیادہ 4.50 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ کٹیہار میں بھی 45 ملی میٹر، بھاگلپور میں 8.32 ملی میٹر، اور کشن گنج میں 6.32 ملی میٹر بارش ہوئی۔ جو کہ معمول سے زیادہ ہے۔ اس دوران کیمور ضلع سب سے زیادہ گرم رہا جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38.4 ڈگری سیلسیس رہا۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ اتوار اور پیر کو مشرقی بہار کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ 31 مارچ کو پورے بہار میں موسم کے بدلنے کا امکان ہے۔ پیشین گوئی کے مطابق 30 مارچ کو صرف سیمانچل اضلاع میں گرج چمک اور بارش کی توقع ہوگی، جبکہ باقی اضلاع میں موسم خشک رہے گا۔ شمالی بہار اور جنوب مشرقی اضلاع کے لیے 31 مارچ کو اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے، جہاں تیز گرج چمک اور بارش کی توقع ہے۔ دوسرے اضلاع میں بھی یلو الرٹ نافذ رہے گا۔

مدھے پورہ میں سڑک حادثہ کے شکار چوتھے نوجوان کی لاش برآمد

مدھے پورہ،29 مارچ (پی این ایس) مدھے پورہ ضلع کے گوالپاڑا بلاک میں ارار گھاٹ پل کے نیچے سوررسندی میں ڈوب کر لاپتہ چوتھے نوجوان کی لاش بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ گزشتہ جمعہ کی رات ہوئے دردناک حادثے میں بائیک سوار چار نوجوان پل سے ندی میں گر گئے تھے۔ اتوار کی صبح گاؤں والوں نے ندی کے کنارے لاش دیکھی اور پولیس کو اطلاع دی۔ لاش کی شناخت ساگر کمار (25) ساکن بھوانی پور وارڈ نمبر 15 ضلع سہرسہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ لاش ارار پل سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر چھپرہ واسا وارڈ 11 کے پیچھے سوررسندی میں ملی تھی۔ مقامی لوگوں نے صبح 9 بجے کے قریب کشتی کے ذریعے لاش کو ندی سے نکالا اور اسے ساحل پر لا کر رکھ دیا۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ جس کے بعد پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ گزشتہ دو دنوں سے لاپتہ نوجوان کی تلاش جاری تھی۔ سرکاری اور مقامی سطح پر سرچ آپریشن بھی چلایا جا رہا تھا لیکن ابتدائی مرحلے میں کامیابی نہیں ملی۔ اس سے قبل حادثے کے اگلے روز تین نوجوانوں کی لاشیں برآمد ہوئی تھیں۔ ان کی شناخت سہرسہ ضلع کے وارڈ 23 کے باشندوں کے طور پر ہوئی تھی، جن میں کمار شامل ہیں۔ واقعہ جمعہ کی رات اس وقت پیش آیا جب چاروں نوجوان گوالپاڑا میں میلے سے واپس آ رہے تھے۔ ارار گھاٹ پل کے قریب تیز رفتار کار نے بائیک کو ٹکر مار دی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ کار کا کنٹرول بگڑ گیا اور پل کی ریلنگ توڑتے ہوئے چاروں نوجوان ندی میں جا گرے۔ بائیک سوار دونوں نوجوان ندی میں بہہ گئے تھے۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر پولیس اور امدادی ٹیموں نے تلاش شروع کی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

چھت سے گر کر مزدور کی موت

سہسرام،29 مارچ (پی این ایس) بہار میں روہتاس ضلع کے بکری تھانہ علاقے میں چھت سے گر کر ایک مزدور کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ روہتاس ضلع کے گاؤں میں ایک شخص کے مکان میں تعمیراتی کام چل رہا تھا، جہاں کچھ مزدور چھت پر کام کر رہے تھے۔ اس دوران بندر نے ان پر حملہ کر دیا۔ بندر سے بچنے کی کوشش کے دوران ایک مزدور چھت سے نیچے گر گیا۔ واقعے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت گاؤں کے رہنے والے (38) کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سہسرام صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔

سوشل میڈیا پر اسلحے کے ساتھ تصویر وائرل کرنے والا شخص گرفتار

مظفرپور،29 مارچ (پی این ایس) مظفرپور ضلع کے کٹرا تھانہ علاقے میں سوشل میڈیا پر اسلحے کے ساتھ تصویر وائرل ہونے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کی شناخت شیوداس پور کے رہنے والے محمد صبیح اللہ کے طور پر ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق نوجوان نے سوشل میڈیا پر اسلحے کے ساتھ تصویر پوسٹ کی تھی، جس میں خود کو دبنگ دکھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ تصویر تیزی سے وائرل ہوگئی اور پولیس کی نظروں میں آگئی۔ جس کے بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے بعد پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے بتایا کہ اسلحہ اس کا نہیں بلکہ اس کے دوست کا تھا۔ اس نے صرف تصویر کے لیے اسلحہ لیا تھا اور اسے واٹس ایپ اسٹیٹس پر لگایا تھا۔ بعد میں کسی نے اسکرین شاٹ لے کر وائرل کر دیا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف اسلحہ ایکٹ کے تحت معاملہ درج کر لیا ہے۔ اسلحے کے اصل مالک کی تلاش جاری ہے اور اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

مسلم بچیوں کو دینی تعلیم دے کر صالح معاشرے کی تشکیل ہمارا اولین مقصد: قاری عبدالماجد

بیلوا: 29/ مارچ (پریس ریلیز) علاقے کے علمی و دینی ماحول کو فروغ دینے کے مقصد سے مدرسہ ادبیہ للبنات، بیلوا میں ایک پُروقار افتتاحی دعائیہ نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے اور اطراف کے ممتاز علماء کرام، ائمہ و حفاظ نے شرکت فرما کر اس دینی کوشش کو سراہا اور اپنی دعاؤں سے نوازا۔ اس بابرکت نشست میں مہمانانِ خصوصی کے طور پر حضرت مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی مہتمم جامعہ ابراہیمیہ ام الہدیٰ گیرا ماری، مولانا شمیم ریاض ندوی محرک مجلس علمائے ملت کشن گنج، مولانا آفتاب اظہر صدیقی جنرل سکریٹری مجلس احرار اسلام صوبہ بہار، مولانا ساجد حسین ندوی بیلوا، مولانا عبدالوکیل قاسمی صدر مدرس مدرسہ انوار القرآن ارا باڑی، مولانا آصف قاسمی ارا باڑی، قاری محیط اختر حکیم جی، مولانا نور الزماں رحمانی امام وخطیب جامع مسجد بیلوا، مولانا اظہار عالم مظاہری بالا مالا، مولانا ہاشم اختر قاسمی مہتمم جامعہ ام کلثوم للبنات کشن گنج، قاری عبیداللہ مظہری سارو گوڑا اور حافظ محمد ذیشان بیلوا سمیت دیگر معزز شخصیات شریک رہیں۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد علماء کرام نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ "لڑکیوں کی دینی تعلیم وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، ایسے ادارے معاشرے کی اصلاح اور نسلوں کی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔" انہوں نے مدرسہ کے قیام کو ایک مبارک قدم قرار دیا۔ مولانا شمیم ریاض ندوی نے کہا کہ "تعلیمِ نسواں پر توجہ دینا دراصل پورے معاشرے کی اصلاح ہے، کیونکہ ایک ماں ہی پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔" انہوں نے اہلِ علاقہ سے اس ادارے کے تعاون کی اپیل بھی کی۔ مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے اپنے مختصر خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ "دینی مدارس نہ صرف علم بلکہ اخلاق و کردار کی تعمیر کا ذریعہ ہیں، اور اس طرح کے ادارے امت کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔" دیگر علماء کرام نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مدرسہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اسے علاقے کے لیے ایک عظیم نعمت قرار دیا۔ آخر میں مدرسہ ہٰذا کے مہتمم قاری عبدالماجد نے تمام مہمانانِ گرامی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ "آپ حضرات کی آمد اور دعائیں ہمارے لیے سرمایۂ حیات ہیں، ہم اس ادارے کو دینی و تعلیمی لحاظ سے مثالی بنانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔" دعائیہ نشست کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا، جس میں مدرسہ کی ترقی، قوم و ملت کی فلاح اور ملک میں امن و سلامتی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

بورڈ امتحان میں ثمینہ پروین نے 460 نمبر حاصل کر علاقے کا نام کیا روشن

سنگھواڑہ دربھنگہ 29 مارچ (محمد مصطفیٰ) مقامی بلاک کے کٹکی پنچایت بھرواڑہ وارڈ نمبر 6 باشندہ علی امام کی بیٹی ثمینہ پروین نے بورڈ امتحان میں 460 نمبرات حاصل کر اپنے خاندان سمیت پورے علاقے کا نام روشن کیا ہے ثمینہ پروین بھرواڑہ سنسکرت اپگریڈ اسکول کی طالبہ ہیں ثمینہ آگے کی تعلیم جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر بن کر غریب اور ملک کی خدمت کرنا چاہتی ہے ثمینہ نے بتایا کہ محنت صبر اور حوصلہ وہ بنیادیں ہیں جن پر کامیابی کی عمارت کھڑی ہوتی ہیں اور محنتی انسان آخر کار اپنی منزل حاصل کر ہی لیتا ہے محنت سے عزت حاصل ہوتی ہے محنت کے بغیر خود اپنی نظر میں بھی کوئی وقعت نہیں رہتی۔ بچپن ہی سے محنت کی عادت ڈالنی چاہیے، تاکہ بڑے ہو کر انسان محنت سے نہ گھبرائے۔ ایک بار محنت کی عادت پختہ ہو جائے تو وہ عمر بھر کام آتی ہے اور انسان کی دولت و عزت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ محنت باعث ذلت نہیں، ذریعۂ عزت ہے محنت کرنے سے عزت حاصل ہوتی ہے، محنت کسی بھی قسم کی ہو، فائدہ پہنچاتی ہے۔ محنتی آدمی بہت جلد کامیاب ہو کر عزت کا مستحق بن جاتا ہے ثمینہ کی اس کامیابی پر حاجی محمد عمران، حاجی محمد رضوان، محمد معراج، محمد عالیشان، محمد فیضان، ایڈووکیٹ محمد ثوبان، احمد علی تمنے، ڈاکٹر منتظر احمد پیارے، محمد سلمان نے مبارک باد پیش کر نیک خواہشات کا اظہار کر روشن مستقبل کے لیے دعائیں دی ہے۔

دلت خاتون کے ساتھ مارپیٹ معاملے میں مفرور ملزم گرفتار

سنگھواڑہ دربھنگہ 29 مارچ (محمد مصطفیٰ) سنگھواڑہ تھانہ کی پولیس نے کٹاسا پنچایت کے پیغمبر پور گاؤں کی ایک دلت خاتون کے ساتھ مارپیٹ اور ذات پر مبنی گالی گلوج کے مفرور ملزم چکدرگاہ باشندہ رمیز صابری کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے اس واقعہ کے سلسلے میں رام کیول رام کی بیوی سمیترا دیوی نے ایک سال قبل سنگھواڑہ تھانہ میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ درج مقدمے کے مطابق 18 مارچ 2025 کی صبح تقریباً 11 بجے خاتون اپنے گھر سے آم کے باغ کی طرف جا رہی تھیں۔ اسی دوران چکدرگاہ کے رمیز صابری اور دیگر افراد نے موٹر سائیکل سے انہیں ٹکر مار دی۔ جب انہوں نے اس کی مخالفت کی تو انہیں ذات پر مبنی گالیاں دی اور سمیترا دیوی کے ساتھ مارپیٹ کی۔ متاثرہ خاتون کا الزام ہے کہ 15 اپریل 2025 کو دونوں افراد نے ان کے شوہر کو کٹاسا چوک پر روک کر بلاوجہ چپل سے مارا اور ذات پر مبنی گالیاں دیں۔ اس کے بعد دونوں ملزمان کے خلاف ایس سی/ ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تھانہ انچارج بسنت کمار نے بتایا کہ اس معاملے میں ایک ملزم فیروز کو عدالت سے ضمانت مل چکی ہے۔ گرفتار رمیز صابری کو مفرور رہنے کے باعث عدالت سے جاری وارنٹ کی بنیاد پر اتوار کے روز دربھنگہ سے گرفتار کیا گیا ہے

گاڑی جانچ کے دوران 30 لاکھ کی غیر ملکی شراب ضبط، اسمگلر گرفتار

مظفرپور، 29 مارچ (پی این ایس)۔ بہار میں مکمل پابندی کے باوجود شراب مافیا کے حوصلے بلند ہیں، لیکن مظفرپور پولیس کی فوری کارروائی نے ایک بار پھر ان کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ گاڑی کی جانچ کے دوران سکرا تھانہ نے ایک پک اپ وین سے تقریباً 30 لاکھ روپے کی غیر ملکی شراب کی ایک بڑی کھیپ برآمد کی۔ جانچ کے دوران پولیس نے ایک شراب اسمگلر کو بھی گرفتار کیا جس سے اس وقت خفیہ مقام پر پوچھ گچھ جاری ہے۔ واقعہ مظفرپور ضلع کے سکرا تھانہ علاقے کے سرحدی علاقے پپری میں پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق پولیس کی ایک ٹیم معمول کی چیکنگ کارروائی کے تحت پپری میں گاڑیوں کی مکمل چیکنگ کر رہی تھی۔ ایک مشکوک پک اپ وین کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ ڈرائیور نے بھاگنے کی کوشش کی حالانکہ چوکس پولیس فورس نے اسے گھیرے میں لے لیا اور گاڑی کو قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے پک اپ کی مکمل تلاشی شروع کی تو اہلکار حیران رہ گئے۔ غیر ملکی شراب کی بڑی مقدار پک اپ کے اندر اور سامان کے درمیان تہہ خانہ میں چھپائی گئی تھی۔ برآمد شدہ شراب کی مارکیٹ میں مالیت تقریباً 30 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے فوری طور پر شراب اور پک اپ کو قبضے میں لے کر ڈرائیور اور اسمگلر کو گرفتار کر لیا۔ واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کانتیش کمار مشرا نے بتایا کہ سکرا پولیس نے گاڑی کی جانچ کے دوران ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی مستعدی کی وجہ سے شراب کی ایک بڑی کھیپ اپنی منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی پکڑی گئی۔ گرفتار اسمگلر نے کچھ اہم سراغ فراہم کیے ہیں، جن کی بنیاد پر پولیس اب شراب سنڈیکیٹ تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ فی الحال گرفتار اسمگلر سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے تاکہ مقامی شراب مافیا اور اس اسمگلر میں ملوث دیگر نیٹ ورکس کی نشاندہی کی جا سکے۔ ایس ایس پی نے سخت الفاظ میں کہا ہے کہ شراب کی اسمگلنگ میں ملوث کسی بھی مجرم کو بخشا نہیں جائے گا اور جلد ہی اس گینگ سے وابستہ مقامی مافیا سلاخوں کے پیچھے ہوں گے۔ پولیس کی اس کارروائی سے علاقے کے شراب اسمگلروں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

این ٹی پی سی کہلگاؤں میں خصوصی وینڈر ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد

بھاگلپور، 29 مارچ (پی این ایس)۔ این ٹی پی سی کہلگاؤں نے خصوصی وینڈر ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد مختلف اسٹیک ہولڈرس کے درمیان تعاون کو فروغ دینا اور ایس سی/ ایس ٹی اور خواتین کاروباریوں کو، خاص طور پر پبلک سیکٹر سے تعلق رکھنے والے، پبلک سیکٹر کے اداروں سے جڑنے کے مواقع فراہم کرنا تھا۔ پروجیکٹ ہیڈ روویندر پٹیل مہمان خصوصی تھے۔ این ٹی پی سی کہلگاؤں کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ نیشنل ایس سی/ ایس ٹی ہب اور گورنمنٹ ای- مارکیٹ پلیس کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ پروگرام نے ٹنڈر کے عمل، انسداد رشوت ستانی کے انتظام کے نظام، جی وی ایم پلیٹ فارم، ایس سی/ ایس ٹی کو بااختیار بنانے کی پالیسیوں، یو ایس ایس سی کی شراکت داری کو بڑھانے کے اقدامات، اور تجارتی وصولی ڈسکاؤنٹنگ سسٹم جیسے موضوعات پر تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس کے بعد کے سوال و جواب کے سیشن نے وینڈرس کے سوالات کو حل کیا، جس سے انہیں عمل اور مواقع کی بہتر تفہیم فراہم کی گئی۔ یہ اقدام جامع ترقی کو فروغ دینے اور کاروباری افراد کو مرکزی دھارے میں لانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

ریونیو ملازمین کی غیر معینہ ہڑتال جاری، محکمہ کی بے حسی پر ملازمین برہم

سپول، 29 مارچ (پی این ایس)۔ ضلع بھر میں ریونیو ملازمین کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال جاری ہے جس سے انتظامی کام متاثر ہو رہا ہے۔ ریونیو ملازمین کی بڑی تعداد اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کر رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ محکمہ کو ان کے زیر التواء مطالبات کے بارے میں متعدد بار آگاہ کیا گیا ہے لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ ہڑتالی ملازمین نے محکمہ کی بے حسی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے احتجاج جاری رہے گا۔ احتجاج کر رہے ملازمین کا کہنا تھا کہ وہ عرصہ دراز سے سروس کنڈیشنز میں بہتری، تنخواہوں کے تنازعات کے حل اور دیگر بنیادی سہولیات کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن محکمہ انہیں مسلسل نظر انداز کر رہا ہے۔ ڈگری کالج چوک پر جاری احتجاج کے دوران ملازمین نے حکومت اور متعلقہ محکمے کے خلاف شدید نعرے بازی بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کے مطالبات پر جلد غور نہ کیا گیا تو احتجاج میں مزید شدت آئے گی۔ ہڑتال کی وجہ سے عوام کو بھی پریشانی ہو رہی ہے کیونکہ ریونیو سے متعلق کئی اہم کام متاثر ہو رہے ہیں۔ فی الحال محکمہ نے ہڑتال ختم کرنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جس سے ملازمین میں عدم اطمینان مزید بڑھ رہا ہے۔ دیکھنا یہ ہوگا کہ انتظامیہ کب اس معاملے کا نوٹس لیتی ہے اور ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے کیا اقدامات کرتی ہے۔

دسویں امتحان میں ابوسفیان کو ملی نمایاں کامیابی

مدھوبنی 29 مارچ (ارشد انجم) بہار بورڈ دسویں امتحان کا نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے. اس امتحان میں بہار کے 15 لاکھ طلبہ و طالبات اس امتحان میں شامل تھے. اور ہر طالب کی خواہش ہوتی ہے کہ اعلیٰ نمبر حاصل کروں اور بعد میں ایک بڑا افسر بنوں. تفصیلات کے مطابق لدنیا تھانہ حلقہ کے مشہور و معروف اسکول روپم شیو شنکر جنتا ہائی اسکول چھوڑاہی ڈلوکھر کے طالب علم ابو سفیان ولد مرحوم محمد جسیم نے دسویں امتحان میں اول پوزیشن (407) نمبر حاصل کر کے اپنے اسکول کے ساتھ ساتھ اپنے علاقے کا نام روشن کیا ہے. انہوں نے اپنی کامیابی کے پیچھے اپنے استاد کے ساتھ ساتھ اپنے والدہ و ماموں محمد ناظم حسین و تمام بہنوں کا بھی اہم کردار بتلایا ہے اور انہیں لوگوں کے زیر نگرانی میں میری تعلیم ہوئی ہے. ابوسفیان نے اپنی تعلیم گھر پر ہی رہ کر کیا تھا اور وہ ایک بڑا افیسر بننا چاہتا ہے. واضح ہو کی ابوسفیان کی والدہ اردو پرائمری مکتب میں ایک سرکاری ملازمہ ہیں اور وہ بتلاتی ہیں بچپن سے ہی پڑھنے میں شوقین تھا جسکا ثمرہ اس امتحان میں دیکھنے کو ملا ہے. ابوسفیان کو دسویں امتحان میں اچھے نمبر آنے پر انکے رشتہ داروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور انہیں میٹھائی کھلا کر انکا حوصلہ افزائی کیا گیا ہے۔

بکسر کی انوپا نے پوری ریاست میں تیسرا اور ضلع میں پہلا مقام حاصل کیا

بکسر،29 مارچ (پی این ایس) بکسر ضلع میں انوپا ہائر سیکنڈری اسکول کھرہنا کی طالبہ انوپا کماری نے بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ (میٹرک) میں 489 نمبر (97.6 فیصد) حاصل کر کے پوری ریاست میں تیسری پوزیشن اور اپنے ضلع میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ راج پور بلاک کے کھرہنا گاؤں کے رہائشی کسان نتیانند یادو اور گھریلو خاتون نرملا دیوی کی بیٹی انوپا چار بہن بھائیوں میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اس کے والدین نے بتایا کہ وہ بچپن سے ہی پڑھائی میں ذہین رہی ہے۔ اقتصادی طور پر بہت زیادہ مستحکم نہ ہونے کے باوجود یہ کامیابی قابل ستائش ہے۔ انوپا نے اپنی اس کامیابی کا سہرا اپنے والدین، دادا اور اساتذہ کے سر باندھا ہے۔

سبستہ ناز بہار بورڈ انٹرمیڈیٹ امتحان میں لہرا پرچم

بکھری 29 مارچ (محمد مصباح اختر) بہار اسٹیٹ ایگزامینیشن بورڈ (BSEB) کے انٹرمیڈیٹ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا، جس میں انکرمت مادھیامک اسکول، چک حمید، ندیل، بیگوسرائے کی ہونہار طالبہ سبستہ ناز (رول کوڈ: 84163، رول نمبر: 26030025) نے اپنی انتھک محنت اور خداداد صلاحیتوں کے ساتھ 500 میں سے 411 نمبرات حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ سبستہ ناز کی اس شاندار کامیابی پر پورے علاقے اور خاص طور پر ان کے خاندان میں جشن کا شمع روشن ہے۔ اس موقع پر اہل خانہ اور معززین علاقہ نے بے پناہ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی،: والد محترم: محمد ابو اخلاص ماما: محمد قیصر اعظم، مفتی محمد طارق اعظم قاسمی، حافظ محمد مغیث الرحمان، محمد شمس الضحیٰ، اور محمد سعد اختر رحمانی۔ بھائی: محمد آفاق، محمد مصباح اختر، محمد رافع اعظم، محمد عامر حسین، محمد منہاج اختر، اور عبداللہ، و دیگر رشتہ دار و معززین: محمد جاوید، محمد منور انصاری، محمد نبی حسین، اور دیگر سرکردہ افراد نے اس ہونہار طالبہ کو اپنی دعاؤں سے نوازا اور ان کے تابناک مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اسکول کے اساتذہ اور مقامی باشندوں نے بھی سبستہ ناز کی اس غیر معمولی کارکردگی پر سبستہ ناز کو سراہا۔ اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا

سعدیہ سمیع کی میٹرک امتحان میں کامیابی پر علاقہ میں خوشی کی لہر

مظفرپور، 29 مارچ (پی این ایس)۔ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ (بی ایس ای بی) کی طرف سے جاری کردہ دسویں (میٹرک) کے امتحان نتائج نے مظفرپور ضلع کو ایک قابل فخر لمحہ دیا ہے۔ ضلع کے اورائی بلاک کے ایچ ایس ایس اورائی اردو ہائی اسکول کی طالبہ سعدیہ سمیع نے اپنی ذہانت اور محنت سے ضلع میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے تاریخ رقم کی ہے۔ سعدیہ کی بے مثال کامیابی نے نہ صرف اس کے خاندان کے لیے خوشی کا موقع ہے بلکہ پورے علاقے میں جشن کا ماحول بنا دیا ہے۔ سعدیہ سمیع نے امتحان میں 500 میں سے 482 نمبر حاصل کیے۔ 96.4 فیصد کے اس شاندار نمبر کے ساتھ اس نے مظفرپور ضلع ٹاپر ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس کی کامیابی صرف ضلع تک محدود نہیں ہے۔ سعدیہ نے بہار کی سطح (ریاستی میرٹ لسٹ) میں بھی 9واں مقام حاصل کیا۔ ایک چھوٹے سے سرکاری اسکول سے آتے ہوئے ریاست کی ٹاپ 10 فہرست میں جگہ حاصل کرنا اس کی غیر معمولی صلاحیتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ سعدیہ کے اسکول انتظامیہ اور اساتذہ نے اس کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ سعدیہ بچپن سے ہی پڑھائی میں بہت سنجیدہ اور ہونہار ہے۔ اس نے باقاعدگی اور نظم و ضبط کو اپنی پڑھائی کا سنگ بنیاد بنایا۔ دیہی علاقے میں محدود وسائل کے باوجود اس نے ثابت کیا کہ کامیابی اس وقت یقینی ہوتی ہے جب مقصد واضح ہو اور محنت حقیقی ہو۔ سعدیہ اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین کے مسلسل تعاون اور اساتذہ کی صحیح رہنمائی کو بتاتی ہے۔ جیسے ہی امتحان کے نتائج کا اعلان ہوا اور سعدیہ کے ڈسٹرکٹ ٹاپر بننے کی خبر پھیلی تو ان کے گھر مبارکباد کے پیغامات سے بھر گئے۔ مقامی عوامی نمائندوں، ماہرین تعلیم اور سماجی کارکنوں نے سعدیہ کے روشن مستقبل کی خواہش کی ہے۔ اعزاز کا اعلان کرتے ہوئے اسکول انتظامیہ نے کہا کہ سعدیہ نے دیگر طلبہ کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔ سعدیہ مستقبل میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے اور ملک کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔ اس کی جیت اورائی جیسے دیہی علاقوں کی دوسری بیٹیوں کے لیے تحریک کا ایک نیا ذریعہ بنے گی۔

نیرج کمار نے میٹرک امتحان میں 8واں مقام حاصل کیا

سہسرام 29 مارچ (سراج علی انصاری) میٹرک 2026 امتحان کا نتیجہ منظر عام پر آچکا ہے روہتاس ضلع کے بچوں نے ٹاپ ۱۰ میں آٹھواں مقام حاصل کر ضلع کا نام روشن کیا ہے اپگریڈ ہائی اسکول سکریہ (سہسرام) کی خوشبو کماری 96.6٪ اور اے۔ کے جین ہائی اسکول دریہٹ (ڈہری) کے طالب علم نیرج کمار نے بھی 96.6٪ نمبر حاصل کر مشترکہ طور پر آٹھواں مقام حاصل کیا ہے اس کے علاوہ جنتا ہائی اسکول تینوا کی طالبہ چندا کماری نے 96.4٪ آر آر ہائی اسکول گوراری کے طالب علم پریانشو کمار نے 96.4٪ اور ایس جی این ہائی اسکول کی طالبہ دیپ شیکھا نے 96.2 نے بھی شاندار کامیابی حاصل کی ہے

تمام امدادی مدارس میں مڈ ڈے میل لازمی

سیتامڑھی 29 مارچ (محمد ارمان علی) بہار میں مدرسہ تعلیم کے نظام کو لے کر ایک بڑا اور اہم فیصلہ سامنے آیا ہے۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے سخت ہدایت جاری کرتے ہوئے ریاست کے تمام امدادی مدارس میں مڈ ڈے میل (درمیانی کھانا) اسکیم کو لازمی طور پر نافذ کرنے کا حکم دیا ہے۔ مدرسہ بورڈ کے سکریٹری عبدالسلام انصاری نے اس سلسلے میں ڈائریکٹر، مڈ ڈے میل اسکیم، بہار کو خط ارسال کرتے ہوئے فوری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ بورڈ نے واضح کیا ہے کہ کئی امدادی مدارس اب تک اس اسکیم سے محروم ہیں، جو ایک تشویشناک امر ہے۔ جاری خط میں کہا گیا ہے کہ مڈ ڈے میل اسکیم تمام تعلیمی اداروں کے لیے لازمی ہے، ایسے میں کسی بھی مدرسے کا اس سے باہر رہنا قابل قبول نہیں ہوگا۔ ہدایت دی گئی ہے کہ تمام محروم مدارس کو فوراً اس اسکیم سے جوڑا جائے تاکہ وہاں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کو غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کیا جا سکے۔ سکریٹری انصاری نے واضح طور پر کہا کہ اس اسکیم کا مقصد صرف کھانا فراہم کرنا نہیں بلکہ بچوں کی صحت بہتر بنانا اور اسکولوں میں ان کی حاضری بڑھانا بھی ہے۔ اس لیے کسی بھی سطح پر لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ بورڈ کی جانب سے 1942 امدادی مدارس کی فہرست فراہم کر دی گئی ہے اور سبھی کو اسکیم کے دائرے میں لانے کا عمل تیز کر دیا گیا ہے۔ سیتامڑھی کی صورتحال پر نظر ڈالیں تو ضلع میں کئی مدارس میں پہلے سے مڈ ڈے میل چل رہا ہے، لیکن بڑی تعداد اب بھی اس سے محروم ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے سخت ہدایت دی گئی ہے کہ اپریل سے ہر حال میں ضلع کے تمام مدارس میں یہ اسکیم نافذ کر دی جائے۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ انتظامیہ اس حکم کو زمینی سطح پر کتنی تیزی اور سنجیدگی سے نافذ کرتی ہے۔

کھگڑیا، بیگوسرائے اور مونگیر کے عازمین حج کیلئے تربیتی پروگرام 4 اپریل کو

کھگڑیا 29 مارچ (عرفان عالم) جمعیۃ علماء ہند ضلع کھگڑیا کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی آئندہ 4 اپریل 2026ء کو بروز سنیچر بوقت 8:30 بجے صبح سے 4:30 بجے شام تک مرکزی جامع مسجد تھانہ روڈ کھگڑیا میں حج تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ جس میں ہندوستان کے مشہور و معروف حج ٹرینر جناب الحاج محمد قیصر علی خان صاحب کولکاتا خصوصی طور سے تشریف لا رہے ہیں۔ جناب قیصر صاحب کا عازمین و عازمات حج کو حج کی ٹریننگ دینے کا اپنا منفرد انداز رہا ہے۔ سیدھے سادے اور آسان الفاظ میں عازمین حج تک حج کے تمام ارکان، فضائل و مسائل، فکر حج اور مقصد حج کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ کی حاضری کے آداب کو سہل و احسن طریقہ سے سمجھانے کا ہنر اللہ تعالیٰ نے انہیں خاص طور سے عطا فرمایا ہے۔ موصوف کا لمبے عرصے سے حج ہاؤس کولکاتا، پٹنہ، اڈیسہ، دہلی اور ممبئی وغیرہ میں حج ٹریننگ کا تجربہ رہا ہے۔ حج کی اس ٹریننگ میں ضلع کھگڑیا، بیگوسرائے اور مونگیر سے اس سال حج میں جانے والے تمام عازمین و عازمات حج کے لئے طعام کا بھی انتظام رہے گا انشاء اللہ۔ مذکورہ اطلاع جناب قاری محمد سرفراز عالم کھگڑیاوی صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء کھگڑیا نے دی ہے۔ حج تربیتی پروگرام میں آنے والے تمام حجاج کرام کے استقبال کے لئے شہر کھگڑیا کے دانشوران حضرات منتظر رہیں گے۔ مستورات کے لئے پردہ کا معقول انتظام بھی رہے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے 9473356426 اور 9771838222 پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

مودی نے رنجی چیمپئن جموں وکشمیر کی کارکردگی کی تعریف کی

نئی دہلی، 29 مارچ (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات کی 132 ویں قسط میں کھیلوں کی دنیا میں ملنے والی حالیہ کامیابیوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے ٹی 20 ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے والی ہندوستانی ٹیم اور پہلی بار رنجی ٹرافی کا فاتح بننے والی جموں وکشمیر کی ٹیم کی بھرپور ستائش کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے 8 مارچ کو منعقد ہونے والی اسمیتا لیگ ※ کا بھی خاص طور پر ذکر کیا۔ وزیراعظم مودی نے جموں وکشمیر کی تاریخی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ملک بھر کے کھیل پریمیوں کے لیے یہ مہینہ جوش و ولولے سے بھرپور رہا ہے۔ جب ہندوستان نے ٹی-20 ورلڈ کپ میں تاریخی جیت درج کی تو پورے ملک میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ہمیں اپنی ٹیم کی اس شاندار کامیابی پر فخر ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ ماہ کے آخر میں کرناٹک کے ہبلی میں ایک انتہائی دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو ملا، جہاں جموں وکشمیر کی ٹیم نے رنجی ٹرافی اپنے نام کر کے تاریخ رقم کر دی۔ تقریباً سات دہائیوں کے طویل انتظار کے بعد اس ٹیم نے اپنا پہلا رنجی خطاب حاصل کیا ہے۔ وزیراعظم نے ٹیم کے کپتان پارس ڈوگرا کی مہارت اور تیز گیند باز عاقب نبی کی کارکردگی کی تعریف کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں میں کھیلوں، بالخصوص فٹ بال اور کرکٹ کے تئیں بڑھتا ہوا جوش مستقبل میں کھیلوں کے فروغ کے لیے انتہائی مددگار ثابت ہوگا۔ ناری شکتی (خواتین کی طاقت) کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے 8 مارچ کو منعقدہ 'اسمیتا ایتھلیٹکس لیگ' ※ کا حوالہ دیا، جس میں تقریباً 2 لاکھ بیٹیوں نے شرکت کی۔ انہوں نے اسے زمینی سطح سے عالمی سطح تک خواتین کی قیادت میں ابھرتے ہوئے کھیلوں کے معیار کی علامت قرار دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے انتہائی باصلاحیت کھلاڑی گلوریا سنگھ کا بھی ذکر کیا، جنہوں نے نیویارک سٹی ہاف میراتھن میں تیسری پوزیشن حاصل کرکے تاریخ رقم کی اور ایک گھنٹے سے کم وقت میں ہاف میراتھن مکمل کرنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی بنیں۔ وزیراعظم نے اپنے مشہور قول کو دہراتے ہوئے کہا، "جو کھیلے گا، وہ کھلے گا۔"

میری کوم کا قبائلی کھلاڑیوں کو عالمی سطح کا بنانے پر زور

نئی دہلی، 29 مارچ (یو این آئی) سابق خاتون عالمی باکسنگ چیمپئن میری کوم نے اتوار کو ہندوستان کے قبائلی سماج کے درمیان کھیلوں کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان برادریوں کے لوگوں میں بین الاقوامی سطح پر فاتح بننے کے لیے ضروری جسمانی صلاحیت اور ذہنی مضبوطی موجود ہے۔ اے آئی بی اے (آئیبا) خواتین عالمی باکسنگ چیمپئن شپ میں چھ بار گولڈ میڈل جیتنے والی کوم نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی سوئمنگ کمپلیکس میں منعقدہ فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل ※ پروگرام کے دوران یو این آئی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ اگر قبائلی کھلاڑیوں (مرد اور خواتین دونوں) کو صحیح تعاون ملے، تو وہ یقینی طور پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ "میں خود کوم ※ برادری سے آنے والی ایک قبائلی خاتون ہوں۔ قبائلی لوگ ایسے علاقوں میں رہتے ہیں جہاں کے حالات کافی مشکل ہوتے ہیں، ان میں زبردست جسمانی اور ذہنی مضبوطی ہوتی ہے، انہیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں بھی زیادہ سخت محنت کرنی پڑتی ہے۔ قبائلی لوگ قدرتی طور پر مضبوط ہوتے ہیں، اور مجھے لگتا ہے کہ اگر انہیں مناسب مقدار میں تعاون اور بیداری ملے، تو وہ کھیلوں کے شعبے میں یقینی طور پر بہت آگے بڑھیں گے۔ 2012 کے لندن اولمپک میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی اس کھلاڑی نے چھتیس گڑھ میں چل رہے پہلے کھیلو انڈیا قبائلی کھیل 2026 کی جم کر تعریف کی۔ ان کھیلوں میں

30 ریاستوں کے قبائلی ایتھلیٹس حصہ لے رہے ہیں۔ منتخب کیے گئے کھلاڑیوں کو کھیلو انڈیا مراکز ※ میں شامل کیا جائے گا، اور وہاں سے جو سب سے بہترین کھلاڑی ہوں گے، انہیں نیشنل سینٹر آف ایکسیلینس ※ کے لیے چنا جائے گا۔ میری کوم نے کہا کہ انہیں مفت میں ٹریننگ ملتی ہے، تو اس سے بہتر کیا ہو سکتا ہے۔ قبائلیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے، لیکن ان میں بیداری کی بڑی کمی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کھیل قبائلی ایتھلیٹس کو آگے آنے کے لیے ایک بہت بڑا پلیٹ فارم فراہم کریں گے۔ میری کوم، جنہیں اکثر "میگنیفیسنٹ میری" کے نام سے پکارا جاتا ہے، نے بتایا کہ وہ فی الحال پروفیشنل باکسنگ میں قدم رکھنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں اور ان کا ہدف 2027 میں اپنا پروفیشنل ڈیبیو کرنا ہے۔ 43 سالہ میری کوم نے کہا کہ میں نے امیچر باکسنگ میں وہ سب کچھ حاصل کر لیا ہے، جو حاصل کیا جا سکتا تھا۔ اب میری عمر زیادہ ہو گئی ہے، اس لیے میں اپنے ملک کی نمائندگی نہیں کر سکتی۔ اس لیے، اب میں پروفیشنل باکسنگ کے ذریعے واپسی کرنے کا ہدف رکھ رہی ہوں، اور میرا ارادہ 2027 میں اپنا پروفیشنل ڈیبیو کرنے کا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ میری کوم واحد ایسی خاتون باکسر ہیں جنہوں نے پہلی سات عالمی چیمپئن شپ میں سے ہر ایک میں کوئی نہ کوئی تمغہ جیتا ہے۔ میری، جو 2012 کے اولمپکس میں تمغہ جیتنے والی واحد ہندوستانی خاتون باکسر تھیں، انہوں نے اپنی قربانیوں اور سخت محنت کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی چیمپئن شپ میں تمغہ جیتنا، وہ بھی ایک دو بار نہیں بلکہ آٹھ بار (6 گولڈ، 1 سلور اور 1 کانسی)۔ یہ کہنا تو آسان ہے، لیکن اسے سمجھنا کہ یہ کتنا مشکل تھا، اس کا کسی کو زیادہ اندازہ نہیں۔ میری زندگی کا مطلب صرف باکسنگ تھا، باقی سب کچھ پیچھے چھوٹ گیا تھا۔ کبھی تو دن میں تین بار – ہفتے میں چھ دن؛ میں نے برسوں تک ایسا کیا۔ ذہنی طور پر بھی آپ کا دھیان کہیں اور نہیں بھٹکنا چاہیے؛ اس سے کم کچھ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے شروعات کی تھی، اس کے مقابلے میں اب باکسر کے لیے سہولیات اور سپورٹ کافی بڑھ گیا ہے۔ ابھی ہمارے پاس کھیلو انڈیا ※ پروگرام، ٹاپس وغیرہ ہیں؛ اس لیے مجھے نئے باکسرز سے بہت اچھی کارکردگی کی امید ہے۔ ہندوستانی کے بازوں کی قابلیت کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے انہیں ایک انتباہ بھی دیا اور کہا کہ میں ان کی کامیابی کے لیے دعا کرتی ہوں، لیکن انہیں حد سے زیادہ خود اعتمادی سے بچنا چاہیے۔ ہر کوئی تمغہ جیت کر ملک کا نام روشن کرنا چاہتا ہے، لیکن انہیں میڈیا کے سامنے بڑی بڑی باتیں کرنے سے بچنا چاہیے۔ اس کے بجائے، ان میں "خاموش پختہ عزم" ہونا چاہیے اور انہیں اپنے ارادوں کو اپنے اندر ہی رکھنا چاہیے، اور رنگ میں اپنی کارکردگی کے ذریعے اپنی بات کہنی چاہیے۔ پدم وبھوشن سے نوازے گئے اس کھلاڑی نے یہ بھی بتایا کہ وہ امپھال میں اپنی اکیڈمی میری کوم ریجنل باکسنگ فاؤنڈیشن ※ کے ذریعے ایک ایسی وراثت چھوڑنا چاہتی ہیں، جو ہمیشہ یاد رکھی جائے۔ میری اکیڈمی ملک کی کھیلوں کی ترقی میں تعاون دینے کی ایک کوشش ہے۔ میں باکسنگ کی ٹریننگ دینا چاہتی ہوں اور کھلاڑیوں کو اپنا ٹیلنٹ دکھانے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا چاہتی ہوں؛ اسی طرح میں اپنا تعاون دینا چاہتی ہوں۔ کوم منی پور کے چورا چاند پور ضلع میں اپنی جائے پیدائش کا گاؤں سے نکل کر، اپنی سخت محنت کے دم پر عالمی سطح کی شہرت تک پہنچی ہیں۔

سیمسن کی کہانی اور دھونی کی عدم موجودگی: آر آر اور سی ایس کے مقابلے کا رخ طے کرے گی

گوہاٹی، 29 مارچ (یو این آئی): راجستھان رائلز (آر آر) اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے درمیان ہونے والا پہلا میچ محض رنز اور وکٹوں کا کھیل نہیں، بلکہ یہ بدلتی وفاداریوں، تبدیلیوں اور نئے کرداروں کی داستان ہے۔ اس بار سنجو سیمسن، جو کبھی راجستھان کی امیدوں کا مرکز اور چہرہ ہوا کرتے تھے، ایک حریف کے طور پر میدان میں اتریں گے۔ کرکٹ کے ماہرین اسے "ٹریڈ ※" کا حکمت عملی ※ کہہ سکتے ہیں، لیکن شائقین کے لیے یہ ان رشتوں کے ٹوٹنے اور نئے جڑنے جیسا ہے جو شاید ہی کبھی پوری طرح سے بھر پائے۔ سنجو سیمسن اس وقت ایسی شاندار فارم میں ہیں جو سلیکٹرز کو حیران اور گیند بازوں کو پریشان کر دیتی ہے۔ ان کے بلے سے رنز تیزی سے نکل رہے ہیں اور ٹائمنگ میں کمال کی روانی ہے۔ اگر وہ اس میچ میں کامیاب ہوتے ہیں تو اسے ان کی بہترین واپسی قرار دیا جائے گا، اور ناکامی کی صورت میں اسے دباؤ کا نتیجہ کہا جائے گا۔ سیمسن کی موجودگی سی ایس کے کے مڈل آرڈر کو استحکام بخشے گی، جہاں ڈیوالڈ بریوس جیسے جارح مزاج کھلاڑی بھی موجود ہیں۔ اس مقابلے میں ایک اہم ذیلی پہلو چنئی سپر کنگز کے لیے ایم ایس دھونی کی عدم موجودگی ہے۔ آئی پی ایل 2026 کے ابتدائی چند میچز، جن میں راجستھان رائلز کے خلاف مقابلہ بھی شامل ہے، نہیں کھیلیں گے کیونکہ وہ پنڈلی کی چوٹ کے باعث کم از کم پہلے دو ہفتوں کے لیے باہر ہوگئے ہیں۔ ان کی غیر موجودگی سے ایک تجربہ کار فنشر اور وکٹ کیپر ہی نہیں، بلکہ قیادت اور صبر کی بھی کمی محسوس ہوگی، جس پر ٹیم مشکل حالات میں ہمیشہ انحصار کرتی رہی ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں ٹیم کو توازن اور سمت برقرار رکھنے کے لیے رتوراج گائیکواڑ کی قیادت اور دیگر کھلاڑیوں کے تجربے پر زیادہ انحصار کرنا ہوگا۔ راجستھان کے لیے ایک معروف لیڈر کے نہ ہونے سے ایک خلا بھی پیدا ہوا ہے اور ایک موقع بھی۔ ریان پراگ کی قیادت میں ٹیم اب نوجوان ہاتھوں میں ہے، جہاں بے باکی کے ساتھ خود کو ثابت کرنے کا دباؤ بھی موجود ہے۔ بیٹنگ کا زیادہ تر انحصار جارحانہ اوپننگ جوڑی پر ہوگا۔ جس میں یشسوی جیسوال سے توقع ہے کہ وہ آغاز ہی سے ٹیم کو رفتار دیں گے۔ مجموعی طور پر رائلز ایک تبدیلی سے گزرنے والی ٹیم ہے۔ توانائی سے بھرپور، بے خوف، لیکن دباؤ میں تسلسل کی تلاش میں۔ دوسری جانب، چنئی سپر کنگز نے سوچ سمجھ کر اپنی ٹیم کو نیا انداز دیا ہے۔ سنجو سیمسن کے گرد ٹیم کی حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے، جبکہ رتوراج گائیکواڑ جیسے تجربہ کار کھلاڑی ٹاپ آرڈر میں استحکام فراہم کریں گے۔ مڈل آرڈر میں ڈیوالڈ بریوس کی موجودگی جارحانہ کھیل کے ذریعے اسکورنگ ریٹ کو تیز کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ادھر راجستھان کے پاس بھی متوازن کمبینیشن ہے۔ رویندر جڈیجا کی موجودگی ٹیم کو تجربہ اور ہمہ جہتی صلاحیت فراہم کرتی ہے، جو مڈل اوورز میں کنٹرول کے ساتھ ساتھ بیٹنگ میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ اکثر میچ کے مختلف مرحلوں کے درمیان پل کا کام کرتے ہیں کبھی اننگز کو سنبھالتے ہیں تو کبھی پارٹنر شپ توڑتے ہیں۔ بولنگ اس مقابلے کا فیصلہ کن عنصر ثابت ہو سکتی ہے۔ چنئی کو نور احمد سے امید ہوگی کہ وہ اپنی اسپن ورائٹی سے خاص طور پر درمیانی اوورز میں وکٹیں حاصل کریں گے۔ دوسری طرف راجستھان کے لیے جوفرا آرچر کی رفتار اور باؤنس اہم ہتھیار ہوں گے، جو کسی بھی بلے باز کو مشکل میں ڈال سکتے ہیں۔ ابتدائی اوورز میں ان کی کامیابی میچ کا رخ بدل سکتی ہے۔ آخر کار یہ مقابلہ صرف دو ٹیموں کے درمیان نہیں بلکہ کئی کہانیوں کا سنگم ہے ایک نئے کپتان کی قیادت، ایک تجربہ کار لیڈر کی عدم موجودگی، اور نوجوان کھلاڑیوں کی خود کو ثابت کرنے کی جدوجہد۔ گوہاٹی کا میدان اس سب کا فیصلہ کرے گا، جہاں بیٹنگ کے لیے سازگار حالات اور ممکنہ موسمی رکاوٹیں کھیل کی رفتار پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ اس سب کے باوجود، اس میچ کا مرکزی کردار سنجو سیمسن ہی دکھائی دیتے ہیں، جن کی ایک ڈگ آؤٹ سے دوسرے تک کی منتقلی اس مقابلے کو جذباتی رنگ دیتی ہے۔ ان کی کارکردگی ہی اس کہانی کا محور بنے گی۔ یہ میچ یاد دلاتا ہے کہ کرکٹ صرف اسکورز کا کھیل نہیں بلکہ لوگوں اور کہانیوں کا بھی ہے۔ ایسے لمحات میں، جب وفاداریاں بدلتی ہیں اور جانے پہچانے چہرے حریف بن جاتے ہیں، کھیل یہ ثابت کرتا ہے کہ کھلاڑی ٹیمیں بدل سکتے ہیں، مگر کہانیاں ہمیشہ یاد رہتی ہیں۔

ٹیمیں: راجستھان رائلز: ریان پراگ، یشسوی جیسوال، دھرو جریل، شمرون ہٹمائیر، رویندر جڈیجہ، ڈونووَن فریرا، داسن شناکا، جوفرا آرچر، روی بشنوئی، ایڈم ملنے، سندیپ شرما، کلدیپ سین۔ چنئی سپر کنگز: رتوراج گائیکواڑ، سنجو سیمسن، ڈیوالڈ بریوس، شیوم دوبے، نور احمد، عقیل حسین، میٹ ہنری، خلیل احمد، کارتک شرما، پرشانت ویر، آیوش مہاترے، سرفراز خان، مکیش چودھری، انشل کمبوج، اسپینسر جانسن، ایم ایس دھونی۔ گواہاٹی کا میدان اس دلچسپ مقابلے کا گواہ بنے گا، جہاں روشنیاں اور موسم کی صورتحال کھیل کے معیار پر اثر انداز ہو سکتی ہے، لیکن سب کی نظریں اس جذباتی موڑ پر ہوں گی جہاں سیمسن ایک نئے رنگ میں اپنے پرانے گھر کے خلاف صف آراء ہوں گے۔

سبالینکا نے میامی ٹائٹل جیت کر سن شائن ڈبل مکمل کرلیا

فلوریڈا، 29 مارچ (یو این آئی) آرینا سبالینکا نے ورلڈ نمبر 4 کوکو گوف کے خلاف 6-2، 4-6، 6-3 سے شاندار فتح حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ 2022 میں ایگا سوائٹیک کے بعد سن شائن ڈبل ※ (انڈین ویلز اور میامی اوپن کے ٹائٹل ایک ہی سال میں جیتنا) مکمل کرنے والی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی دنیا کی صرف پانچویں خاتون کھلاڑی ہیں، ان سے قبل سٹیفی گراف، کم کلسٹرز، وکٹوریہ ازارینکا اور سوائٹیک یہ کارنامہ انجام دے چکی ہیں۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں جذباتی نظر آنے والی سبالینکا نے کہا، "یہ میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔ میرا مقصد ہمیشہ تاریخ میں اپنا نام درج کرانا رہا ہے اور میں نے آج وہی کیا۔ یہ سن کر بہت عجیب لگتا ہے، مجھے نہیں معلوم میں نے یہ کیسے کر دکھایا، لیکن اس وقت مجھے خود پر بہت فخر ہے اور میں اس خوبصورت ٹرافی کے ساتھ بے حد خوش ہوں۔" اس جیت کے ساتھ سبالینکا نے ڈبلیو ٹی اے ٹور لیول پر گوف کے خلاف اپنا ریکارڈ 7-6 کر لیا ہے اور اپنے میامی اوپن ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع بھی کیا ہے۔ وہ 2019 اور 2021 میں ایشلے بارٹی کے بعد اس ایونٹ میں مسلسل دو بار ٹائٹل جیتنے والی پہلی کھلاڑی ہیں، جبکہ 2013 سے 2015 تک سیرینا ولیمز کے بعد لگاتار برسوں میں ایسا کرنے والی پہلی پلیئر بن گئی ہیں۔

ٹرافی کی تقریب کے دوران سبالینکا نے اپنی حریف کوکو گوف کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "کوکو، تم تقریر کرنے میں بہت ماہر ہو۔ تم ایک حقیقی فائٹر ہو اور تمہاری وجہ سے مجھے ایک بہتر کھلاڑی بننے میں مدد ملی۔ مجھے ہماری رقابت پسند ہے، تم کمال کی ہو اور امید ہے کہ ہم مستقبل میں مزید ایسے میچ کھیلیں گے۔" یہ سبالینکا کے کیریئر کا 24 واں ڈبلیو ٹی اے سنگلز ٹائٹل اور مجموعی طور پر 30 واں ٹائٹل ہے، جس میں چھ ڈبلز ٹائٹل بھی شامل ہیں۔ ان کے اعزازات میں چار گرینڈ سلیم سنگلز اور 11 ڈبلیو ٹی اے 1000 سنگلز ٹائٹل شامل ہیں۔ وہ اب تک ورلڈ نمبر 1 کی پوزیشن پر 83 ہفتے گزار چکی ہیں، جس میں ان کا حالیہ تسلسل 75 ہفتوں تک پہنچ چکا ہے۔ فائنل میچ 2 گھنٹے اور 9 منٹ تک جاری رہا، جو سبالینکا کے لیے اس ہفتے کا سب سے مشکل امتحان ثابت ہوا۔ پیر کے روز وہ مسلسل 76 ویں ہفتے ٹاپ پوزیشن پر برقرار رہ کر سوائٹیک کا طویل ترین ریکارڈ توڑ دیں گی اور ایشلے بارٹی (114 ہفتے) کے بعد نمبر 1 پر سب سے طویل عرصہ گزارنے والی کھلاڑی بن جائیں گی۔ اب وہ کلے کورٹ سیزن کا آغاز بطور ورلڈ نمبر 1 کریں گی۔

کوہلی جب چاہیں اپنا اسٹرائیک ریٹ بڑھا سکتے ہیں: بانگر

بنگلور، 29 مارچ (یو این آئی): وراٹ کوہلی نے آئی پی ایل 2026 کے پہلے میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور کو سن رائزرز حیدر آباد کے خلاف بڑی جیت دلائی۔ آئی پی ایل 2025 فائنل کے بعد اپنا پہلا ٹی 20 کھیلتے ہوئے کوہلی نے 38 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 69 رنز بنائے، جس میں پانچ چوکے اور پانچ چھکے شامل تھے۔ ان کی شاندار اننگز کی بدولت آر سی بی نے 202 رنز کا ہدف صرف 15.2 اوورز میں حاصل کرلیا۔ ہندوستان کے سابق بلے باز امباتی رائڈو کے مطابق، "کوہلی سے ابھی مزید بہت کچھ سیکھنا باقی ہے۔" رائڈو نے ای ایس پی این کرک انفو کے ٹائم آؤٹ شو میں کہا، "پوری اننگز کے دوران کوہلی تھوڑے رسٹی لگ رہے تھے، لیکن جیسے جیسے وہ سیٹ ہوں گے، ان سے مزید شاندار کارکردگی دیکھنے کو ملے گی۔" ابتدا میں کوہلی کچھ غیر آرام دہ نظر آئے، مگر دیودت پڈیکل کی 26 گیندوں پر تیز 61 رنز کی اننگز نے انہیں سنبھلنے کا موقع دیا۔ دونوں کے درمیان 101 رنز کی شراکت میں کوہلی نے کچھ دیر کے لیے بیک سیٹ لیا۔ آر سی بی کے سابق ہیڈ کوچ سنجے بانگر کے مطابق، کوہلی کی سست شروعات دراصل ایک حکمتِ عملی کا حصہ تھی۔ انہوں نے کہا، "اگر ان کے ارد گرد بلے باز اپنا کام کر رہے ہوں، تو انہیں فوراً جارحانہ ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی، کیونکہ وہ کسی بھی وقت اپنا اسٹرائیک ریٹ بڑھا سکتے ہیں۔ جب ضرورت ہو، وہ آسانی سے باؤنڈری یا چھکا لگا سکتے ہیں۔" جب پڈیکل آؤٹ ہوئے اور کپتان رجت پاٹیدار کریز پر آئے، تو انہوں نے درمیانی اوورز میں اسپنرز کے خلاف 12 گیندوں پر تیز 31 رنز بنائے۔ اس کے بعد اننگز کے آخری حصے میں کوہلی نے ذمہ داری سنبھالی اور 33 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد 38 گیندوں پر 69 رنز تک پہنچ گئے۔ آخری پانچ گیندوں میں 19 رنز بنا کر انہوں نے سیزن کے لیے مضبوط اشارہ دیا۔ بانگر نے مزید کہا، "جب انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ میچ مکمل طور پر ان کے کنٹرول میں ہے، تو وہ جیت کے رنز بنا کر خاص خوشی محسوس کرتے ہیں۔ کریز پر ٹھہر کر اپنی ٹیم کو جیتتے دیکھنا انہیں پسند ہے، اور اب یہ ان کی عادت بن چکی ہے۔" وراٹ کوہلی نے ٹی-20 کرکٹ میں واپسی کرتے ہوئے 38 گیندوں پر 69 رنز بنائے اور دفاعی چیمپیئن رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کو سن رائزرز حیدر آباد (ایس آر ایچ) کے خلاف پہلے ہی میچ میں فتح دلا دی۔

جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے نیوزی لینڈ کو دو وکٹوں سے شکست دی

کرائسٹ چرچ، 29 مارچ (یو این آئی) ایابونگا کھاکا کی شاندار بولنگ (6 وکٹیں) اور اینیری ڈرکسن (72)، سونے لوس (53) اور کائلہ رینیکے (ناٹ آؤٹ 42) کی بہترین بلے بازی کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے پہلے ڈے نائٹ ون ڈے میچ میں نیوزی لینڈ کو دو وکٹوں سے شکست دی۔ کائلہ رینیکے کو ان کی عمدہ کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ ※ قرار دیا گیا۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ 50 اوورز میں 268 رنز بنائے۔ میڈی گرین 85 رنز شاندار اننگ کھیلی، جبکہ ازابیلا گیج نے 37 اور امیلیا کیر نے 36 رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ایابونگا کھاکا نے زبردست بولنگ کرتے ہوئے 10 اوورز میں 56 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں۔ 269 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کا آغاز اچھا نہ رہا اور محض 30 رنز پر دو وکٹیں گر گئیں۔ اس کے بعد اینیری ڈرکسن (72) اور سونے لوس (53) کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 130 رنز کی اہم پارٹنر شپ ہوئی۔ درمیانی اوورز میں وکٹیں گرنے سے میچ دلچسپ مرحلے میں داخل ہو گیا۔ 48 ویں اوور میں جنوبی افریقہ کو آٹھواں جھٹکا لگا۔ میچ کی آخری گیند پر کائلہ رینیکے نے چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو جیت دلا دی۔ انہوں نے محض 32 گیندوں پر 42 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔

تنظیم حسن ثاقب کی فٹنس میں بہتری، نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں واپسی کا ہدف

ڈھاکہ، 29 مارچ (یو این آئی) بنگلہ دیشی ٹیم کے نوجوان فاسٹ گیند باز آل راؤنڈر تنظیم حسن ثاقب نے ہفتہ کو کہا ہے کہ وہ کمر کی انجری سے نجات پانے کے بعد جلد ہی مکمل شدت کے ساتھ گیند بازی شروع کرنے والے ہیں۔ بنگلہ دیشی وائٹ بال کرکٹ ٹیم کے اہم رکن سمجھے جانے والے تنظیم حسن کو نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے تربیتی کیمپ میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ بنگلہ دیش کرکٹ لیگ کے ون ڈے مقابلوں سے قبل کمر کی تکلیف کے باعث پاکستان کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ تنظیم نے حال ہی میں ٹیم کے فزیو تھراپسٹ اور کوچنگ اسٹاف کی نگرانی میں اپنا بحالی کا عمل (ریہاب) مکمل کیا ہے۔ ہفتہ کو بی سی بی اکیڈمی کے احاطے میں نیٹ پریکٹس کے لیے آتے ہوئے انہوں نے بتایا، "آپ کہہ سکتے ہیں کہ ریہاب مکمل ہو چکا ہے، اگرچہ یہ کافی بورنگ عمل تھا۔" انہوں نے مزید کہا، "میں اس وقت 70 سے 80 فیصد شدت کے ساتھ گیند بازی کر رہا ہوں اور امید ہے کہ اگلے چار سیشنز کے اندر میں 100 فیصد فٹنس کے ساتھ گیند بازی کرنے کے قابل ہو جاؤں گا۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو میں اگلے ماہ (اپریل 2026) کے آغاز سے مکمل فارم میں واپس آ جاؤں گا۔" نیوزی لینڈ کی ٹیم 13 اپریل کو تین ون ڈے اور تین ٹی 20 میچوں کی سیریز کے لیے بنگلہ دیش پہنچے گی۔ پہلے دو ون ڈے میچز 17 اور 20 اپریل کو ڈھاکہ کے شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے، جس کے بعد دونوں ٹیمیں تیسرے میچ کے لیے چٹاگاوں روانہ ہوں گی۔ ٹی 20 سیریز کے ابتدائی دو میچز 27 اور 29 اپریل کو چٹاگاوں میں ہوں گے، جبکہ آخری میچ 2 مئی کو ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔ بنگلہ دیش نے اس سیریز کے لیے اپنی تیاریاں 27 مارچ سے شروع کر دی ہیں۔ تاہم، مستفیض الرحمان، پرویز حسین، شریف الاسلام، ناہید رانا، تنزید حسن تمیم اور رشاد حسین اس وقت پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں اپنی مصروفیات کی وجہ سے کیمپ کا حصہ نہیں ہیں۔

خوشی میرج بیورو

جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ-1

موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
• بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
• بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
• ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
• انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
• بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
• ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
• گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدر آباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
• انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
• انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
• ڈاکٹر MPT عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
• انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
• منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
• انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
• M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
• انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
• پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
• M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
• MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
• انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
• M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
• انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفرپور نوکری
• B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
• B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
• انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
• B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
• P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
• MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
• B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
• ڈاکٹر BUMS عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
• P.hd عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
• B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدر آباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
• ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
• منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
• M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
• M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

بقیہ: بنگال انتخابات: 83 افسروں کا تبادلہ

سب سے زیادہ تبادلے مشرقی مدنی پور ضلع سے ہوئے ہیں، جہاں 14 بی ڈی او اور اے آر او کو بدلا گیا ہے۔ نندی گرام کے دو بلاکوں سے بھی بی ڈی او کو ہٹایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نندی گرام سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ مشرقی مدنی پور کے بعد جنوبی 24 پرگنہ کا نمبر آتا ہے، جہاں 11 بی ڈی او اور اے آر او کو ہٹایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ندیا میں پانچ، شمالی 24 پرگنہ میں سات، ہگلی میں چار، ہوڑہ میں ایک، مغربی مدنی پور میں دو، پورولیا میں تین، بانکورہ میں چار، مشرقی بردوان میں سات، مغربی بردوان میں ایک اور بیر بھوم ضلع میں چھ افسران کا تبادلہ کیا گیا۔ مزید برآں، کوچ بہار سے تین، جلپائی گوڑی سے دو، جنوبی اور شمالی دیناج پور سے ایک ایک، مالدہ سے چھ اور مرشد آباد سے چار افسران کا تبادلہ کیا گیا۔ ایک متعلقہ پیش رفت میں ریاستی سیکریٹریٹ نبنّا کی ایک نوٹیفکیشن میں مختلف اسمبلی حلقوں میں چار ریٹرننگ افسران کے تبادلے کا اعلان کیا گیا۔

بقیہ: امریکہ میں ٹرمپ کے خلاف

مالدار بنانے سے روکا جانا چاہیے۔ دوسری جانب ایران کے خلاف جنگ کے خلاف اسرائیل کے مختلف شہروں میں بھی بڑے مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ تاہم اسرائیلی پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کیا۔ روسی میڈیا کے مطابق تل ابیب میں ہونے والے مظاہرے میں خواتین اور معمر افراد بھی شریک تھے، جنہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے خلاف نعرے بازی کی اور ایران پر جنگ کی مخالفت کی۔

بقیہ: امریکی فوجیوں کو مچھلیوں کی خوراک بنائیں گے

ایرانی ترجمان نے ان خبروں کے جواب میں واضح کیا کہ ٹرمپ صرف طاقت کی زبان سمجھتے ہیں اور ایران کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ دوسری طرف ایران نے خطے میں کسی بھی ممکنہ امن معاہدے کے لیے اپنی سخت شرائط پیش کر دی ہیں۔ ایرانی حکومت کی ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے واضح کیا ہے کہ جب تک جنگی نقصانات کا ازالہ اور ایران پر عائد عالمی پابندیاں ختم نہیں کی جاتیں، پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں۔ ایرانی ترجمان نے تہران میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی معاہدے کی صورت میں جنگی نقصانات کی تلافی ایران کا اولین مطالبہ ہوگا۔ ایران پر عائد معاشی اور سیاسی پابندیوں کا مکمل خاتمہ امن عمل کے لیے ناگزیر ہے۔ موجودہ علاقائی صورتحال کے پیش نظر آبنائے ہرمز پر کنٹرول برقرار رکھنا ایران کی سیکیورٹی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔ فاطمہ مہاجرانی نے ملک کی خارجہ پالیسی کے حوالے سے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ "ایران پائیدار امن کا خواہاں ہے، لیکن قومی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ملک کے لیے امن یا جنگ کا حتمی اور قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار صرف رہبرِ اعلیٰ کے پاس ہے۔" تجزیہ کاروں کے مطابق ایران کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب عالمی طاقتیں خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ تاہم، آبنائے ہرمز پر کنٹرول اور معاوضے جیسے مطالبات نے مذاکراتی عمل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔

سلسلہ مسرت

(مفت سروس)

رشتے ہیں۔
1۔ لڑکا انصاری۔ بی ٹیک، '27/6 لدھیانہ میں اپنا کاروبار گھر پٹنہ
2۔ لڑکی انصاری۔ بی ایس سی۔ "28/5'1
3۔ لڑکی انصاری۔ ایم ایس سی، "26/5'2
4۔ لڑکی خان۔ بی ٹیک، "24/5'2 گھر پٹنہ
5۔ لڑکا شیخ۔ ایم ٹیک، /29 لکچرر
6۔ لڑکی انصاری۔ ایم ایس سی۔ بی ایڈ، "32/5'4 ہائی اسکول ٹیچر، گھر پٹنہ

ضرورت مند حضرات رابطہ کریں۔
9117225882 پر

بقیہ: مشترکہ فضائی حملہ

ہونے والے دھماکوں کی نوعیت اور نقصانات کی تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں، تاہم مقامی انتظامیہ نے ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب ایرانی فوجی حکام نے امریکہ کو "خلیجی مچھلیوں کی خوراک" بنانے کی دھمکی دی تھی اور شمالی کوریا نے اپنے نئے راکٹ انجن کا تجربہ کیا تھا۔ ایرانی حکومت نے اس حملے کو عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے سخت جوابی کارروائی کا عندیہ دیا ہے۔ ادھر امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ پینٹاگون ایران میں زمینی کارروائیوں کی تیاری کر رہا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے امریکی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ پینٹاگون ایران میں کئی ہفتوں تک جاری رہنے والی زمینی کارروائیوں کی تیاری کر رہا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ پینٹاگون کئی ہفتوں پر محیط ممکنہ زمینی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، تاہم یہ مکمل حملہ نہیں ہوگا بلکہ اس میں اسپیشل فورسز اور روایتی پیادہ فوج کے مشترکہ چھاپے شامل ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ کارروائیاں ایرانی ساحلی علاقوں اور اہم عسکری اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے کی جا سکتی ہیں، خاص طور پر آبنائے ہرمز کے قریب موجود تنصیبات، جہاں سے تجارتی اور فوجی جہازوں کو خطرات لاحق ہیں۔ اخبار نے لکھا کہ ان کارروائیوں کے دوران امریکی فوج کو ایرانی ڈرونز، میزائل حملوں، زمینی فائرنگ اور دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد جیسے خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے، ابھی یہ واضح نہیں کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ان منصوبوں کی مکمل، جزوی یا کوئی بھی منظوری دیں گے یا نہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا ہے کہ پینٹاگون کا کام مختلف آپشنز تیار کرنا ہے تاکہ صدر کو فیصلے کے لیے مکمل اختیارات حاصل ہوں، تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی حتمی فیصلہ ہو چکا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی انتظامیہ کے اندر ایران کے اہم تیل برآمدی مرکز خارگ جزیرے پر قبضے سمیت مختلف آپشنز پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ آبنائے ہرمز کے قریب دیگر ساحلی علاقوں میں بھی کارروائیوں کی منصوبہ بندی زیر غور ہے۔ ایک اہلکار کے مطابق یہ مشن ہفتوں یا چند ماہ میں مکمل کیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ نے حالیہ بیان میں کہا کہ وہ فی الحال ایران میں فوج تعینات نہیں کر رہے، تاہم وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ امریکہ اپنے اہداف زمینی فوج کے بغیر بھی حاصل کر سکتا ہے۔ امریکہ میں عوامی سطح پر بھی ایران میں زمینی کارروائیوں کی مخالفت سامنے آئی ہے، ایک حالیہ سروے کے مطابق 62 فیصد امریکی ایران میں فوج بھیجنے کے خلاف ہیں جبکہ صرف 12 فیصد اس کے حق میں ہیں، گزشتہ روز 70 لاکھ افراد نے مظاہرے کیے ہیں۔

دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر امریکی افواج ایرانی سرزمین پر داخل ہوئیں تو انہیں سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، خاص طور پر ایرانی پاسداران انقلاب کی جانب سے، جو حساس تنصیبات کے دفاع کے لیے متحرک ہو سکتی ہے۔ کانگریس میں بھی اس معاملے پر اختلافات پائے جاتے ہیں، جہاں کچھ ارکان زمینی کارروائیوں کے خلاف ہیں جبکہ بعض اس کی حمایت کر رہے ہیں، تاہم مجموعی طور پر یہ معاملہ امریکہ کی داخلی سیاست اور خطے کی صورتحال دونوں پر گہرے اثرات ڈال سکتا ہے۔

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ-800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

بہار لوک بھون میں چانسلر و گورنر سید عطا حسنین سے ملاقات کرتے ہوئے گوپال نارائن سنگھ یونیورسیٹی کے چانسلر و سابق ایم پی گوپال نارائن سنگھ، نیٹ طالبہ قتل معاملہ کے خلاف گردنی باغ پٹنہ میں طلبا و طالبات کا دھرنا و مظاہرہ، آرتھوپیڈک ڈاکٹروں کی سہ روزہ کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں ریاستی وزیر ڈاکٹر اشوک چودھری کی عزت افزائی ساتھ میں ڈاکٹر امولیہ سنگھ، گیان بھون پٹنہ میں رورل چیمبر آف کامرس کے عہدیداروں کی میٹنگ

خاموش! چانکیہ کا تعلق گجرات نہیں بہار سے تھا

استعفیٰ معاملے پر سیاست ہنوز گرم، دونوں اتحادی پارٹیوں کے قومی صدور کی خاموشی پراسرار، بڑے کھیل کا اندیشہ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سیاست میں حکمت اور حکمت عملی و دور اندیشی کی بہت اہمیت ہے جس کا استعمال اچھے و ماہر سیاستداں ضرور کرتے ہیں اور اسی کی وجہ سے انہیں کامیابی بھی ملتی ہے۔ سیاست میں کب کہاں اور کون سی حکمت عملی اختیار کی جائے اور تاش کا کون سا پتہ کب کھیلا جائے، یہ بہت ہی اہمیت کا حامل ہے اور اس کی نزاکت کو سمجھنا ایک اچھے سیاستداں کیلئے سب سے زیادہ ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ سیاست میں چانکیہ کی پالیسی اور حکمت عملی سب سے زیادہ موثر، مضبوط و کامیاب ثابت ہوئی جس کی نقل آج بھی اچھے سیاستدانوں کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ موجودہ دور میں ہندوستانی سیاست کا چانکیہ بی جے پی رہنما و مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو سمجھا جاتا ہے اور حقیقی طور پر شہ مات کے کھیل میں شاہ بہت کامیاب ہوتے رہے ہیں مگر شاید وہ یہ بھول گئے ہیں کہ چانکیہ کا تعلق گجرات سے نہیں بلکہ بہار سے ہی تھا اور حسن اتفاق ہے کہ نتیش کمار بہار کے ہی لعل و گہر ہیں جو امیت شاہ سے بھی بڑے چانکیہ ثابت ہو رہے ہیں جو اپنی خداداد صلاحیتوں، ذہانت و قابلیت اور جامع حکمت عملی و دور اندیشی کی بدولت دنیا کی سب سے بڑی پارٹی بی جے پی کو اپنی جوتی کی نوک پر گزشتہ 20 برسوں سے رکھے ہوئے ہیں اور بی جے پی قائدین ان کے پیچھے پیچھے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ بہار قانون ساز کونسل کی رکنیت اور ریاست کے وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے نتیش کمار کے استعفیٰ کی قیاس آرائیاں گزشتہ ایک ماہ سے چلتی رہیں۔ کونسل کی رکنیت سے سوموار کو ان کا استعفیٰ طئے مانا گیا۔ راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف 10 اپریل کو لئے جانے کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں جو یقینی بھی معلوم ہوتے ہیں مگر اس کے باوجود وزیر اعلیٰ کے عہدے سے فوراً استعفیٰ دینا ان کیلئے کوئی مجبوری نہیں ہوگی۔ اس دوران ریاست کے اقتدار میں تبدیلی اور کوئی بڑے سیاسی کھیل کے اندیشے بھی پیدا ہو گئے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اگر نتیش کمار بی جے پی کو تین طلاق کے بعد ایک بار پھر چوتھی طلاق دے دیں گے تو عظیم اتحاد، ایم آئی ایم اور دیگر پارٹیوں کے ساتھ مل کر 125 ایم ایل اے کی حمایت کے ساتھ نئی حکومت آسانی سے تشکیل دے دیں گے اور بی جے پی منھ تاکتی رہ جائے گی۔ اس وقت آر جے ڈی صدر لالو پرساد اور ان کے صاحبزادے و اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو بھی پوری طرح خاموش ہیں۔ ان کی یہ خاموشی پراسرار ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بھی خاموشی میں ایک بڑے طوفان کی آمد کی آہٹ معلوم ہوتی ہے۔ حکومت سازی کے معاملے میں اس وقت پورے ملک میں نتیش کمار سے زیادہ مہارت کسی دوسرے رہنما کو حاصل نہیں ہے اور جوڑ توڑ کی سیاست میں بڑے بھائی لالو پرساد کو پہلے سے ہی عملی تجربہ حاصل ہے۔ اتوار کو بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین 08:40 بجے صبح میں بہار اسمبلی پہنچ کر اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دینے والے تھے جہاں اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار بھی پہلے سے پہنچ چکے تھے اور ان کا انتظار اپنے چیمبر میں کر رہے تھے۔ مگر 09:00 بجے صبح میں میڈیا کا ہجوم پہنچ جانے کے باوجود اچانک یہ اطلاع دی گئی کہ نتین نوین نا گزیر وجوہات کے سبب اسمبلی کی رکنیت سے آج استعفیٰ نہیں دیں گے۔ اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار بھی دہلی روانہ ہو گئے اور وہاں ایک پروگرام میں شریک ہوئے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ نتیش اور شاہ کے مابین شہ اور مات کے اس کھیل میں دونوں ایک دوسرے کو پٹخنی دینے کی کوشش میں ہیں۔ دونوں اتحادی پارٹیوں کے قومی صدور کے ذریعہ بہار قانون سازیہ کی رکنیت سے استعفیٰ میں مسلسل تاخیر پر نئے سوالات پیدا ہو گئے ہیں اور نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ شائد کسی بڑے سیاسی کھیل کے اندیشے کے پیش نظر نتین نوین نے اسمبلی کی اپنی رکنیت سے استعفیٰ کو فی الحال موخر رکھنے کا فیصلہ کیا ہوگا۔ کیونکہ اتحاد ٹوٹنے اور نئی حکومت بننے کے مرحلے میں ایک ایم ایل اے کا ووٹ بھی بہت معنی رکھتا ہے۔ نتین نوین کی ہی پارٹی بی جے پی مرکز میں برسر اقتدار تھی اور اٹل بہاری واجپئی وزیر اعظم تھے تب صرف ایک ووٹ سے ہار ہو گئی تھی اور واجپئی حکومت کا خاتمہ ہو گیا تھا۔

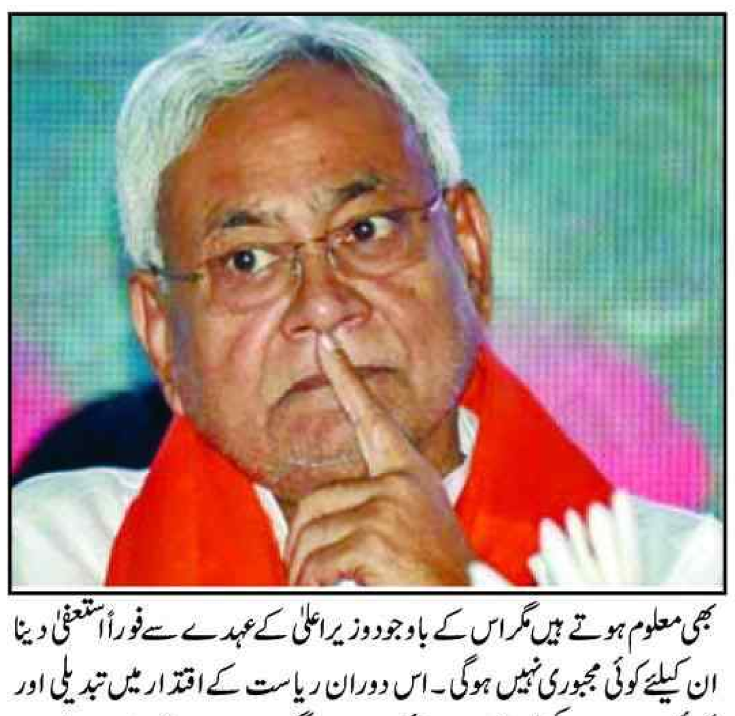

نتیش جی وزیر اعلیٰ تھے، ہیں اور رہیں گے

ایک ووٹ کی طاقت بے پناہ، واجپئی حکومت کا خاتمہ قابل عبرت: فیروز منصوری

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) جے ڈی یو کے سرکردہ نوجوان رہنما اور نو تشکیل بہار اردو مشاورتی کمیٹی کے سرگرم رکن ڈاکٹر فیروز منصوری ایڈووکیٹ نے بہار کی سیاست کے موجودہ تناظر میں اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ جنتادل یونائیٹیڈ کے قومی صدر نتیش کمار جی وزیر اعلیٰ تھے، ہیں اور رہیں گے۔ بےچین روحوں کو دستور ہند کی دفعہ 164(4) کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے جے ڈی یو رہنماؤں و کارکنوں اور ریاست کے عوام کو اطمینان دلاتے ہوئے ان سے صبر و تحمل کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کہیں پھر بہار سے راجیہ سبھا کی سیٹ پر انتخاب کیلئے نوٹیفکیشن جاری نہیں کرنا پڑے۔ یہ بہار ہے جو اڑتی چڑیا کو ہلدی لگاتا ہے۔ انہوں نے سابقہ واجپئی حکومت کے دردناک خاتمہ کی خوفناک یاد دلاتے ہوئے کہا 'ایک ووٹ کی طاقت تم کیا جانو بابو موشائے! اٹل بہاری واجپئی جی کی حکومت ایک ووٹ سے ہی گر گئی تھی۔ یہ یاد رکھنے کی چیز ہے اور سبق حاصل کرنے کی بھی۔' ڈاکٹر فیروز منصوری نے نتین نوین کے ذریعہ استعفیٰ دینے سے اچانک گریز کرنے پر سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار کا ایک ایم ایل اے راجیہ سبھا کے 100 ممبر کے برابر ہے۔ حکومت کی تشکیل کے مرحلے میں ایک ایم ایل اے کی بھی بہت اہمیت ہے اور ایک ایم ایل اے بھی حکومت بنا سکتا ہے یا بگاڑ سکتا ہے۔

نوجوان ہماری اصل طاقت

تکنیک و ایجادات کے سہارے بھارت 2047 تک ترقی یافتہ بنے گا: پریم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے کہا ہے کہ بھارت آج صرف ایک ملک نہیں بلکہ تیزی سے ابھرتی ہوئی طاقت ہے جو جدید تکنیک، ایجاد اور نوجوان طاقت کی بدولت عالمی پیمانے پر اپنی الگ پہچان بنا رہا ہے۔ ٹیم انڈیا کا معنی ہے 130 کروڑ ہندوستانیوں کی اجتماعی طاقت۔ جس میں کسان، سائنسداں، اساتذہ، صنعت کار اور ہمارے نوجوان بھی شامل ہیں۔ سال 2047 تک بھارت کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا خواب تبھی شرمندہ تعبیر ہوگا جب ہم ایجادات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں گے۔ آج اسٹارٹ اپ کلچر تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بڑی بڑی تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ ڈیجیٹل انڈیا، میک ان انڈیا اور اسٹارٹ اپ انڈیا جیسی پہل ملک کو نئی بلندیوں پر لے جا رہی ہیں۔ ہمارے نوجوان آج مصنوعی ذہانت، روبوٹکس گرین اینرجی اور اسپیس ٹکنالوجی میں نئے ریکارڈ قائم کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر پریم کمار نے ان تاثرات کا اظہار اتوار کو انڈیا اینوویٹ ہیکتھان میں کیا۔

صحت بیداری کی نیسٹیو ا اسپتال کی مہم خواتین کیلئے انقلابی قدم

پدم شری سودھا ورگیز ضلع پریشد چیئر پرسن استوتی گپتا، ڈاکٹر ریتو شرما، ڈاکٹر شبنم، ڈاکٹر شائستہ ڈاکٹر دویا اور شیو پوجن چندرونشی کا اظہار خیال

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) 06 سے 28 مارچ 2026 تک نیسٹیو ا اسپتال پٹنہ کے ذریعہ خواتین کے درمیان صحت بیداری مہم زور و شور سے چلائی گئی اور انہیں اپنی جسمانی و ذہنی تکلیف کے سلسلے میں کھل کر اپنی باتیں پیش کرنے کے مواقع دیئے گئے جس کے نتیجے میں ریاست بھر کی ہزاروں خواتین نے اپنی جسمانی تکلیف اور بیماریوں کے سلسلے میں کھل کر اظہار خیال کیا اور ڈاکٹروں و دیگر طبی عملوں سے بات چیت کی۔ راجدھانی پٹنہ کے یار پور میں واقع مشہور طبی ادارہ نیسٹیو ا اسپتال کے ذریعہ تقریباً 1 ماہ تک صحت بیداری مہم 'آروگیہ دیانی' کے نام سے چلائی گئی۔ اس کے دوران تقریباً 3 ہزار خواتین کی صحت کی مفت جانچ کی گئی اور ان کی کاؤنسلنگ کر کے انہیں مفت طبی مشورے بھی دیئے گئے۔ اس دوران تین ہزار خواتین میں سے تقریباً 500 خواتین کے اندر سنگین قسم کے امراض کا پتہ چلا جن میں کینسر کے ابتدائی مرحلے کا آغاز بھی سینکڑوں خواتین کے اندر ہو چکا تھا۔ بروقت تشخیص ہو جانے کے بعد اب ان خواتین کے کینسر کا علاج بھی آسانی سے اور بہت کم خرچ میں ہو جائے گا۔ مہم کے اختتام کے موقع پر اتوار کو نیسٹیو ا اسپتال میں ایک بڑی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کا شمع روشن کر کے مشترکہ طور پر افتتاح سماجی کارکن پدم شری سودھا ورگیز، ضلع پریشد چیئر پرسن استوتی گپتا، ڈاکٹر دویا ٹھاکر، ستیش کمار داس، ڈاکٹر شائستہ، ڈاکٹر شبنم اکھوری، ڈاکٹر انامیکا، شیو پوجن چندرونشی، سماجی کارکن ورما کمار باغی، نیسٹیو ا اسپتال کی بانی ڈاکٹر ریتو شرما وغیرہ نے کیا۔ ان شخصیتوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی خواتین کو اپنی صحت کیلئے بیدار کرنے کیلئے نیسٹیو ا اسپتال نے جو مہم چلائی وہ حقیقت میں ایک بڑا انقلابی قدم ہے جو قابل ستائش ہے۔ بہار کے تعمیر نو میں خواتین کا بہت ہی اہم و موثر کردار ہے اس لئے انہیں تندرست رکھنا بھی ضروری ہے۔ اس موقع پر مہمانوں کے ذریعہ مہم میں شریک طبی اہلکاروں کو اسناد اور میڈل دیکر ان کی عزت افزائی کی گئی اور انہیں خدمت خلق کے جذبہ کے ساتھ خواتین کو اپنی صحت کیلئے بیدار کرتے رہنے کی نصیحت دی۔

بزرگ رہنما انعام الحق کا انتقال، دیپانکر سمیت کئی رہنماؤں کا اظہار غم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بزرگ کمیونسٹ رہنما انعام الحق کا اتوار کی صبح پٹنہ کے روبن اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر تقریباً 84 سال تھی۔ گزشتہ کچھ دنوں سے پھیپھڑے میں انفکشن کی وجہ سے بستر علالت پر تھے اور روبن اسپتال میں زیر علاج تھے۔ کامریڈ انعام الحق سی پی آئی ایم ایل سے جڑے ہوئے تھے۔ پارٹی کے ابتدائی دور سے ہی پٹنہ شہر میں وہ کافی سرگرم رہے اور پارٹی کیلئے اپنی پوری زندگی وقف کر دی۔ انہوں نے بڑھتی عمر اور علالت کے باوجود پارٹی کے پروگراموں میں اپنی سرگرم شرکت کو ہمیشہ یقینی بنایا اور پارٹی کو تقویت پہنچائی۔ ان کے انتقال پر پارٹی سربراہ دیپانکر بھٹہ چاریہ اور ریاستی سکریٹری کنال نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ کامریڈ انعام الحق سچے کمیونسٹ تھے جن کے دل میں غریبوں کا گہرا درد تھا اور عوامی تحریک میں ہمیشہ سرگرم رہے ملک اور دنیا کے واقعات اور حالات پر ان کی گہری نظر تھی۔ ان رہنماؤں نے انعام الحق کے انتقال کو پارٹی کیلئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے اور ان کی غمزدہ بیوہ رقیبہ خاتون، تین صاحبزادوں اور تین صاحبزادیوں سے گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت کیلئے دعائیں کی ہے۔

فٹ پٹنہ میراتھن میں اتحاد و تندرستی کا پیغام، فاتحین کو انعام

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) اتوار کی صبح جے پی گنگا پتھ پر 5، 11 اور 21 کیلومیٹر کا فٹ پٹنہ میراتھن ہوا جس میں مرد و خواتین زمرے کے اول تین فاتحین کو انعامات سے کڈزی پری اسکول کے آر ایم نیرج کمار، روبن میموریل اسپتال کے سی ای او ڈاکٹر سمبت داس، اسٹائل بازار کے مارکیٹنگ ہیڈ سمت کمار جھا نے نوازہ اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ فٹ انڈیا میراتھن کے ذریعہ اتحاد، تندرستی اور مثبت تبدیلی کا خوشنما پیغام لوگوں کو دیا گیا۔

ترقی و کامیابی کیلئے تعلیم کو پہلی ترجیح بنانے پر دانشوروں کا زور

گلشن حراء نیو عظیم آباد کالونی پٹنہ کے سالانہ امتحان کے نتائج جاری، ٹاپرس بچوں کی حوصلہ افزائی

پٹنہ (پی این ایس) ریاست کے معروف مسلم دانشوروں نے تعلیم کو اپنی تعلیم کو پہلی ترجیح بنانے اور جدید تکنیک پر مبنی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دینے کی مسلمانوں سے اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ تعلیم بہت ضروری چیز ہے اور مسلمانوں کیلئے ایک اہم و مضبوط اسلحہ ہے جس کا استعمال کر کے یہ قوم تمام چیلنجوں کا مقابلہ کر سکتی ہے اور آگے بڑھ سکتی ہے۔ تعلیم کے بغیر ترقی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ مسلمان اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرے اور جدید تکنیک پر مبنی تعلیم پر بھی خاص توجہ دیں۔ مگر اسی کے ساتھ اپنی تہذیب اور وراثت کو فراموش ہرگز نہ کریں بلکہ تہذیب و تمدن اور ثقافتی وراثت کو برقرار رکھتے ہوئے اسلامی ماحول میں عصری علوم سے اپنے بچوں کو آراستہ کریں۔ مسلم دانشوروں نے کہا کہ یہ غنیمت اور نعمت بھی ہے کہ راجدھانی پٹنہ میں الحراء گروپ آف اسکولس کی شکل میں کئی اچھے تعلیمی ادارے کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں جہاں دینی ماحول میں بچوں کو عصری علوم سے آراستہ کرنے کا عمدہ و معیاری نظم ہے۔ مشہور و معروف معالج ڈاکٹر حسنین قیصر، سرگرم سماجی کارکن ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، الحراء پبلک اسکول شریف کالونی پٹنہ کے ڈائرکٹر محمد انور، الحراء پبلک اسکول شاہ گنج پٹنہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر نذیر احمد اور گلشن حراء نیو عظیم آباد کالونی پٹنہ کے ایڈمنسٹریٹر و سرگرم سماجی کارکن احمد امام نے مذکورہ گراں قدر تاثرات کا اظہار اتوار کی صبح نیو عظیم آباد کالونی میں واقع گلشن حراء میں منعقد سالانہ امتحان کے نتائج کی تقریب میں کیا۔ اس موقع پر ان دانشوروں کے ہاتھوں گلشن حراء کے کامیاب بچوں کو انعامات و اسناد سے نوازا گیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ خصوصی طور پر 4 درجات کے اول، دوئم اور سوئم مقام پر نمایاں نمبرات کے ساتھ اپنی جگہ بنانے والے 13 بچوں کے درمیان مہمانان کے ہاتھوں ٹرافی و میڈل تقسیم کئے گئے اور ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے نیک دعاؤں سے نوازا گیا۔ ان میں پلے گروپ میں آیت ضیا انور نے پہلا، آئیزا اختر نے دوسرا اور حظیفہ انور نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ نرسری درجہ کے سالانہ امتحان 26-2025 میں محمد حمید وسیم نے پہلا، ارقم راشد نے دوسرا اور عطیفہ شمس نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ درجہ ایل کے جی میں انابیہ قمر نے پہلا، عفان قیصر نے دوسرا اور محمد حمدان اور عارض حسین نے مشترکہ طور پر تیسرا مقام حاصل کیا۔ درجہ یو کے جی میں حانیہ عمر نے پہلا، زائرہ حسین نے دوسرا اور محمد مفید الزماں نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ چاروں درجات کے بقیہ بچے بھی نمایاں نمبرات کے ساتھ کامیاب ہوئے جنہیں مہمانوں نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے درمیان اسناد تقسیم کئے۔

ویسٹ پوائنٹ پبلک اسکول کے سالانہ امتحان کے نتائج جاری

پٹنہ (پی این ایس) ویسٹ پوائنٹ پبلک سکول، آشیانہ، دیگھا روڈ کے طلباء سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان ہوتے ہی خوشی سے نہال ہو گئے۔ نتائج کا اعلان کرتے ہوئے اسکول کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سید محمد سہیل نے تمام طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ "محنت کرو، اور آپ کی محنت رنگ لاتی ہے۔" نرسری سے نویں جماعت تک کے طلباء میں آج کے نتائج تقسیم کیے گئے۔ تمام طلباء اپنے والدین کے ساتھ آئے اور امتحانی نتائج آنے پر دعائیں لیں۔ آج نتائج کا اعلان ہونے کے بعد، ان میں سب سے بہترین کلاس 7 کی کریتی کماری 98 کے ساتھ، کلاس 5 کی دیوراج مودی 97 کے ساتھ اور کلاس 8 کی پرتیشتھا پٹیل نے 96 کے ساتھ، اسکول کی تمام کلاسوں میں ٹاپ کیا۔ اچھے نمبروں کے ساتھ پاس ہونے والے طلباء میں سے اور اپنی بہترین کارکردگی سے اسکول اور اپنے خاندان کا نام روشن کیا، خاص طور پر سلونی، ساتوک، نویہ، رشانک، پریم کمار، انکور کمار، آیوش کمار، ستیش کمار، ساگر کمار، سوشانت کمار، سوہانی کماری، جولی کماری، روپل کماری، مسکان کماری، نندنی کماری، وشنوی کماری وغیرہ جیسے طلبہ کے علاوہ دیگر طلبہ کے نام بھی شامل ہیں۔